سوم
تحفة الصرف
مولانا سراج الدین ندوی

تحفۃ الصرف

سوم

سراج الدین ندوی

مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی ۲۵

مطبوعات ہیومن ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) نمبر ۱۱۸

نام کتاب : تحفۃ الصرف (حصہ سوم)
مصنف : سراج الدین ندوی
صفحات : ۲۰۰
تعداد : ۱۱۰۰
اشاعت : ستمبر ۲۰۰۷ء
قیمت : -/۶۰ روپے
ناشر : مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز
ڈی ۳۰۷، دعوت نگر، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، نئی دہلی ـ ۱۱۰۰۲۵
فون: ۲۶۹۷۱۶۵۲، ۲۶۹۵۴۳۴۱ فیکس: ۲۶۹۴۷۸۵۸
E-mail: mmipub@nda.vsnl.net.in
Website: www. mmipublishers.net
مطبوعہ : ریجنٹ پرنٹنگ پریس، نئی دہلی-۲

T0HFATUSSURF-III (Urdu)
By:Sirajuddin Nadvi
Pages: 200
Price: Rs.60.00

فہرست

سبق ۱

تعریفات

علمِ صَرف کی تعریف :- صَرف وہ علم ہے جس کے ذریعہ کلموں کے بنانے، صیغوں کے گردانتے اور ان میں تغیر کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

فائدہ :- اِس علم کے حاصل کرنے سے انسان صحیح طور پر الفاظ کی ادائگی کر سکتا ہے اور تلفظ کی غلطیوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

فعل :- وہ کلمہ ہے جو کام کے ہونے یا کرنے کو بتائے اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ پایا جائے جیسے قَرَأَ (اس نے پڑھا) یَقْرَأُ (وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا)۔ فعل کے چار اقسام ہیں :

ماضی :- جو گزشتہ زمانہ میں کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے جیسے قَرَأَ (اُس نے پڑھا)۔

مضارع :- جو حال یا مستقبل میں کام کے کرنے یا ہونے کو بتائے جیسے یَقْرَأُ (وہ پڑھتا ہے یا وہ پڑھے گا)۔

امر :- جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم دیا جائے۔ جیسے اِقْرَأْ (تو پڑھ)۔

نہی :- وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے سے روکا جائے جیسے

لَا تَقْرَأْ (تومت پڑھ)۔

فعلِ مثبت :۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو جیسے قَرَأَ. اس نے پڑھا۔

فعلِ منفی :۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو جیسے مَا قَرَأَ. اس نے نہیں پڑھا۔

فعلِ معروف :۔ وہ فعل ہے جس میں فعل کی نسبت فاعل کی طرف ہو یعنی وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ ۔ یَضْرِبُ زَیْدٌ ۔ زید نے مارا

فعلِ مجہول :۔ وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو یعنی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ. زید کو مارا گیا۔

فعلِ لازم :۔ وہ فعل ہے جو فاعل سے مل کر اپنی بات پوری کر دے اور اس فعل کو اپنے مفعول کی ضرورت محسوس نہ ہو جیسے ذَھَبَ زَیْدٌ (زید گیا) یَذْھَبُ زَیْدٌ (زید جاتا ہے)۔

فعلِ متعدّی :۔ وہ فعل ہے جسے اپنی بات مکمل کرنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت محسوس ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کو مارا)۔

تمرینات

١۔ درجِ ذیل جملوں میں سے ماضی، مضارع، امر اور نہی کے صیغے الگ الگ لکھیے۔

(۱) جَرَی الْحِصَانُ (۲) یَعُوْمُ السَّمَكُ
(۳) اِحْفَظِ الدَّرْسَ (۴) لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا
(۵) طَارَتِ الْحَمَامَةُ (۶) اَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمَ
(۷) لَا تَكْتُبْ عَجِلًا (۸) اُنْصُرْ اَخَاكَ
(۹) اُنَظِّفُ الثِّیَابَ (۱۰) سَافَرَ اُسْتَاذِیْ

۲ - (الف) خالی جگہوں میں فعلِ ماضی کے مناسب صیغے لکھیے!

(۱) .. .. اَلْقِطَارُ (۲) .. .. الشَّمْسُ
(۳) اَلْوَلَدُ .. .. (۴) اَلْبَحْرُ .. ..
(۵) اَنَا .. .. .. اِلَی الْكُنَاؤُ (۶) اَنْتَ .. .. بِالْقَلَمِ
(۷) زَیْدٌ .. .. .. عَلَی الْكُرْسِیِّ (۸) فَاطِمَةُ .. ..

(ب) خالی جگہوں میں فعلِ مضارع کے مناسب صیغے لکھیے!

(۱) .. .. .. اَلْمِصْبَاحُ (۲) .. .. السَّفِیْنَةُ
(۳) .. .. .. الرِّیْحُ (۴) اَلْقَمَرُ .. ..
(۵) اَلْعُصْفُوْرُ .. .. (۶) اَلْفَارَةُ .. .. .. مِنَ الْقِطِّ
(۷) نَحْنُ .. .. .. فِی النَّهْرِ (۸) اَنْتَ .. .. فِی الْمَسْجِدِ

(ج) خالی جگہوں میں فعلِ امر کے مناسب صیغے لکھیے!

(۱) .. .. اَلْاُسْتَاذَ (۲) .. .. الدَّرْسَ
(۳) .. .. ثِیَابَكَ (۴) .. .. بِالْكُرَةِ
(۵) .. .. عَلَی الْكُرْسِیِّ (۶) .. .. اَلْفَاكِهَةَ

(الف) ایسے پانچ جملے لکھیے جو فعلِ ماضی سے شروع ہوں
(ب) 〃 〃 〃 فعلِ مضارع 〃 〃
(ج) 〃 〃 〃 فعلِ امر 〃 〃
(د) 〃 〃 〃 فعلِ نہی 〃 〃

۴۔ درج ذیل میں سے فعلِ مثبت اور فعلِ نہی کے صیغے الگ الگ لکھیے!

(۱) مَا أَكَلَتِ الْبِنْتُ (۲) أَحْفَظُ الدَّرْسَ
(۳) لَا يَلْعَبُ التِّلْمِيْذُ (۴) مَا وَجَدَ زَيْدٌ كِتَابَكَ
(۵) وَصَلَ الْقِطَارُ عَلَى الْمَحَطَّةِ (۶) أَخَذْتُ الْقَلَمَ
(۷) مَا شَرِبْتُ الْخَمْرَ قَطُّ (۸) لَا تَجْلِسُوْنَ عَلَى الْكُرْسِيِّ

۵۔ درج ذیل جملوں میں سے فعلِ لازم اور فعلِ متعدی کے صیغے الگ الگ لکھیے!

(۱) جَاءَ الضَّيْفُ (۲) أَكَلْتُ الطَّعَامَ (۳) سَافَرَ خَالِدٌ
(۴) طَرِبَ الْقِطُّ (۵) حَفِظْنَا الدَّرْسَ (۶) جَلَسَ الْأَوْلَادُ

۶۔ درج ذیل جملوں میں سے فعلِ معروف اور فعلِ مجہول کے صیغے الگ الگ لکھیے!

(۱) ضُرِبَ الْجَرَسُ (۲) نَزَلَ الْمَطَرُ
(۳) يَتَغَرَّدُ الْعُصْفُوْرُ (۴) فُتِحَتِ الْمَدْرَسَةُ أَمْسِ
(۵) لَا تُشْرَبُ الْخَمْرُ فِي الْعَرَبِ (۶) طَارَ الصَّقْرُ
(۷) حُفِظَ الدَّرْسُ (۸) ذَهَبْنَا إِلَى الْمَيْدَانِ

۷۔ (ا) ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں فعلِ مثبت استعمال کیا گیا ہو۔
(ب) 〃 〃 〃 فعلِ منفی 〃 〃

ج) ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں فعلِ معروف استعمال کیا گیا ہو
(د) 〃 〃 〃 فعلِ مجہول 〃 〃
(ہ) 〃 〃 〃 فعلِ لازم 〃 〃
(و) 〃 〃 〃 فعلِ متعدی 〃 〃

سبق ۲
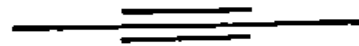
فِعل کا اعراب

فعلِ ماضی اور فعلِ امر مبنی ہیں۔ صرف فعلِ مضارع معرب ہے۔ البتہ فعلِ مضارع کے دو صیغے (جمع مؤنث غائب و حاضر) مبنی ہیں مضارع کا اعراب رفع، نصب اور جزم ہے۔ اگر مضارع سے پہلے کوئی ناصب یا جازم نہ ہو تو مضارع مرفوع ہوگا۔ اور اس کے تمام صیغے اپنی اصل پر قائم رہیں گے۔ اگر مضارع سے پہلے کوئی ناصب یا جازم ہو تو پانچ صیغوں (یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ) پر حالتِ نصبی میں فتحہ اور حالتِ جزمی میں سکون ہوگا۔ سات صیغوں سے دونوں حالت میں نون اعرابی گر جائے گا۔ اور جمع مؤنث غائب و حاضر کا نون باقی رہے گا۔ کیونکہ ان دونوں میں نونِ ضمیر ہے۔ اور یہ کبھی نہیں گرتا۔

نواصبِ مضارع

آپ پڑھ چکے ہیں کہ چار حروف مضارع کو نصب دیتے ہیں:۔

(۱) اَنْ :۔ یہ مصدری معنیٰ پیدا کرتا ہے جیسے اَمَرْتُہٗ اَنْ یَقْرَاَ یعنی اَمَرْتُہٗ الْقِرَأَۃَ (میں نے اس کو پڑھنے کا حکم دیا)۔

(۲) لَنْ :۔ یہ نفی اور تاکید کے معنیٰ پیدا کرتا ہے جیسے لَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ الْمُشْرِکِیْنَ

(اللہ تعالیٰ ہرگز مشرکوں کی مغفرت نہیں کرے گا)۔

(۳) کَیْ:- (لِکَیْ) سبب بتانے کے لیے آتا ہے جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوجاؤں)۔

(۴) اِذَنْ:- (اِذًا) یہ کسی بات کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کوئی شخص کہے لَنْ اَجْتَہِدَ فِی الْقِرَأَۃِ (میں پڑھنے میں ہرگز محنت نہیں کروں گا)، تو اس کے جواب میں کہا جائے گا اِذَنْ تَسْقُطَ فِی الْاِمْتِحَانِ (تب تو امتحان میں فیل ہوجائے گا)۔

اِس سبق میں یہ بات ذہن نشین کر لیجیے کہ پانچ مقامات ایسے ہیں جہاں اَنْ مقدر[۱] ہوتا ہے:-

(۱) حَتّٰی کے بعد جب کہ وہ مستقبل پر داخل ہو۔ جیسے لَنْ اَذْھَبَ حَتّٰی تَرْجِعَ (میں ہرگز نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ تم واپس آجاؤ)۔

(۲) لامِ کَیْ کے بعد:- یعنی وہ لام جو "کَیْ" کے معنیٰ میں ہو جیسے ذَھَبْتُ اِلَی السُّوْقِ لِاَشْتَرِیَ الْحَوَائِجَ

(۳) لامِ جحود کے بعد:- وہ لام جو "مَا" نافیہ کے بعد آئے۔ جیسے مَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَہُمْ (اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں تھا)۔

(۴) اَوْ کے بعد: جبکہ وہ اِلٰی یا اِلَّا کے معنیٰ میں ہو۔ جیسے لَاَلْزَمَنَّکَ اَوْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ (میں ضرور تیرے ساتھ رہوں گا یہاں تک کہ تو میرا حق دے دے)۔

---

[۱] مقدر:- وہ لفظ کہلاتا ہے جو عبارت میں بولا نہ جائے مگر اس کے معنیٰ مقصود ہوں۔

(۵) "ف" کے بعد جب کہ وہ :-

۱۔ امر کے جواب پر داخل ہو۔ جیسے اِجْتَهِدْ فَتَنْجَحَ (محنت کرو تم کامیاب ہو جاؤ گے)۔

۲۔ نہی کے جواب پر داخل ہو۔ جیسے لَا تَكْسَلْ فَتُفْلِحَ[1] (سستی مت کر تو کامیاب ہو جائے گا۔)

۳۔ نفی کے جواب پر داخل ہو۔ جیسے لَمْ تَرْحَمْ فَتُرْحَمَ (تو نے رحم نہیں کیا کہ تجھ پر رحم کیا جائے)۔

۴۔ استفہام کے جواب پر داخل ہو جیسے اَيْنَ بَيْتُكَ فَنَزُوْرَكَ (آپ کا گھر کہاں ہے کہ ہم آپ سے آکر ملاقات کریں)۔

۵۔ تمنّی کے جواب پر داخل ہو۔ جیسے لَيْتَ لِىْ مَالًا فَاُنْفِقَهٗ (کاش میرے پاس مال ہوتا تو میں اُسے خرچ کرتا)۔

۶۔ ترجیّ کے جواب پر داخل ہو جیسے لَعَلَّهٗ ذَاهِبٌ فَاَصْحَبَهٗ (شاید وہ جائے تو میں اُس کے ساتھ جاؤں)۔

۷۔ عرض کے جواب پر داخل ہو جیسے اَلَا تَنْزِلُ بِنَا نُكْرِمَكَ (کیا آپ ہمارے یہاں مہمان نہیں ٹھہریں گے کہ ہم آپ کی عزّت کریں)۔

۸۔ واوِ معیت (وہ واو جو مع (ساتھ) کے معنی میں ہو) کے بعد جب کہ وہ مذکورہ چیزوں کے جواب میں آئے جیسے اِجْتَهِدْ وَتَنْجَحَ (تو محنت کرے گا کامیاب

---

[1] اگر امر و نہی کے جواب میں فعلِ مضارع پر "ف" داخل نہ ہو تو مضارع کو مجزوم پڑھا جائے گا جیسے اِجْتَهِدْ تَنْجَحْ ۔ لَا تَكْسَلْ تُفْلِحْ ۔

ہوگا۔) لَا تَأْمُرْ بِالصِّدْقِ وَتَكْذِبَ تم سچ کا حکم مت دو باوجود کہ تم جھوٹ بولتے ہو (یعنی جھوٹ بولنے کے ساتھ سچ کا حکم مت دو)۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ فعلِ مضارع منصوب چھانٹ کر نصب کی وجہ اور علامت لکھیے!

(۱) مَا كَانَ الصَّدِيقُ لِيَخُونَ صَدِيقَهُ (۲) أَضْرِبُكَ أَوْ تَحْفَظَ دَرْسَكَ

(۳) مَتَى تُسَافِرُ فَأُسَافِرَ مَعَكَ (۴) يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ لِيَنْجَحَ

(۵) لَا تَنْظُرْ إِلَى عُيُوبِ غَيْرِكَ وَتُهْمِلَ عُيُوبَ نَفْسِكَ

(۶) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ

(۷) اِصْنَعِ الْمَعْرُوفَ فَتَنَالَ الشُّكْرَ (۸) لَمْ يُسْأَلْ فَيُجِيبَ

(۹) لَا تَكُنْ رَطْبًا فَتُعْصَرَ وَلَا يَابِسًا فَتُكْسَرَ

(۱۰) اِجْتَهِدْ فِي صِغَرِكَ حَتَّى تَسْتَرِيحَ فِي كِبَرِكَ

مشق — ②

درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

(۱) اے طالب علم تم محنت کیوں نہیں کرتے کہ تم امتحان میں پاس ہو جاؤ۔

(۲) تم خدا کے فرماں بردار ہو جاؤ تاکہ جنّت کا مزہ چکھو۔

(۳) مجرم کو سزا دی جائے گی اِلّا یہ کہ معافی مانگ لے۔

(۴) خواہشات کی پیروی نہ کرو خدا کے راستے سے بھٹک جاؤ گے۔
(۵) ہم باغ کی جانب گئے تاکہ تفریح کریں۔
(۶) بھلائی کا حکم مت دو اِس حالت کے ساتھ کہ تم بُرائی کرتے ہو۔
(۷) اپنے دوست کا راز فاش نہ کرو کہ تمھیں ندامت اُٹھانا پڑے۔
(۸) تمھیں یہ حق نہیں تھا کہ مدرسہ سے غائب ہو جاؤ۔
(۹) میں ہرگز نہ سوؤں گا یہاں تک کہ تم سوؤ۔
(۱۰) ڈاکٹر آیا تاکہ مریض کو دیکھے۔

مشق — ③

درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب فقرات سے پُر کیجیے۔

(۱) لَمْ يَجْتَهِدِ الْوَلَدُ ... . (۲) لَا تَقْرَأْ فِي النُّوْرِ الضَّئِيْلِ .. .. ..
(۳) مَا كُنْتَ .. .. (۴) لَيْتَهُ مُجْتَهِدٌ فِي الْمَدْرَسَةِ .. .. ..
(۵) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا .. .. (۶) لَمْ يَكُنِ الْخَاتِمُ .. ..
(۷) .. .. نَتَدُوْمُ لَكَ صَدَاقَةٌ (۸) .. .. .. لِتَسْتَحِقَّ شُكْرَ النَّاسِ
(۹) لَا تَنْهَ عَنْ مُنْكَرٍ .. .. (۱۰) .. .. أَوْ تَصِلَ إِلَى مَرَامِكَ

سبق ۳

جوازمِ مُضارع

آپ پڑھ چکے ہیں کہ کچھ حروف فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ ان کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:۔

۱۔ لَمْ :۔ فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يُسَافِرْ عَلِيٌّ (علی نے سفر نہیں کیا)۔

۲۔ لَمَّا : فعلِ مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کر دیتا ہے اور زمانۂ تکلم تک استمرار کو ظاہر کرتا ہے جیسے غَابَ التِّلْمِيذُ وَلَمَّا يَحْضُرْ (شاگرد غائب ہوا اور اب تک نہیں آیا)۔

۳۔ لِ :۔ (لامِ امر) امر کے معنیٰ پیدا کرتا ہے جیسے لِيَجْتَنِبْ كَثْرَةَ الْمِزَاحِ (اس کو زیادہ ہنسی مذاق سے پرہیز کرنا چاہیے)۔

۴۔ لَا :۔ (لائے نہی) نہی کے معنیٰ پیدا کرتا ہے جیسے يَا عَلِيُّ لَا تَكْذِبْ (اے علی جھوٹ مت بولو)۔

۵۔ بعض جوازم ایسے ہیں جو دو فعلِ مضارع کو جزم دیتے ہیں اور شرط کا مفہوم پیدا کرتے ہیں۔ انھیں ادواتِ شرط کہا جاتا ہے۔ پہلے فعل سے مل کر جو جملہ بنتا ہے اسے شرط کہتے ہیں اور دوسرے فعل سے مل کر جو جملہ بنتا ہے اسے جزا کہتے ہیں۔

ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱۔ اِنْ :۔ شرط کے لیے آتا ہے۔ جیسے اِنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْکَ (اگر تم میری عزت کروگے میں تمھاری عزت کروں گا)۔

۲۔ اِذْمَا :۔ شرط کے لیے آتا ہے۔ جیسے اِذْ مَا تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ (اگر تم کوئی برائی کروگے تو پشیمان ہوگے)۔

۳۔ مَهْمَا :۔ غیر عاقل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مَهْمَا تُنْفِقْ فِی الْخَيْرِ تُؤْجَرْ (تم بھلائی کے کام میں جو کبھی خرچ کروگے اس کا تھیں اجر دیا جائے گا)۔

۴۔ مَنْ :۔ ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مَنْ يَّفْعَلْ سُوْءً يُّجْزَ بِهٖ (جو براکام کرے گا اُس کا بدلہ پائے گا)۔

۵۔ مَا :۔ غیر ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ (تم جو بھی بھلائی کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے)۔

۶۔ مَتٰی :۔ زمانہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے مَتٰی تَجْلِسْ اَجْلِسْ (جب تم بیٹھوگے تو میں بیٹھوں گا)۔

۷۔ اَيَّانَ :۔ مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے اَيَّانَ تَذْهَبْ اَذْهَبْ مَعَكَ (جہاں تم جاؤگے میں تمھارے ساتھ جاؤں گا)۔

۸۔ اَيْنَ :۔ مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے اَيْنَ تذهَبْ اَذْهَبْ مَعَكَ (جہاں تم جاؤگے میں تمھارے ساتھ جاؤں گا)۔

۹۔ اَنّٰی :۔ مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے اَنّٰی تُسَافِرْ اَصْحَبْكَ

(تم جہاں سفر کرو گے میں تمہارے ساتھ رہوں گا ۔

۱۰۔ حَیْثُ :۔ مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے حَیْثُ تَنْزِلْ تُکْرَمْ (تم جہاں ٹھہرو گے تمہاری عزت کی جائے گی) ۔

۱۱۔ کَیْفَ :۔ حالت بتانے کے لیے آتا ہے جیسے کَیْفَ تُعَامِلِ النَّاسَ یُعَامِلُوْكَ (تم لوگوں کے ساتھ جیسا معاملہ کرو گے ویسا ہی معاملہ وہ تمہارے ساتھ کریں گے) ۔

۱۲۔ اَیُّ :۔ یہ تمام مذکورہ معنیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے اَیَّ کِتَابٍ تَقْرَأْ تَفْهَمْهُ (تم جونسی کتاب پڑھو گے اس کو سمجھ لو گے) ۔

نوٹ :۔ بعض ادواتِ شرط کے بعد تاکید کے لیے مَا لگا دیتے ہیں جیسے اَیْنَمَا ۔ حَیْثُمَا ۔ کَیْفَمَا ۔ اَیُّمَا ۔ اس وقت بھی یہ شرط کے معنیٰ دیتے ہیں اور دو فعلِ مضارع کو جزم دیتے ہیں ۔

۲۔ مذکورہ ادوات میں سے مَنْ ۔ مَا ۔ اَنّٰی ۔ مَتٰی ۔ اَیَّانَ ۔ اَیْنَ ۔ کَیْفَ ۔ اَیُّ ۔ استفہام کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ اس وقت یہ کوئی عمل نہیں کرتے جیسے مَنْ یَقْرَأُ (کون پڑھتا ہے ؟)

۳۔ مَنْ ۔ مَا ۔ اَیُّ ۔ اسمِ موصول کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ اس وقت بھی یہ کوئی عمل نہیں کرتے جیسے هٰذَا مَنْ یَّضْرِبُ زَیْدًا (یہ وہ شخص ہے جو زید کو مارتا ہے) ۔

بعض اوقات شرط کو محذوف مانا جاتا ہے اور اس کی جزا میں جو فعلِ مضارع آتا ہے وہ مجزوم ہوتا ہے ۔ یہ مواقع حسبِ ذیل ہیں :

۱۔ فعلِ امر کے بعد :۔ اِرْحَمْ تُرْحَمْ (تم رحم کرو تو تم پر رحم کیا جائے گا)۔

۲۔ فعلِ نہی کے بعد :۔ لَاتَتَكَلَّمْ كَثِيْرًا تَسْلَمْ (زیادہ مت بولو تم سلامت رہو گے)۔

۳۔ استفہام کے بعد :۔ اَيْنَ الْحَدِيْقَةُ نَذْهَبْ اِلَيْهَا (باغ کہاں ہے کہ ہم وہاں جائیں)۔

۴۔ تمنّی کے بعد :۔ لَيْتَ الْاُسْتَاذُ حَاضِرٌ يُعَلِّمْنِيْ (کاش استاذ موجود ہوتے تو مجھے پڑھاتے)۔

۵۔ عرض کے بعد :۔ اَلَا تَجْتَهِدُ تَنْجَحْ (کیا تم محنت نہیں کرو گے کہ کامیاب ہو جاؤ)۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے فعل مضارع مجزوم چھانٹ کر جزم کی علامت اور وجہ لکھیے۔

(۱) اَیَّ کِتَابٍ تَقْرَأْ تَسْتَفِدْ مِنْهَا

(۲) اِنْ تُصِبْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوْا بِهَا

(۳) اَنّٰى يَنْزِلْ ذُوالْعِلْمِ يُكْرَمْ (۴) لَاتَظْلِمِ النَّاسَ يُحِبُّوْكَ

(۵) يَآاَيُّهَا الْاَبُ غَرِّ كَيْفَمَا تَكُوْنُوْا يَكُنْ اَوْلَادُكُمْ

(۶) لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (۷) اِحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْكَ

(۸) مَتٰی یُحْسِنْ خُلُقُكَ یَكْثُرْ اَحِبَّائُكَ

(۹) مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ (۱۰) حَیْثُمَا یَنْزِلِ الْمَطَرُ یَنْمُ الزَّرْعُ

مشق — ②

عربی میں ترجمہ کیجیے۔

(۱) جو دوسرے کا راز چھپاتا ہے اللہ اس کا راز چھپاتا ہے۔

(۲) انھیں چاہیے کہ کم ہنسیں اور زیادہ روئیں۔

(۳) جو مہمان کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

(۴) زیادہ مت کھاؤ تمھارا معدہ ٹھیک رہے گا۔

(۵) اے لوگو گواہی کو مت چھپاؤ۔

(۶) کاش بادشاہ انصاف پسند ہوتا کہ لوگ مامون ہوتے۔

(۷) تم میں سے جو بھی لوگوں کو نفع پہنچائے گا لوگ اسے نفع پہنچائیں گے۔

(۸) تم جب ہمارے پاس ٹھہروگے ہم تمھاری خدمت کریں گے۔

(۹) اگر تم اللہ کی مدد کروگے وہ تمھاری مدد کرے گا۔

(۱۰) تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

مشق — ③

نیچے لکھے مناسب فقرات سے خالی جگہیں پُر کیجیے۔

(١) سَامِحْ صَدِيقَكَ .. .. (٢) لَا تَلْعَبْ بِالنَّارِ .. ..

(٣) أَنّٰى يَرْحَلُ كَرِيمُ الطِّبَاعِ .. .. .. (٤) أَلَا تَنْصُرُنِي .. ..

(٥) مَا تَزْرَعْ .. .. (٦) مَنْ يَّصْدُقُ فِي تِجَارَتِهٖ .. ..

(٧) أَيْنَ بَيْتُكَ .. .. (٨) إِنْ تَوَاضَعَ لِلنَّاسِ .. ..

تَحْتَرِقْ ، أَشْكُرْكَ ، يُكْرَمْ ، تَحْصُدْ ، تَدُمْ لَكَ صَدَاقَتُهٗ ، يُكْرِمُوكَ ، يَرْبَحْ كَثِيْرًا ، أَزُرْكَ غَدًا۔

سبق ۴

فعلِ مُتعدّی کی قسمیں

آپ جانتے ہیں کہ فعل کی دو قسمیں ہیں (۱) لازم (۲) متعدی۔
لازم وہ فعل کہلاتا ہے جو فاعل سے مل کر بات کو مکمل کرے۔ اور اسے مفعول کی ضرورت نہ ہو جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ۔ متعدی وہ فعل ہے جو فاعل سے مل کر بات پوری نہ کرے بلکہ اسے مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے شَرِبَ زَيْدُنِ اللَّبَنَ۔

فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(۱) **متعدی بیک مفعول:۔** وہ فعل جس کا ایک مفعول آئے۔ جیسے زَرَعَ الْفَلَّاحُ الْقَمْحَ۔

(۲) **متعدی بدو مفعول:۔** وہ فعل جس کے دو مفعول ہوں۔ اور وہ دونوں مفعول اصلاً مبتدا اور خبر ہوں۔ جیسے ظَنَنْتُ الْجَوَّ مُعْتَدِلًا۔ یہ افعال حسبِ ذیل ہیں:

ظَنَّ۔ حَسِبَ۔ خَالَ۔ زَعَمَ۔ جَعَلَ۔ عَدَّ۔ حَجَا۔ هَبْ (یہ اظہارِ شک کے لیے آتے ہیں)۔

عَلِمَ۔ وَجَدَ۔ اَلْفٰی۔ دَرٰی۔ تَعَلَّمْ (یہ اظہارِ یقین کے لیے آتے

ہیں)۔
رَدَّ۔ تَرَکَ۔ تَخِذَ۔ اِتَّخَذَ۔ جَعَلَ۔ وَهَبَ (یہ افعال تحویل کے لیے آتے ہیں)۔

(۳) **متعدی بدو مفعول:**۔ وہ فعل جس کے دو مفعول ہوں۔ اور وہ دونوں مفعول اصلاً مبتدا اور خبر نہ ہوں۔ جیسے أَعْطَيْتُ الْفَقِيْرَ مَالًا۔ اس طرح کے افعال بڑی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں: أَعْطٰى۔ سَأَلَ۔ کَسَا وغیرہ۔

(۴) **متعدی بسہ مفعول:**۔ وہ فعل جس کے تین مفعول ہوں۔ یہ حسب ذیل ہیں: أَرٰى۔ أَعْلَمَ۔ أَنْبَأَ۔ نَبَّأَ۔ أَخْبَرَ۔ خَبَّرَ۔ حَدَّثَ۔

● — فعل ثلاثی مجرد کے شروع میں اگر ہمزہ بڑھا دیا جائے، یا اس کے دوسرے حرف کو مشدد کر دیا جائے تو فعلِ لازم متعدی ہو جاتا ہے۔ اور اگر فعلِ متعدی بیک مفعول ہو تو متعدی بدو مفعول بن جاتا ہے جیسے (خَافَ (ڈرنا) سے أَخَافَ۔ خَوَّفَ (ڈرانا)۔

فَرِحَ (خوش ہونا) سے أَفْرَحَ۔ فَرَّحَ (خوش کرنا)۔
عَرَفَ (پہچاننا) سے أَعْرَفَ۔ عَرَّفَ (پہچنوانا)۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ افعال کی نشاندہی کر کے ان کی قسمیں بتائیے۔

۱۔ اِقْتَلَعَتِ الْعَاصِفَةُ الْاَشْجَارَ

۲۔ قَامَتْ اَسْوَاقُ الْعِلْمِ فِیْ عَہْدِ الْمَامُوْنِ

۳۔ اَنْضَجَ الْحَرُّ الزُّرُوْعَ

۴۔ نَبَّاتْهُمُ الْكِبَرُ مَمْقُوْتًا

۵۔ وَجَدْتُّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةً

۶۔ تَفَتَّحَتِ الْاَزْهَارُ صَبَاحًا فِی الْحَدِیْقَةِ

۷۔ اَرَانِیْ زَیْدُنِ الْكِتَابَ نَافِعًا

۸۔ هَبَّتِ الرِّیْحُ الشَّدِیْدَةُ لَیْلًا

۹۔ رَاَیْتُ الصُّلْحَ خَیْرًا

۱۰۔ حَدَّثَ الْاُسْتَاذُ التَّلَامِیْذَ النُّزْهَةَ مُفِیْدَةً

مشق ۔ ②

مندرجہ ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ مظلوم کی دعا قبول کرتا ہے۔ ۲۔ کسان کھیت میں گیہوں بوتا ہے۔
۳۔ میں نے سوالی کو ایک روپیہ دیا۔ ۴۔ ڈاکٹر مریض کو دوا پلاتا ہے۔
۵۔ مجھے قاصد نے بتایا کہ لشکر آرہا ہے۔ ۶۔ میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم کا انجام برا ہے۔
۷۔ اس نے مسافروں کو بتایا کہ ٹرین لیٹ ہے۔

مشق ۔ ③

خَرَجَ ۔ جَلَسَ ۔ كَرُمَ ۔ بَلَّ ۔ سَهُلَ ۔ نَزَلَ ۔ قَدِمَ ۔ نَضِجَ ۔

(الف) مذکورہ لازم افعال کے شروع میں ہمزہ بڑھا کر انھیں متعدی بنائیے۔

(ب) مذکورہ لازم افعال کے دوسرے حروف کو مشدد کرکے انھیں متعدی بنائیے۔

مشق — ④

فَهِمَ ۔ حَفِظَ ۔ خَافَ ۔ حَمَلَ ۔ تَرَكَ ۔ حَكَمَ ۔ عَرَفَ ۔

(الف) مذکورہ افعال متعدی بیک مفعول ہیں ۔ ان کے شروع میں ہمزہ بڑھاکر انھیں متعدی بدو مفعول بنائیے ۔

(ب) مذکورہ افعال کے دوسرے حرف کو مشدد کرکے انھیں متعدی بدو مفعول بنائیے ۔

سبق ۵

ثلاثی مجرّد کے ابواب اور مصادر

آپ پڑھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد کے چھ ابواب آتے ہیں:

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) سَمِعَ یَسْمَعُ

(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ (۵) کَرُمَ یَکْرُمُ (۶) حَسِبَ یَحْسِبُ

ان چھ ابواب کے علاوہ ثلاثی مجرد کے دو ابواب کا اور سُراغ ملتا ہے:

(۱) فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ (ماضی مکسور العین، مضارع مضموم العین)۔

(۲) کَادَ یَکَادُ بروزن فَعُلَ یَفْعَلُ (ماضی مضموم العین، مضارع مفتوح العین)

مگر اکثر صرفیوں کی رائے یہ ہے کہ یہ کوئی مستقل باب نہیں ہے بلکہ پہلا باب تداخلِ لغات اور دوسرا باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے۔

ابواب ثلاثی مجرد کے مصدر زیادہ تر سماعی ہیں البتہ بعض اوزان کو کسی حد تک قیاسی کہا جاسکتا ہے جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

- جو فعل کسی صنعت یا پیشہ کے معنی میں ہو تو اس کا مصدر فَعَالَۃٌ یا فِعَالَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے خِیَاطَۃٌ، حِجَامَۃٌ، زِرَاعَۃٌ، کِتَابَۃٌ۔
- جو فعل انکار و امتناع کے معنی دے تو اس کا مصدر فِعَالٌ کے وزن

پر آتا ہے جیسے اِبَاءٌ ۔ نِفَاءٌ ۔

- جو فعل جوش و اضطراب کے معنٰی دے اس کا مصدر فَعَلَانٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے خَفَقَانٌ ۔ فَیَضَانٌ ۔
- جو فعل بیماری کے معنٰی دے اس کا مصدر فُعَالٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سُعَالٌ ۔ دُوَارٌ ۔
- جو فعل رنگ کے معنٰی ظاہر کرے اس کا مصدر فُعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے حُمْرَۃٌ ۔ صُفْرَۃٌ ۔
- جو فعل آواز کے معنٰی دے اس کا مصدر فُعَالٌ اور فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے نُبَاحٌ ۔ نَعِیْقٌ ۔
- جو فعل تعداد کو ظاہر کرے، اس کا مصدر فَعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَکْلَۃٌ ۔ جو فعل نوعیت کو ظاہر کرے اس کا مصدر فِعْلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جِلْسَۃٌ اگر فعل مذکورہ بالا میں سے کسی معنٰی کو ظاہر نہ کرے تو عموماً اس کا مصدر حسبِ ذیل تفصیل کے مطابق آتا ہے :
- جن افعال کا ماضی فَعُلَ کے وزن پر ہو ان کا مصدر عموماً فُعُوْلَۃٌ یا فَعَالَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے صُعُوْبَۃٌ ۔ کَرَامَۃٌ ۔ شَرَافَۃٌ ۔
- جن افعال کا ماضی فَعَلَ کے وزن پر ہو اور وہ لازم ہو تو ان کا مصدر عموماً فُعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قُعُوْدٌ ۔ خُلُوْصٌ ۔
- جن افعال کا ماضی فَعِلَ یا فَعَلَ کے وزن پر ہو اور وہ متعدی ہوں تو ان کا مصدر فَعْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سَمْعٌ ۔ قَتْلٌ ۔

- وہ افعال جن کا "ف" "کلمہ" "واو" "فعلِ مضارع میں گرجاتا ہے۔ ان کے مصادر میں بھی فا کلمہ ساقط کر کے اس کے بدلہ، آخر میں "ۃ" لاتے ہیں۔ جیسے وَصَلَ یَصِلُ کا مصدر وَصْلٌ اور صِلَۃٌ۔ وَصَفَ یَصِفُ کا مصدر وَصْفٌ اور صِفَۃٌ۔
- بعض افعال کا مصدرِ میمی بھی حسبِ ذیل آتا ہے:

اگر کوئی فعل معتل الفاء صحیح اللام ہو اور اس کا فا کلمہ مضارع میں گرجاتا ہو تو اس کا مصدرِ میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے وَعَدَ سے مَوْعِدٌ۔ وَقَعَ سے مَوْقِعٌ۔

اگر کوئی فعل معتل الفاء صحیح اللام نہ ہو تو اس کا مصدرِ میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے مَرْکَبٌ۔ مَقْعَدٌ۔

کبھی کبھی مصدرِ میمی کے آخر میں "ۃ" بھی بڑھادی جاتی ہے جیسے مَکْرَمَۃٌ۔ مَسْئَلَۃٌ۔ مَوْعِدَۃٌ۔

مشق — ①

درجِ ذیل جملوں میں مصادر چھانٹ کر ان کے اوزان لکھیے!

۱۔ اَلْمُزَاحُ یُذْهِبُ الْمَهَابَۃَ ۲۔ لَا تَجْلِسُوا جِلْسَۃَ الْکِلَابِ

۳۔ حُمْرَۃُ الشَّفَقِ عِنْدَ الْغُرُوْبِ مُعْجِبَۃٌ

۴۔ مَنْ حَسَدَ النَّاسَ بَدَأَ بِمَضَرَّۃِ نَفْسِہٖ

۵۔ فَاضَتِ النَّهْرُ جَمْنَا فَیَضَانًا ۶۔ کُنْ اَحْسَنَ النَّاسِ لِقَاءً

۷۔ إِنَّ خُضْرَةَ الْحُقُوْلِ بَهِيْجَةٌ ۸۔ يُكْرَهُ نُبَاحُ الْكَلْبِ وَنَعِيْقُ الْغُرَابِ
۹۔ إِنَّ الْفَرَاغَ مَفْسَدَةٌ ۱۰۔ يُعْرَفُ عَقْلُ الرَّجُلِ بِقِلَّةِ مَقَالِهِ

مشق — ②

(الف) درج ذیل غیر میمی مصادر کو مصادر میمی سے تبدیل کیجیے!

دُخُوْلٌ ۔ قُعُوْدٌ ۔ كَرَامَةٌ ۔ دَوْرٌ ۔ خُرُوْجٌ ۔ قَصْدٌ ۔ وَضْعٌ ۔ ضَرٌّ ۔ عَيْشٌ ۔ سُرُوْرٌ ۔

(ب) درج ذیل مصادر میمی کو غیر میمی مصادر سے بدلیے!

مَضْرِبٌ ۔ مَنَامٌ ۔ مَحَبَّةٌ ۔ مَغْنَمٌ ۔ مَغْفِرَةٌ ۔ مَجْهَدَةٌ ۔ مَقَالَةٌ ۔ مَوْثِبٌ ۔ مَوْعِظَةٌ ۔ مَصْلَحَةٌ ۔ مَسَرَّةٌ ۔

مشق — ③

(الف) درج ذیل افعال کے مصادر میمی لکھیے!

هَلَكَ ۔ جَلَسَ ۔ شَغَلَ ۔ قَدِمَ ۔ سَأَلَ ۔ كَرِهَ ۔ طَلَعَ ۔ نَفَعَ ۔ شَرِبَ ۔ عَجَزَ ۔

(ب) درج ذیل افعال کے مصادر غیر میمی لکھیے!

سَكَنَ ۔ صَبَغَ ۔ خَضِرَ ۔ سَعَلَ ۔ بَكَى ۔ نَفَقَ ۔ شَرِبَ ۔ نَقَبَ ۔ عَقَلَ ۔ تَجَرَ ۔

❖

سوالات

۱۔ مصدر کسے کہتے ہیں ؟

۲۔ مصدرِ میمی کیسے بنایا جاتا ہے ؟

۳۔ درجِ ذیل اوزان پر مصدر کس کام کے لیے آتے ہیں؟

فِعالَۃٌ ۔ فُعُلَۃٌ ۔ فَعْلَۃٌ ۔ فِعْلَۃٌ ۔ فُعَالٌ ۔ فَعَلَانٌ ۔

سبق ۶
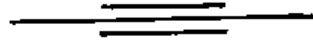
ابواب ثلاثی مزید فیہ اور ان کے مصادر

	ثلاثی مزید کے ماضی	اوزان مصادر (ابواب)	مثالیں
ایک حرف زائد کرنے سے تین باب بنتے ہیں	اَفْعَلَ	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ
	فَعَّلَ	تَفْعِیْلٌ	تَخْرِیْجٌ
	فَاعَلَ	مُفَاعَلَۃٌ	مُسَابَقَۃٌ
دو حرف زائد کرنے سے پانچ باب بنتے ہیں	تَفَعَّلَ	تَفَعُّلٌ	تَکَلُّفٌ
	تَفَاعَلَ	تَفَاعُلٌ	تَنَاوُلٌ
	اِنْفَعَلَ	اِنْفِعَالٌ	اِنْکِسَارٌ
	اِفْتَعَلَ	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ
	اِفْعَلَّ	اِفْعِلَالٌ	اِصْفِرَارٌ
تین حرف زائد کرنے سے چار باب بنتے ہیں	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِحْسَانٌ
	اِفْعَالَّ	اِفْعِیْلَالٌ	اِدْهِیْمَامٌ
	اِفْعَوْعَلَ	اِفْعِیْعَالٌ	اِخْشِیْشَانٌ
	اِفْعَوَّلَ	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ

(۱) شروع کے نو ابواب زیادہ تر استعمال میں رہتے ہیں۔ آخر کے تین باب بہت

کم استعمال ہوتے ہیں۔ یہ تینوں باب دراصل اِفْعَلَّ (اِفْعِلَالٌ) کی مختلف شکلیں ہیں۔ ؎

(۲) ثلاثی مزید کے افعال کی نشاندہی کے لیے ان کے ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب لکھا گیا ہے اور سامنے ان کے اوزانِ مصادر درج کیے گئے ہیں یہی اوزانِ مصادر ثلاثی مزید کے ابواب کہلاتے ہیں۔

(۳) بابِ افعال کا مصدر جب معتل العین ہو تو اس کے حرفِ علت کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں "ۃ" بڑھا دیتے ہیں جیسے اَقَامَ سے اِقَامَۃٌ۔

(۴) بابِ تفعیل کا مصدر کبھی تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جَرَّبَ سے تَجْرِبَۃٌ۔ رَبّٰی سے تَرْبِیَۃٌ۔ کبھی تَفْعَال کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرَّرَ سے تَکْرَارٌ۔ کبھی تِفْعَال کے وزن پر آتا ہے جیسے بَیَّنَ سے تِبْیَانٌ۔ کبھی فَعَالٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سَلَّمَ سے سَلَامٌ۔ کبھی فِعَالٌ اور فِعَّالٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَذَّبَ سے کِذَابٌ، کِذَّابٌ۔

(۵) ثلاثی مزید کے ہر فعل کا مصدر میمی اس کے اسمِ مفعول کے وزن پر آتا ہے جیسے اَکْرَمَ سے مُکْرَمٌ۔ خَرَّجَ سے مُخَرَّجٌ۔

(۶) افتعال اور انفعال کے پہچاننے میں کبھی معمولی سا مغالطہ ہو جاتا ہے۔ اس لیے یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگر تیسرا حرف "ت" ہے تو وہ بابِ افتعال سے اور اگر دوسرا حرف "ن" ساکن ہو تو وہ بابِ انفعال سے ہوگا۔

(۷) افعیلال اور افعیعال یہ دونوں مصدر ایک وزن کے ہیں۔ ان کو

؎ بعض صرفی اِفْعَلَّ اور اِفْعَالَّ کو مستقل باب نہیں مانتے بلکہ باب اِفَّعَّلَ کو باب تَفَعَّلَ اور باب اِفَّاعَلَ کو باب تَفَاعَلَ کی بدلی ہوئی صورت میں مانتے ہیں۔

پہچاننے کی ترکیب یہ ہے کہ اگر عین کلمہ مکرر ہے تو وہ باب افعیعال سے ہے جیسے اِخْشِیْشَانٌ اور اگر لام کلمہ مکرر ہے تو وہ باب افعیلال سے ہے جیسے اِدْهِيْمَامٌ۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے اور ثلاثی مزید کے مصادر کی تعیین کیجیے!

۱۔ اِنْفَاقُ الْفَقِيْرِ خَيْرٌ مِّنْ اِنْفَاقِ الْغَنِيِّ ۲۔ اِنَّ تَجْرِبَةَ الْاُمُوْرِ يُفِيْدُ الْعَقْلَ

۳۔ اِكْرَامُ الضَّيْفِ حَقُّهٗ ۴۔ عَاشِرِ النَّاسَ خَيْرَ الْمُعَاشَرَةِ

۵۔ عَلَيْكَ مُشَاوَرَةَ الْاَصْدِقَاءِ ۶۔ اَلتَّثَبُّتُ خَيْرٌ مِّنَ التَّعْجِيْلِ

۷۔ اَفْضَلُ الْجِهَادِ قِتَالُ اَعْدَاءِ الْاِسْلَامِ ۸۔ اِجْتَنِبِ التَّهَاوُنَ وَالْاِسْتِبْدَادَ

۹۔ اَقْدِمُوْا عَلَى الْعَمَلِ بَعْدَ التَّفَكُّرِ ۱۰۔ خِدَاعُ الْمُنَافِقِ اَضَرُّ مِنْ خِدَاعِ الْعَدُوِّ

مشق ②

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ افعال ثلاثی مزید کی تعیین کرکے ان کے ابواب بتایئے!

۱۔ هَلْ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَتَكَلَّمَ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

۲۔ اِلْتَمَسَ التِّلْمِيْذُ مِنَ الْاُسْتَاذِ الْعَفْوَ

۳۔ نَتَقَابَلُ بَعْدَ غَدٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ۴۔ حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ كُلَّ يَوْمٍ

۵۔ اِنَّ قُطَّاعَ الطَّرِيْقِ هَاجَمُوْا عَلَى الْمُسَافِرِيْنَ ۶۔ تَهَلَّلَ وَجْهُهٗ فَرَحًا

۷۔ اَلْاَبُ يُكَلِّمُ ابْنَهٗ وَيُلَاطِفُهٗ وَيُقَبِّلُهٗ ۔

۸- أَقْبَلَ الرَّبِيعُ فَاخْضَرَّتِ الزُّرُوْعُ وَتَغَرَّدَتِ الطُّيُوْرُ

۹- اِشْتَهَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِعَدْلِهٖ وَاِنْصَافِهٖ

۱۰- نَزَلَ الْمَطَرُ فَاعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ وَخَرَجَ النَّاسُ يَتَنَزَّهُوْنَ

مشق — ۳

درج ذیل مصادر سے فعلِ ماضی کے صیغے بنا کر اپنے جملوں میں استعمال کیجیے!

اِهْتِدَاءٌ - تَوْلِيَةٌ - اِصْفِرَارٌ - مُسَابَقَةٌ - تَفْكِيرٌ - تَكَلُّمٌ - اِنْهِزَامٌ - اِسْتِغْنَاءٌ - اِعْتِزَامٌ - خِصَامٌ -

سبق ۷
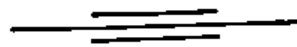
ابواب ثلاثی مزید کے ماضی مضارع

(۱) **فعل ماضی مجہول**:۔ ثلاثی مزید کے ماضی معروف کے صیغوں کی پہچان آپ کو اچھی طرح ہو گئی ہے۔ جب ان سے ماضی مجہول بنانا ہو تو آخری حرف کو علیٰ حالہٖ مفتوح رہنے دو اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ (زیر) دے دو اور باقی جتنے متحرک حرف ہیں ان کو ضمہ دے دو۔ ساکن حروف کو جوں کا توں باقی رکھو جیسے اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔ اِسْتَنْصَرَ سے اُسْتُنْصِرَ۔ جس حرف کو ضمہ دینا ہو اگر اس حرف کے بعد الف ہو تو وہ الف واو سے بدل جائے گا جیسے قَابَلَ سے قُوْبِلَ۔ تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ۔

(۲) **فعل مضارع معروف**:۔ جن ابواب کی ماضی چار حرفی ہے ان کا مضارع بناتے وقت علامتِ مضارع (الف۔ ت۔ ی۔ ن) کو ضمہ دیا جائے گا اور جن کی ماضی چار حرفی نہ ہو ان کا مضارع بناتے وقت علامت مضارع کو فتحہ دیا جائے گا جیسے صَرَّفَ سے یُصَرِّفُ۔ اور تَصَرَّفَ سے یَتَصَرَّفُ۔

دوسری بات یہ یاد رکھیے کہ جن ابواب کے شروع میں "ت" زائد ہو ان کا مضارع بناتے ہوئے ماقبل آخر کو فتحہ دیا جاتا ہے اور جن کے

شروع میں "ت" زائد نہ ہو ان کا مضارع بناتے وقت ماقبلِ آخر کو کسرہ دیا جاتا ہے جیساکہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

تیسری بات یہ یاد رکھیے کہ جن الفاظ کے شروع میں ہمزۂ وصل ہے جب ان کا مضارع بنایا جاتا ہے تو ہمزۂ وصل حذف ہوجاتا ہے۔ جیسے اِفْتَعَلَ سے یَفْتَعِلُ، کہ اصل میں یَاْفْتَعِلُ تھا۔ اس طرح سے باب افعال کا ہمزہ بھی گرجاتا ہے اگرچہ وہ ہمزۂ قطعی ہے۔

(۳) **مضارع مجہول**:۔ تمام ابواب کے مضارع مجہول کو مضارع معروف سے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ علامتِ مضارع کو مضموم کردیا جائے اور ماقبلِ آخر کو مفتوح، باقی حرکات بدستور قائم رکھی جائیں جیسے یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ۔ یُقَابِلُ سے یُقَابَلُ۔

نوٹ

اگلے صفحہ پر ابواب ثلاثی مزید کی صرفِ صغیر لکھی جارہی ہے تاکہ ان ابواب کے ماضی و مضارع، امر و نہی اور اسمِ فاعل و مفعول اچھی طرح ذہن نشین ہوجائیں۔

غیر ثلاثی مجرد کا اسمِ فاعل، مضارع معروف سے اور اسمِ مفعول، مضارع مجہول سے بنتا ہے اِس طور پر کہ علامتِ مضارع کو دور کرکے میم مفتوح بڑھادیا جائے اور آخری حرف کو تنوین دے دی جائے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ اور یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ ظرف، اسمِ آلہ اور اسمِ تفضیل نہیں آتا اسمِ ظرف بھی مفعول کے معنی دیتا ہے۔ اور اگر اسمِ آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو مصدر کے شروع میں مَابِہٖ کا اضافہ کریں گے جیسے مَابِہِ الْاِجْتِنَابُ (بچنے کا ذریعہ) اگر اسمِ تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو

صرفِ صغیر ابواب ثلاثی مزید

نمبر شمار	قسم ابواب	ابواب	مصدر	معروف		اسم فاعل	مجہول		اسم مفعول	فعل امر	فعل نہی
				ماضی	مضارع		ماضی	مضارع			
۱	بزیادت یک حرف	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ (عزت کرنا)	اَکْرَمَ	یُکْرِمُ	مُکْرِمٌ	اُکْرِمَ	یُکْرَمُ	مُکْرَمٌ	اَکْرِمْ	لَا تُکْرِمْ
۲		تَفْعِیْلٌ	تَبْلِیْغٌ (پہنچانا)	بَلَّغَ	یُبَلِّغُ	مُبَلِّغٌ	بُلِّغَ	یُبَلَّغُ	مُبَلَّغٌ	بَلِّغْ	لَا تُبَلِّغْ
۳		مُفَاعَلَۃٌ	مُقَابَلَۃٌ (ملاقات کرنا)	قَابَلَ	یُقَابِلُ	مُقَابِلٌ	قُوْبِلَ	یُقَابَلُ	مُقَابَلٌ	قَابِلْ	لَا تُقَابِلْ
۴	بزیادت دو حرف	تَفَعُّلٌ	تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)	تَقَبَّلَ	یَتَقَبَّلُ	مُتَقَبِّلٌ	تُقُبِّلَ	یُتَقَبَّلُ	مُتَقَبَّلٌ	تَقَبَّلْ	لَا تَتَقَبَّلْ
۵		تَفَاعُلٌ	تَحَادُثٌ (ایک دوسرے سے بات کرنا)	تَحَادَثَ	یَتَحَادَثُ	مُتَحَادِثٌ	تُحُوْدِثَ	یُتَحَادَثُ	مُتَحَادَثٌ	تَحَادَثْ	لَا تَتَحَادَثْ
۶		اِفْتِعَالٌ	اِمْتِحَانٌ (امتحان لینا)	اِمْتَحَنَ	یَمْتَحِنُ	مُمْتَحِنٌ	اُمْتُحِنَ	یُمْتَحَنُ	مُمْتَحَنٌ	اِمْتَحِنْ	لَا تَمْتَحِنْ
۷		اِنْفِعَالٌ	اِنْکِسَارٌ (ٹوٹنا)	اِنْکَسَرَ	یَنْکَسِرُ	مُنْکَسِرٌ	-	-	-	اِنْکَسِرْ	لَا تَنْکَسِرْ
۸		اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)	اِحْمَرَّ	یَحْمَرُّ	مُحْمَرٌّ	-	-	-	اِحْمَرَّ اِحْمَرِرْ	لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِرْ

۹	[illegible]	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ (کام میں لانا)	اِسْتَعْمَلَ	يَسْتَعْمِلُ	مُسْتَعْمِلٌ	اُسْتُعْمِلَ	يُسْتَعْمَلُ	مُسْتَعْمَلٌ	اِسْتَعْمِلْ	لَاتَسْتَعْمِلْ
۱۰		اِفْعِيْلَالٌ	اِدْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا)	اِدْهَامَّ	يَدْهَامُّ	مُدْهَامٌّ	—	—	—	اِدْهَامَّ ـ اِدْهَامِمْ	لَاتَدْهَامَّ لَاتَدْهَامِمْ
۱۱		اِفْعِيْعَالٌ	اِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا)	اِخْشَوْشَنَ	يَخْشَوْشِنُ	مُخْشَوْشِنٌ	—	—	—	اِخْشَوْشِنْ	لَاتَخْشَوْشِنْ
۱۲		اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّاذٌ (تیز چلنا)	اِجْلَوَّذَ	يَجْلَوِّذُ	مُجْلَوِّذٌ	—	—	—	اِجْلَوِّذْ	لَاتَجْلَوِّذْ

نوٹ:۔ اوپر جدول میں خالی جگہوں کا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ مصادر سے یہ صیغے نہیں آتے۔ یاد رکھیے کہ فعلِ لازم سے فعلِ مجہول اور اسمِ مفعول نہیں آتا۔

مشق — ①

درج ذیل مصادر سے صرفِ صغیر کیجیے!

اِعْلَانٌ ۔ تَقْدِیْمٌ ۔ مُنَازَعَۃٌ ۔ تَفَکُّرٌ ۔ تَفَاخُرٌ ۔ اِرْتِحَالٌ ۔ اِغْبِرَارٌ ۔
اِسْمِیْرَارٌ ۔ اِخْلِیْلَاقٌ (کپڑے کا پرانا ہونا) ۔ اِخْرِوَّاطٌ (لکڑی کا چھیلنا) ۔

مشق — ②

(الف) درج ذیل مصادر سے فعلِ ماضی معروف بنا کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے!

اِمْلِیْلَاحٌ (کھاری ہونا) ۔ اِنْقِلَابٌ ۔ تَبَسُّمٌ ۔ اِجْتِنَابٌ ۔ اِقْدَامٌ ۔

(ب) درج ذیل مصادر سے فعلِ مضارع معروف بنا کر انھیں اپنے جملوں میں استعمال کیجیے!

اِخْضِرَارٌ ۔ مُنَازَعَۃٌ ۔ اِحْدِیْدَابٌ (کبڑا ہونا) ۔ اِسْتِنْصَارٌ ۔ تَحَدُّثٌ ۔

مشق — ③

عربی بنائیے اور ہر جملہ میں کسی حیثیت سے ثلاثی مزید کو استعمال کیجیے!

حامد نے مجھے بتلایا کہ اس نے مدرسہ چھوڑ دیا ہے ۔
کیا تم عربی زبان بولتے ہو ؟
پولیس چور کو کوتوالی لے گئی ۔

اس کا چہرہ غصّہ سے سرخ ہوگیا۔
تم لوگ کبھی آپس میں نہ جھگڑو اور ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو جاؤ !
بارش ہوئی اور درخت ہرے ہو گئے۔
موسمِ گرما آیا اور لوگوں نے پہاڑوں کی طرف کوچ کیا !
اب اس کا انتظار نہ کرو۔
اس معاملہ کو بڑا نہ سمجھو۔
ٹینک جنگ میں استعمال کیا جاتا ہے۔
میری جانب سے پہنچاؤ خواہ ایک آیت ہو۔

سبق ۸

ابوابِ رُباعی مُجرّد و مزید فیہ

	افعالِ ماضی	اوزان مصادر (ابواب)	مثالیں
رباعی مجرد	۱۔ فَعْلَلَ	فَعْلَلَۃٌ	دَحْرَجَۃٌ
رباعی مزید فیہ	۱۔ تَفَعْلَلَ	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ
	۲۔ اِفْعَلَلَّ	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ
	۳۔ اِفْعَنْلَلَ	اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ

نوٹ: ۔ افعال رباعی مجرد و مزید فیہ کی ماضیوں کے سامنے ان کے اوزان مصادر درج ہیں۔ یہی اوزان مصادر "ابوابِ رُباعی" کہلاتے ہیں۔

نوٹ: ۔ (۱) فَعْلَلَۃٌ کا مصدر کبھی فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے زَلْزَلَ سے زِلْزَالٌ۔

(۲) افعال رباعی مجرد کے مصدرِ میمی عموماً اسم مفعول کے وزن پر آتے ہیں جیسے مُدَحْرَجٌ۔ مُبَعْثَرٌ۔

(۳) اِفْعِلَّالٌ کا مصدر کبھی فُعَلِّیلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اِقْشِعْرَارٌ سے قُشَعْرِیرَۃٌ

(۴) رباعی مزید کے تینوں باب لازم استعمال ہوتے ہیں۔

صرفِ صغیر

	باب	مصدر	فعلِ معروف		اسمِ فاعل	فعلِ مجہول		اسمِ مفعول	فعلِ امر	فعلِ نہی
			ماضی	مضارع		ماضی	مضارع			
رباعی مجرد	(۱) فَعْلَلَةٌ	دَحْرَجَةٌ	دَحْرَجَ	يُدَحْرِجُ	مُدَحْرِجٌ	دُحْرِجَ	يُدَحْرَجُ	مُدَحْرَجٌ	دَحْرِجْ	لَاتُدَحْرِجْ
رباعی مزید فیہ	(۲) تَفَعْلُلٌ	تَدَحْرُجٌ	تَدَحْرَجَ	يَتَدَحْرَجُ	مُتَدَحْرِجٌ	–	–	–	تَدَحْرَجْ	لَاتَتَدَحْرَجْ
	(۳) اِفْعِنْلَالٌ	اِحْرِنْجَامٌ	اِحْرَنْجَمَ	يَحْرَنْجِمُ	مُحْرَنْجِمٌ	–	–	–	اِحْرَنْجِمْ	لَاتَحْرَنْجِمْ
	(۴) اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	اِقْشَعَرَّ	يَقْشَعِرُّ	مُقْشَعِرٌّ	–	–	–	اِقْشَعِرَّ اِقْشَعْرِرْ	لَاتَقْشَعِرَّ لَاتَقْشَعْرِرْ

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کیجیے اور ابواب رباعی مجرد و مزید کی نشاندہی کیجیے!

(۱) اِقْمَطَرَّ الْمَلِكُ مِنْ وَزِيْرِهٖ حِيْنَمَا عَصَاهُ

(۲) اِحْرَنْجَمَ الْإِبِلُ فِي الْحَظِيْرَةِ مَسَاءً

(۳) عَسْكَرَ عُمَرُ فِيْ عَهْدِهٖ جُنُوْدًا مُجَنَّدَةً

(۴) تَسَرْبَلُوْا خَوْفًا مِّنَ الْبَرْدِ

(۵) اِقْشَعَرَّ شَعْرُ النَّعْجَةِ عِنْدَ الذَّبْحِ

(۶) تَبَخْتَرَتِ الْفَتَيَاتُ فِي الْأَسْوَاقِ

(۷) شَقْشَقَتِ الطُّيُوْرُ فَرَحًا بِالرَّبِيْعِ

(۸) نَضْنَضَتِ الْحَيَّةُ لِسَانَهَا

(۹) يَشْمَعِلُّ الْعُمَّالُ صَبَاحًا فِيْ طَلَبِ الرِّزْقِ

(۱۰) مَزَّقَ الطِّفْلُ الْكِتَابَ وَبَعْثَرَ أَوْرَاقَهٗ فِي الْهَوَاءِ

مشق — ②

درج ذیل افعال میں رباعی مجرد و رباعی مزید چھانٹیے!

زَعْفَرَ ۔ اِزْمَهَرَّ ۔ تَبَرْقَعَ ۔ طَمْأَنَ ۔ اِبْرَنْكَسَ ۔ زَلْزَلَ ۔ طَأْطَأَ ۔ رَعْرَعَ ۔ تَمَقْهَرَ ۔ قَنْطَرَ ۔

مشق — ③

درج ذیل افعال سے صرفِ صغیر کیجیے!

عَسْكَرَ (لشکر تیار کرنا) ۔ اِسْلَنْطَحَ (چت گرنا) اِدْهَمَّرَ (آنکھوں کا سرخ ہونا) تَرَفْرَفَ (لہرنا) ۔

سوالات

(۱) رباعی مجرد کسے کہتے ہیں ۔ اس کے کتنے باب ہیں ؟

(۲) رباعی مزید کسے کہتے ہیں ۔ اس کے کتنے باب ہیں ؟

سبق ۹
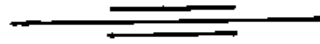
فِعل کی قسمیں

آپ ثلاثی اور رباعی، مجرد و مزید کے تمام ابواب اور ان کی گردانیں پڑھ چکے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ تمام افعال اور اسماءِ مشتقہ اوزان پر پورا اترتے تھے لیکن کچھ افعال اور اسماءِ مشتقہ اپنے اصل وزن سے بدلے ہوئے ہیں۔ اگر تمام افعال اور مشتقات اپنے وزن کے مطابق ہوتے تو علمِ صرف بہت آسان اور مختصر ہو جاتا۔ مگر ایسا نہیں ہے بلکہ بہت سے افعال اور اسماءِ مشتقہ اپنے مقررہ اوزان سے ہٹے ہوئے استعمال ہوتے ہیں۔ اس لیے افعال اور اسماءِ مشتقہ پر عبور حاصل کرنے کے لیے ابھی "تغیرات" کا ایک مرحلہ اور طے کرنا ہے۔ اگر آپ علمِ صرف کے اس "مرحلۂ تغیرات" کو طے کر جائیں تو سمجھ لیجیے کہ آپ کو بڑی حد تک عربی صرف پر عبور حاصل ہو گیا ہے۔ ان تغیرات کو سمجھنے کے لیے آپ یہ ذہن نشین کر لیں کہ حروف کے اعتبار سے فعل کی سات قسمیں ہیں:

(۱) **فعلِ صحیح**:- وہ فعل ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ یا حرفِ علت نہ ہو اور نہ ہی ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے کَتَبَ۔ اسی طرح سے أَكْرَمَ بھی صحیح ہے کیونکہ حروفِ اصلی "کرم" ہیں اور ہمزہ زائد ہے نہ کہ اصلی۔ اسی طرح سے اِحْمَرَّ بھی صحیح ہے کیونکہ "حمر"

حروفِ اصلی ہیں۔ "الف" اور دوسرا "ر" زائد ہے نہ کہ اصلی۔ اسی طرح سے قُوْتِلَ بھی صحیح ہے کیونکہ حروفِ اصلی "قتل" ہیں "واؤ" حرف زائد ہے۔

(۲) **مہموز** :۔ جس کے حروفِ اصلی میں کوئی حرفِ ہمزہ ہو جیسے أَمَرَ۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(الف) مہموز الفاء :۔ جس کا "فاء" کلمہ ہمزہ ہو جیسے أَذِنَ

(ب) مہموز العین :۔ " "عین" " " سَأَلَ

(ج) مہموز اللام :۔ " "ل" " " قَرَأَ

(۳) **مضاعف** :۔ جس میں دو حروفِ اصلی ایک جنس کے ہوں جیسے عَدَّ۔

چنانچہ شَرَّفَ مضاعف نہیں کہلائے گا۔ اگرچہ بظاہر دو حرف (رّ) ایک جنس کے ہیں کیونکہ ایک "ر" اصلی ہے اور ایک "ر" زائد ہے۔

(۴) **مثال** :۔ جس کا "ف" کلمہ حرفِ علت ہو جیسے وَدَعَ اس کو معتل الفاء بھی کہتے ہیں۔

(۵) **اجوف** :۔ جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے خَافَ اس کی اصل خَوِفَ ہے۔ اس کو معتل العین بھی کہتے ہیں۔

(۶) **ناقص** :۔ جس کا لام کلمہ حرفِ علت ہو جیسے رَمیٰ اس کو معتل اللام بھی کہتے ہیں۔

(۷) **لفیف** :۔ جس کے حروفِ اصلی میں دو حروفِ علت ہوں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) لفیفِ مفروق :۔ جس میں دونوں حروفِ علت الگ الگ ہوں

جیسے وَلِیَ۔

(ب) لفیف مقرون:۔ جس میں دونوں حروف ایک ساتھ ہوں جیسے کَوٰی۔

بعض افعال میں دو قسمیں ایک ساتھ بھی جمع ہو سکتی ہیں جیسے وَدَّ۔ یہ مثال بھی ہے اور مضاعف بھی۔ اسی طرح سے اَتیٰ یہ مہموز بھی ہے اور ناقص بھی۔

اِن سات قسموں کو ایک شعر میں جمع کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ ترتیب کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا ہے ؎

صحیح است ومثال است ومضاعف
لفیف وناقص و مہموز واجوف

آئندہ اسباق میں ہر قسم کے تغیرات کا تفصیلی بیان ہوگا اور مشق بھی۔

مشق — ①

درج ذیل افعال کی قسمیں بتائیے!

وَهَبَ ۔ ذَلَّ ۔ أَمَرَ۔ تَقَبَّلَ ۔ يَمْلَأُ ۔ وَجَدَ ۔ يَسَرَ۔ يَسْمَعُ۔ أَدَّبَ۔ يَدْعُو ۔ يَخْشٰى ۔ تَوَضَّأَ ۔ وَعَدَ۔ أَخَذَ ۔ يَأْكُلُ ۔ غَيَّرَ۔ عَزَّ۔ فَرَّ۔ يَغْسِلُ ۔ شَحَّ ۔

مشق — ②

درج ذیل اسماء کی قسمیں بتائیے!

غَيُوْرٌ - ذَنْبٌ - قَوْلٌ - وَلِيٌّ - مَوْعُوْدٌ - كَثِيْرٌ - اَلْقَاضِيْ - أَدَبٌ - اِمْتِلَاءٌ - يَسِيْرٌ - شَدِيْدٌ - اُذُنٌ - شَدِيْدَةٌ - اَلدَّاعِيْ - رَأْسٌ - مَطْوِيٌّ - جَافٌّ - فَرِيْضَةٌ -

سوالات

(۱) حروف کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۲) فعلِ صحیح کسے کہتے ہیں؟

(۳) فعلِ معتل کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۴) مضاعف اور مہموز کی تعریف بیان کرو!

سبق ۱۰
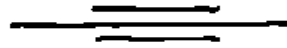
تصرفاتِ لفظی

الفاظ میں حروفِ علت، ہمزہ اور ایک جنس کے دو حروف آنے سے جو ثقل اور تکلف پیدا ہوتا ہے اس ثقل کو دُور کرنے کے لیے لفظ میں مناسب تغیر کر دیا جاتا ہے اس کو تصرفِ لفظی کہتے ہیں۔ تصرفاتِ لفظی کی بنیادی طور پر تین قسمیں ہیں:

(۱) **تخفیف** : وہ تصرف جو مہموز میں ہوتا ہے مثلاً ہمزہ کو حذف کر دینا یا کسی حرفِ علت سے بدل دینا جیسے اُءْخُذْ سے خُذْ۔ اَءْمَنَ سے اٰمَنَ۔

(۲) **ادغام** :- وہ تغیّر جو مضاعف میں ہوتا ہے۔ مثلاً ایک جنس کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا جیسے مَدَدَ سے مَدَّ۔

(۳) **تعلیل** :- وہ تصرّف جو معتل میں ہوتا ہے مثلاً کسی حرفِ علّت کو گرا دینا یا دوسرے حرفِ علّت سے بدل دینا جیسے قَوَلَ سے قَالَ۔ یَوْعِدُ سے یَعِدُ۔ تعلیل کو اعلال بھی کہا جاتا ہے۔

ان تصرفاتِ لفظی کے لیے کچھ قواعد اور اصطلاحات مقرر ہیں ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لو۔

۱- **تحریک** :- دوساکنوں میں سے ایک ساکن کو حرکت دینا جیسے قُلْ الْحَقَّ سے قُلِ الْحَقَّ۔

۲- **اسکان** :- کسی حرف کی حرکت کو دُور کرکے اسے ساکن کر دینا۔ اسکان دو طرح سے ہوسکتا ہے:

(۱) کسی حرف کی حرکت ساقط کرکے جیسے یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ۔

(۲) کسی حرف کی حرکت دوسرے حرف کو منتقل کرکے جیسے یَبْيِعُ سے یَبِيْعُ۔

۳- **ابدال** :- ایک حرف کو دوسرے حرف سے یا ایک حرکت کو دوسری حرکت سے بدلنا جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا۔

۴- **حذف** :- کسی حرکت یا کسی حرف کو دُور کر دینا جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ۔

۵- **زیادت** :- دو ہمزوں کے درمیان ایک الف بڑھا دینا جیسے أَأَنْتَ سے اٰاَنْتَ۔

۶- **قلب** :- دو حروف کی ترتیب کو بدل کر مقدم کو مؤخر اور مؤخر کو مقدم کرنا جیسے یَئِسَ سے أَيِسَ۔

۷- **بَیْن بَیْن** :- اس کا دوسرا نام تسہیل بھی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) بین بین قریب :- ہمزہ کا تلفظ اس طرح کرنا کہ وہ ہمزہ اور اس حرفِ علت کی درمیانی کیفیت سے ادا ہو جو حرفِ علت حرکتِ ہمزہ کے موافق ہو جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ میں ہمزہ کی آواز ہمزہ اور واؤ کے مخارج کے درمیان سے ادا کرنا۔

(۲) بین بین بعید :- ہمزہ کا تلفظ اس طرح کرنا کہ وہ ہمزہ اور اس حرفِ علت کی درمیانی کیفیت سے ادا ہو جو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو جیسے مُسْتَهْزِءُونَ میں ہمزہ کی آواز ہمزہ اور یؔ کے مخارج کے درمیان سے ادا کرنا۔

حروفِ علّت

حروفِ علّت تین ہیں (۱) واوٗ (۲) الف (۳) ی ۔ ان کو حروفِ علّت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اہلِ عرب مریضوں کی زبان سے " وای " نکلتا ہے جو واوٗ، الف اور ی کا مجموعہ ہے ۔

عربی زبان میں حروفِ علت ثقیل سمجھے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ ثقیل " واوٗ " ہے پھر " ی " اس کے بعد " الف "۔

اگر حرفِ علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو تو اسے مدہ کہتے ہیں جیسے يَقُوْلُ ۔ يَبِيْعُ ۔ اور اگر حرفِ علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے موافق نہ ہو تو اسے لین کہتے ہیں جیسے قَوْلٌ ۔ بَيْعٌ ۔ یاد رہے کہ واوٗ کے موافق ضمہ ہے ، الف کے موافق فتحہ ہے ، ی کے موافق کسرہ ہے ۔ الف اس قدر کمزور ہے کہ وہ اپنے سے پہلے فتحہ کے علاوہ کسی حرکت کو قبول نہیں کرتا۔

الف اور ہمزہ میں فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دینا پڑتا جیسے قَالَ ۔ بَاعَ ۔ جبکہ ہمزہ متحرک بھی ہو سکتا ہے اور ساکن بھی اور وہ زبان کے جھٹکے کے ساتھ پڑھا جاتا ہے جیسے أَمَرَ ۔ سَأَلَ ۔ اس

مقام پر یہ بھی سمجھ لو کہ ضمہ کے بعد ساکن ہمزہ آئے تو ہمزہ کو واؤ زائد پر لکھتے ہیں جیسے یُؤْمِنُ ۔اگر کسرہ کے بعد ہمزہ ہو تو "ی" زائد پر لکھتے ہیں جیسے مِئْذَنَۃٌ ۔اور اگر فتحہ کے بعد آئے تو اسے الف پر لکھتے ہیں جیسے یَأْمُرُ یا صرف الف کو جزم دے دیتے ہیں جیسے یَامُرُ۔

یہ بھی ملحوظ رہے کہ اگر ہمزہ مفتوحہ کے بعد الف لکھنا ہو تو اکثر "الف" کے اوپر کھڑا زبر لکھ دیتے ہیں جیسے "آ"۔ اگرچہ کبھی "ءَا" اور "اٰ" بھی لکھا کرتے ہیں۔

سوالات

(۱) تصرفاتِ لفظی سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
(۲) بنیادی طور پر تصرفاتِ لفظی کی کتنی قسمیں ہیں؟
(۳) اسکان کتنے طریقوں سے ہو سکتا ہے؟
(۴) ابدال اور قلب میں کیا فرق ہے؟
(۵) بین بین کسے کہتے ہیں۔ اس کی کتنی قسمیں ہیں؟
(۶) تحریک اور حذف کی تعریف کیجیے؟

سبق ۱۱

تخفیف کے قاعدے

مہموز میں جو تبدیلی ہوتی ہے اُسے تخفیف کہا جاتا ہے۔
ہمزہ کبھی اکیلا آتا ہے اور کبھی دوسرے ہمزہ کے ساتھ مل کر جب ہمزہ اکیلا ہو تو اس صورت میں تخفیف جوازی ہوتی ہے ضروری نہیں اور جب کسی کلمہ میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں تو اس وقت تخفیف ضروری ہوتی ہے تخفیف کے ضروری قواعد حسب ذیل ہیں:

(۱) کلمہ میں ہمزہ ساکن ہو اور ہمزہ سے پہلے والا حرف متحرک ہو تو اس متحرک حرف کی حرکت کی مناسبت سے ہمزہ کو حرفِ علت سے بدل دینا جائز ہے یعنی فتحہ کے بعد الف سے، ضمہ کے بعد وَ سے اور کسرہ کے بعد یؔ سے جیسے رَأْسٌ سے رَاسٌ۔ بُؤْسٌ سے بُوْسٌ۔ ذِئْبٌ سے ذِیْبٌ۔

(۲) اگر ہمزہ مفتوح ہو اور ہمزہ سے پہلے والا حرف مکسور یا مضموم ہو تو ہمزہ کو پہلے والے حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے یعنی اگر پہلے والے حرف پر ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے۔ اور اگر پہلے والے حرف پر کسرہ ہو تو ہمزہ کو یؔ سے بدلنا جائز ہے جیسے سُؤَالٌ سے سُوَالٌ مِئَرٌ سے مِیَرٌ (دشمنی)۔

(۳) اگر ہمزہ متحرک ہو اور اس سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو یہ جائز ہے کہ ہمزہ کی حرکت پہلے والے ساکن کو دے دی جائے اور ہمزہ کو حذف کر دیا جائے جیسے یَسْأَلُ سے یَسَلُ۔ قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَ افْلَحَ (اگر ہمزہ سے پہلے والا ساکن حرف نونِ انفعال، مدہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو تو تخفیف جائز نہیں)۔

(۴) اگر ہمزہ متحرک ہو اور ہمزہ سے پہلے واؤ یا ی ساکن ہو تو ہمزہ کو واؤ یا ی سے بدلنا جائز ہے اور پھر ادغام بھی کیا جائے گا جیسے مَقْرُوْءٌ سے مَقْرُوْوٌ اور پھر ادغام کر کے مَقْرُوٌّ۔ اسی طرح خَطِيْئَةٌ سے خَطِيْيَةٌ اور پھر ادغام کر کے خَطِيَّةٌ۔

(۵) اگر دو ہمزوں میں سے پہلا ہمزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو ساکن ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق واؤ یا الف یا یٰ سے لازمی طور پر بدل دینا چاہیے یعنی ضمہ کے بعد واؤ سے فتحہ کے بعد الف سے، کسرہ کے بعد یٰ سے جیسے

اُؤْمِنَ	جیسے	اُوْمِنَ
اَأْمَنَ	〃	آمَنَ
اِئْمَانٌ	〃	اِيْمَانٌ

(۶) يَأْكُلُ۔ يَأْخُذُ۔ يَأْمُرُ سے فعلِ امر اُؤْكُلْ۔ اُؤْخُذْ۔ اُؤْمُرْ ہونا چاہیے اور قاعدہ ۵ کے مطابق اُوْكُلْ اور اُوْمُرْ ہو جانا چاہیے تھا مگر یہاں برخلافِ قیاس دونوں ہمزے حذف کیے جاتے ہیں۔

کُلْ اور خُذْ میں تو دونوں ہمزوں کا حذف ضروری ہے مگر "مُرْ" کی دو شکلیں ہیں اگر شروع کلام میں آئے تو ہمزہ حذف ہوگا اور درمیانی کلام میں آئے تو ہمزہ باقی رہے گا جیسے مُرُوْا صِبْیَانَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ ۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوۃِ ۔

(۷) جب اَخَذَ بابِ افتعال سے گردانا جائے تو ہمزہ کو "ت" سے بدل دیتے ہیں اور اس "ت" کو بابِ افتعال کی "ت" میں مدغم کر دیتے ہیں جیسے اِئْتَخَذَ سے اِتَّخَذَ ۔

نوٹ :۔ عموماً مہموز العین اور مہموز اللام افعال میں کوئی تخفیف نہیں ہوتی صرف سَأَلَ کے مضارع میں اور اس کے امر میں جبکہ وہ شروع کلام میں آئے اکثر ہمزہ گرادیا جاتا ہے ۔

سوالات

(۱) تخفیف کسے کہتے ہیں ؟

(۲) تخفیف کب جوازی ہوتی ہے اور کب لازمی ؟

(۳) ہمزہ کو کب الف سے، واؤ سے اور ی سے بدلنا جائز ہے ؟

(۴) ہمزہ کو کس شکل میں حذف کر دینا جائز ہے ؟

(۵) ہمزہ کو کب الف سے، واؤ سے اور یؔ سے بدلنا واجب ہے ؟

سبق ۱۲

مہموز ثلاثی مجرّد

فعل مہموز العین اور مہموز اللام میں کوئی تخفیف نہیں ہوتی صرف فعل مہموز الفاء میں مذکورہ بالا قواعد کے تحت تخفیف ہوتی ہے البتہ فعل مہموز العین (سَأَلَ - یَسْئَلُ) کے فعلِ مضارع، فعلِ امر اور اسمِ مفعول میں جوازًا ہمزہ حذف کیا جا سکتا ہے۔

مہموز العین اور مہموز اللام ثلاثی مجرد کے درجِ ذیل تین بابوں سے آتے ہیں:

(۱) بابِ فَتَحَ سے جیسے سَأَلَ - قَرَءَ -

(۲) باب سَمِعَ سے جیسے یَئِسَ - صَدِئَ (مایوس ہونا - زنگ آلود ہونا)

(۳) بابِ کَرُمَ سے 〃 بَؤُلَ - جَرُؤَ (بزدل ہونا - جرأت مند ہونا)

مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے چار بابوں سے آتا ہے:

(۱) بابِ نصر سے جیسے أَمَرَ یَأْمُرُ اَمْرًا (حکم دینا)

(۲) باب ضرب سے 〃 اَدَبَ یَأْدِبُ اَدْبًا (دعوت کرنا)

(۳) باب سَمِعَ سے 〃 أَمِنَ یَأْمَنُ اَمْنًا (محفوظ ہونا)

(۴) باب کَرُمَ سے 〃 اَدُبَ یَأْدُبُ اَدَبًا (زیرک ہونا)

مہموز کی گردان صحیح کے مانند ہوتی ہے۔ چونکہ مہموز العین اور مہموز اللام میں کوئی خاص تخفیف نہیں ہوتی صرف مہموز الفاء کے صیغوں میں معمولی تخفیف ہوتی ہے۔ اس لیے مہموز الفاء کی صرفِ صغیر چاروں بابوں سے لکھی جا رہی ہے۔ جس صیغہ میں تخفیف "لازمی" طور پر ہوتی ہے اس پر "ل" لکھ دیا گیا ہے اور جس صیغہ میں تخفیف جوازی طور پر ہوتی ہے اس پر "ج" لکھ دیا گیا ہے۔

ابواب ثلاثی مجرّد سے مہموز الفاء کی مختصر گردانیں

	معروف				مجہول								
قسم باب	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	فعلِ امر	فعلِ نہی	ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
باب نَصَرَ	اَلْاَمْرُ	اَمَرَ	يَامُرُ (ج)	اَمْرًا	اٰمِرٌ (ل)	اُمِرَ	يُومَرُ (ج)	اَمْرًا	مَامُوْرٌ (ج)	مُرْ (ل)	لَاتَامُرْ (ج)	مَامَرٌ (ج)	مِئْمَرٌ (ج)	اٰمَرُ (ل)
〃 ضَرَبَ	اَلْاَثْرُ	اَثَرَ	يَاْثِرُ (ج)	اَثْرًا	اٰثِرٌ (ل)	اُثِرَ	يُوْثَرُ (ج)	اَثْرًا	مَاْثُوْرٌ (ج)	اِيْثِرْ (ل)	لَاتَاْثِرْ (ج)	مَاْثِرٌ (ج)	مِئْثَرٌ (ج)	اٰثَرُ (ل)
〃 سَمِعَ	اَلْاَمْنُ	اَمِنَ	يَاْمَنُ (ج)	اَمْنًا	اٰمِنٌ (ل)	اُمِنَ	يُوْمَنُ (ج)	اَمْنًا	مَاْمُوْنٌ (ج)	اِيْمَنْ (ل)	لَاتَاْمَنْ (ج)	مَامَنٌ (ج)	مِئْمَنٌ (ج)	اٰمَنُ (ل)
〃 كَرُمَ	اَلْاَدْبُ	اَدُبَ	يَاْدُبُ	اَدَبًا	اَدِيْبٌ	—	—	—	—	اُدْبُ (ل)	لَاتَاْدُبْ (ج)	مَادَبٌ (ج)	مِئْدَبٌ (ج)	اٰدَبُ (ل)

ان مختصر گردانوں کے تغیرات پر نظر ڈالو تو معلوم ہوگا کہ صرف فعلِ امر، اسم فاعل تفضیل میں لازمی طور پر قاعدہ ۵ کے تحت تغیر واقع ہوا ہے "اِیْثِرْ۔ اِیْمَنْ۔ اُوْدُبْ" فعلِ امر میں دو ہمزہ ایک جگہ جمع ہوئے۔ پہلا ہمزہ متحرک اور دوسرا ساکن ہے اس لیے ساکن ہمزہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق پہلے دو فعلوں میں ہمزہ کو "یٓ" سے اور تیسرے فعل میں ہمزہ کو "واوٗ" سے بدل دیا۔

اسمِ تفضیل میں بھی یہی قاعدہ جاری ہوا۔ دو ہمزہ جمع ہوئے پہلا متحرک دوسرا ساکن أَأْمَنُ۔ أَأْمَرُ وغیرہ اس لیے ساکن ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق الف سے بدل دیا اور آمَنُ۔ آمَرُ ہو گئے۔ یہ قاعدہ واحد متکلم مضارع میں بھی جاری ہوتا ہے جیسے أَءْمُرُ سے آمُرَ۔ اَمَرَ کے فعلِ امر "مُرْ" میں خلافِ قیاس دونوں ہمزہ حذف کر دیئے گئے جبکہ اس کی اصل أُؤْمُرْ تھی اور قیاس کے مطابق اسے اُوْمُرْ ہونا چاہیے تھا لیکن کثرتِ استعمال کی وجہ سے اس کے دونوں ہمزہ حذف کر کے صرف "مُرْ" کو استعمال کیا جاتا ہے۔ گردان یوں ہوتی ہے:

مُرْ - مُرَا - مُرُوْا

مُرِیْ - مُرَا - مُرْنَ

نونِ ثقیلہ وخفیفہ سے گردان اس طرح ہوگی:

نونِ ثقیلہ :- مُرَنَّ - مُرَانِّ - مُرُنَّ - مُرِنَّ - مُرَانِّ - مُرْنَانِّ -

نونِ خفیفہ :- مُرَنْ - مُرُنْ - مُرِنْ -

شروع کلام میں مُرْ بغیر ہمزہ کے آتا ہے البتہ درمیانِ کلام میں اس پر

ہمزۂ وصل بھی آجاتا ہے جیسے شروعِ کلام :- مُرُوْ صِبْیَانَكُمْ بِالصَّلوٰةِ إِذَا بَلَغُوْا سَبْعًا۔

وسطِ کلام :- وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلوٰة

مُرْ کی طرح كُلْ اور خُذْ بھی خلافِ قیاس بغیر ہمزہ کے استعمال ہوتے ہیں۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے! "مہموز الفاظ" چھانٹ کر مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کی تعیین کیجیے!

(۱) أَأَمِنْتُمْ أَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ (۲) نَحْنُ نَأْكُلُ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ بِالرَّغْبَةِ

(۳) كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا (۴) لَا تَسْئَلْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

(۵) مُرُوْا تَلَامِيْذَكُمْ بِالْمُوَاظَبَةِ عَلَى الْحُضُوْرِ

(۶) أَسْئَلُ اللّٰهَ الْخَيْرَ وَالتَّوْفِيْقَ (۷) لَا خَيْرَ فِيْ مَنْ لَّا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

(۸) هَلْ تَأْذَنُ لِيْ بِالدُّخُوْلِ فِيْ صَفِّكَ (۹) وَاسْئَلْ أُسْتَاذَكَ عَنِ الدَّرْسِ

(۱۰) فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

مشق — ②

درج ذیل افعال سے صرفِ صغیر کیجیے اور ان صیغوں کی نشاندہی کیجیے جہاں پر تغیرات لازمی یا جوازی طور پر ہوتے ہیں۔

(۱) أَجَرَ (ض) (۲) أَخَذَ (ن) (۳) أَذِنَ (س)

مشق ―③

درج ذیل الفاظ سے صرفِ صغیر کیجیے۔ یاد رکھیے کہ "مہموز العین اور مہموز اللام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ان کی گردان صحیح کی مانند ہوگی۔

قَرَأَ (ف) یَئِسَ (س) سَأَلَ (ف) جَرُءَ (ك) ہمت کرنا۔ هَنِئَ (س) خوش گوار ہونا۔ لَؤُمَ (ك)

مشق ―④

عربی میں ترجمہ کیجیے!

(۱) عنقریب میں اس سے اپنی کتاب لے لوں گا۔
(۲) ہم ہر ایک کام اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں۔
(۳) فرید کامیابی سے مایوس ہوگیا۔ (۴) کیا آپ مجھے بیٹھنے کی اجازت دیں گے؟
(۵) میں تمھیں حکم دیتا ہوں کہ تم نماز پہ پابندی کرو۔
(۶) تم یہ مسئلہ قاضی سے دریافت کرو (۷) تم جب چاہو واپس ہو جاؤ۔
(۸) شاگرد نے کتاب لی اور سبق شروع کر دیا۔
(۹) اللہ کے دشمنوں سے دوستی مت کرو۔
(۱۰) اگر تمھیں معلوم نہیں تو اہلِ علم سے پوچھو۔

سبق ۱۳

مہموز ثلاثی مزید

مہموز ثلاثی مزید کے درجِ ذیل ابواب سے آتا ہے:
(۱) افعال (۲) مفاعلہ (۳) تفعّل (۴) تفاعل (۵) افتعال (۶) استفعال۔

مگر تخفیف صرف درجِ ذیل افعال میں ہوتی ہے۔ باقی ابواب کے افعال بغیر کسی تغیر کے صحیح کے مانند استعمال ہوتے ہیں:
(۱) افعال (۲) افتعال (۳) استفعال

صرف تین بابوں میں تخفیف ہوتی ہے وہ بھی اس وقت جب کہ یہ مہموز الفاظ ہوں ان ابواب میں ثلاثی مجرّد کی طرح تخفیف ہوتی ہے یعنی کسی جگہ وجوبی اور کسی جگہ جوازی۔ ان تینوں کی صرفِ صغیر آگے درج ہے جہاں تخفیف ہوئی ہے وہاں تخفیفِ جوازی کے لیے "ج" اور تخفیفِ لازمی کے لیے "ل" درج ہے۔

	معروف					مجہول				
قسم باب	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	امر	نہی
باب افعال	اَلْاِیْمَانُ	اٰمَنَ (ل)	یُؤْمِنُ (ج)	اِیْمَانًا (ل)	مُؤْمِنٌ (ج)	اُوْمِنَ (ل)	یُؤْمَنُ (ج)	اِیْمَانًا (ل)	اٰمِنْ (ل)	لَاتُؤْمِنْ (ج)
" افتعال	اَلْاِیْتِمَارُ	اِیْتَمَرَ (ل)	یَاْتَمِرُ (ج)	اِیْتِمَارًا (ل)	مُؤْتَمِرٌ (ج)	اُوْتُمِرَ (ل)	یُؤْتَمَرُ (ج)	اِیْتِمَارًا (ل)	اِیْتَمِرْ (ل)	لَاتَاْتَمِرْ (ل)
" استفعال	اَلْاِسْتِئْذَانُ (ج)	اِسْتَأْذَنَ (ج)	یَسْتَأْذِنُ (ج)	اِسْتِئْذَانًا (ج)	مُسْتَأْذِنٌ (ج)	اُسْتُؤْذِنَ (ج)	یُسْتَأْذَنُ (ج)	اِسْتِئْذَانًا (ج)	اِسْتَأْذِنْ (ج)	لَاتَسْتَأْذِنْ (ج)

اِن تینوں بابوں کی صرفِ صغیر سے تمھیں معلوم ہوگیا ہوگا کہ بابِ استفعال کے تمام مشتقات میں تخفیف جوازی ہوتی ہے ۔ باب افعال ، افتعال کے ماضی، امر اور مصدر میں تخفیف لازمی ہوتی ہے اور دوسرے مشتقات میں جوازی!

مہموز ثلاثی مزید کے باقی ابواب میں کوئی تخفیف نہیں ہوتی پھر بھی ان کی گردانیں آگے درج کی جارہی ہیں تاکہ تم انھیں زبان زد کرسکو۔

معروف						مجہول					
باب	مصدر	فعلِ ماضی	فعلِ مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
تَفَعُّلٌ	اَلتَّاَثُّرُ	تَاَثَّرَ	يَتَاَثَّرُ	تَاَثُّرًا	مُتَاَثِّرٌ	—	—	—	—	تَاَثَّرْ	لَاتَتَاَثَّرْ
تَفَاعُلٌ	اَلتَّاٰلُفُ	تَاٰلَفَ	يَتَاٰلَفُ	تَاٰلُفًا	مُتَاٰلِفٌ					تَاٰلَفْ	لَاتَتَاٰلَفْ
تَفْعِيْلٌ	اَلتَّاْثِيْرُ	اَثَّرَ	يُؤَثِّرُ	تَاْثِيْرًا	مُؤَثِّرٌ	اُثِّرَ	يُؤَثَّرُ	تَاْثِيْرًا	مُؤَثَّرٌ	اَثِّرْ	لَاتُؤَثِّرْ
مُفَاعَلَةٌ	اَلْمُؤَاخَذَةُ	اٰخَذَ	يُؤَاخِذُ	مُؤَاخَذَةً	مُؤَاخِذٌ	اُوْخِذَ	يُؤَاخَذُ	مُؤَاخَذَةً	مُؤَاخَذٌ	اٰخِذْ	لَاتُؤَاخِذْ

مشق — ①

عربی میں ترجمہ کیجیے!

(۱) ہم لوگوں نے مسجد کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔
(۲) وہ لوگ روزانہ تم سے ٹھٹھا کرتے ہیں۔
(۳) ہم ضرورت مندوں کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں۔
(۴) اس کی تقریر سے تمام حاضرین بہت متاثر ہوئے۔
(۵) ہم آپ سے بازار جانے کی اجازت چاہتے ہیں۔
(۶) کیا تم نے یہ مکان کرائے پر لیا؟
(۷) زمین اور آسمانوں کو کس نے وجود بخشا؟

مشق — ②

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر کیجیے۔ تخفیفِ لازمی اور تخفیفِ جوازی کی نشاندہی بھی کیجیے!

اَلْاِیْذَانُ ۔ اَلْاِئْتِلَافُ ۔ اَلْاِسْتِئْنَاسُ ۔

مشق — ③

درج ذیل مصادر سے صرفِ صغیر کیجیے۔ دھیان رہے کہ ان کے مشتقات میں کوئی تخفیف نہیں ہوتی۔

اَلتَّأْلِيْفُ ۔ اَلتَّأَثُّرُ ۔ اِلْاِنْبَاءُ ۔ اَلْاِبْتِدَاءُ ۔ اَلْمُؤَانَسَةُ ۔

مشق ۔۔۔ ④

ترجمہ کیجیے!

(۱) اَنْبَأَنَا الْوَزِيْرُ بِقُدُوْمِ رَئِيْسِ الْوُزَرَاءِ

(۲) لَمْ يَتَأَثَّرِ الْاُسْتَاذُ مِنْ خِطَابَةِ التِّلْمِيْذِ

(۳) تَأَخَّرَ الْقِطَارُ عَنْ مَوْعِدِهٖ

(۴) هَلْ اَلَّفْتَ كِتَابًا جَدِيْدًا فِيْ هٰذَا الْعَامِ ؟

(۵) اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

(۶) نَسْتَأْذِنُكُمْ لِلْحُضُوْرِ فِيْ مُؤْتَمَرِكُمْ

(۷) لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

(۸) هَلْ اتَّخَذْتُمُوْنِيْ هُزُءًا

(۹) تَأَمَّلْنَا فِيْ نَشَاطَاتِ الْحَرَكَةِ الْاِسْلَامِيَّةِ

سوالات

(۱) مہموز ثلاثی مزید کے کتنے ابواب سے آتا ہے ؟

(۲) مہموز ثلاثی مزید کے کتنے ابواب میں تخفیف ہوتی ہے ؟

(۳) کیا ثلاثی مزید مہموز العین اور مہموز اللام کے مشتقات میں کوئی تخفیف ہوتی ہے ؟

سبق ۱۴

ادغام کے قاعدے

مضاعف میں جو تخفیف ہوتی ہے اسے "ادغام" کہتے ہیں۔

ادغام :- ایک جنس کے دو حرفوں کو ملا کر پڑھنا جیسے مَدَدَ سے مَدَّ مَادِدُ سے مَادُّ۔ جس حرف کو ادغام کرتے ہیں اس کو "مدغم" کہتے ہیں اور جس حرف میں ادغام کرتے ہیں اس کو "مدغم فیہ" کہتے ہیں جیسے مَدَدَ میں پہلی دال مدغم اور دوسری دال مدغم فیہ ہے۔

اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں حروف ایک جنس کے ہوں تو تلفظ میں دونوں آئیں گے اور لکھنے میں صرف ایک اور اس پر تشدید کی علامت بنا دی جائے گی جیسے مُدَّ۔ اور اگر دونوں لفظ قریب المخرج ہوں تو کتابت میں دونوں حروف باقی رہیں گے مگر تلفظ صرف مدغم فیہ کا ہوگا اور اس پر تشدید لگائی جائے گی جیسے صَعَدْتُ کو ادغام کے بعد صَعَدْتُّ لکھیں گے اور پڑھیں گے صَعَتُّ۔

ادغام کے قاعدے حسب ذیل ہیں:

۱۔ کسی کلمہ میں دو حرف ایک جنس کے یا قریب المخرج کے واقع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں مدغم کر دیتے ہیں جیسے مَدَدَ سے مَدَّ۔

۲ - اگرکسی کلمہ میں ایک ہی جنس کے دو حروف واقع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اوران کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کراس کو دوسرے میں مدغم کردیں گے جیسے اَمْدُدُ دو حرف (دال) ہم جنس ہیں، دونوں متحرک ہیں اوران سے پہلے "م" حرف صحیح ساکن ہے اس لیے پہلی دال کا ضمہ منتقل کرکے "م" کو دیا اور اسی ساکن دال کو دوسری دال میں مدغم کردیا اور یہ اَمُدُّ ہوگیا۔

۳- اگر دو حرف ہم جنس یکجا ہوں، اُن میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں مدغم کردیں گے جیسے مَدْدٌ سے مَدٌّ۔ صَرْرَفَ سے صَرَّفَ۔

۴- اگر دو حرف قریب المخرج یکجا ہوں، ان میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو دوسرے حرف کو پہلے حرف سے بدل دیں گے اور دونوں کو مدغم کردیں گے جیسے اِذْتَعٰی سے اِدَّعٰی۔

۵- اگرکسی کلمہ میں دو حرف ایک جنس کے واقع ہوں، ان میں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو اس کی دو شکلیں ہوں گی:

(الف) اگر دوسرے حرف پر سکون لازمی ہے تو پھر ادغام جائز نہیں ہے جیسے دَلَلْنَ - یَحْبُبْنَ - اس طرح کے صیغوں میں ادغام جائز نہیں ہوگا کیونکہ یہاں سکون لازمی ہے۔

(ب) اگر دوسرے حرف پر سکون جزمی ہے تو ایسی شکل میں ادغام اور فکّ ادغام (ادغام نہ کرنا) دونوں جائز ہیں جیسے لَمْ یَمْدُدْ۔

اُمْدُدْ ۔ بغیر ادغام کے بھی پڑھ سکتے ہیں اور ادغام کے بعد لَمْ یَمُدُّ اور مُدُّ بھی پڑھ سکتے ہیں ۔ ادغام کی شکل میں مدغم فیہ پر فتحہ بھی دیا جاسکتا ہے لِاَنَّ الْفَتْحَۃَ اَخَفُّ الْحَرَکَاتِ اور کسرہ بھی دیا جاسکتا ہے لِاَنَّ السَّاکِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْکَسْرِ اور اگر ما قبل پر ضمہ ہو تو اس کی مناسبت سے ضمہ بھی دیا جاسکتا ہے ۔ اس طرح چار شکلیں جائز ہیں :

(۱) فَكِّ اِدْغَام لَمْ یَمْدُدْ (۲) ادغام کے بعد فتحہ لَمْ یَمُدَّ
(۳) ادغام کے بعد کسرہ لَمْ یَمُدِّ (۴) ادغام کے بعد ضمہ لَمْ یَمُدُّ

اگر ما قبل پر ضمہ نہ ہو تو صرف پہلی تین شکلیں جائز ہوں گی ۔ مضاعف میں ادغام کے علاوہ دو مزید تغیرات واقع ہوتے ہیں اور یہ دونوں سماعی ہیں :

(۱) حذف : ۔ جیسے ظَلَلْتُمْ سے ظَلْتُمْ (ایک لام حذف ہو گیا)
(۲) ابدال : ۔ جیسے اَمْلَلْتُ سے اَمْلَیْتُ (دوسرے لام کو " ی " سے بدل دیا ۔

سوالات

(۱) مضاعف کسے کہتے ہیں ؟ (۲) ادغام کسے کہتے ہیں ؟
(۳) مضاعف میں ادغام کے علاوہ اور کیا تصرفات ہوتے ہیں ؟
(۴) ادغام کے جو قواعد تمھیں معلوم ہوں انھیں کاپی پر لکھ کر استاذ کو دکھاؤ ۔

سبق ۱۵

مضاعف ثلاثی مجرّد

مضاعف، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے آتا ہے:

(۱) باب نَصَرَ سے جیسے مَدَّ یَمُدُّ (کھینچنا)

(۲) باب ضَرَبَ 〃 فَرَّ یَفِرُّ (بھاگنا)

(۳) باب سَمِعَ 〃 مَسَّ یَمَسُّ (چھونا)

کَرُمَ یَکْرُمُ سے بہت کم آیا ہے جیسے لَبَّ یَلُبُّ

اگر فعل مضاعف متعدی ہو تو عموماً "باب نصر" سے آتا ہے جیسے شَدَّ۔ مَدَّ۔ قَصَّ۔ اور اگر فعل مضاعف لازم ہو تو عموماً "باب ضرب" سے آتا ہے جیسے قَلَّ۔ فَرَّ۔ رَقَّ۔

آگے مَدَّ (ن) کی متفرق گردانیں لکھی جاتی ہیں تاکہ ادغام کے قاعدے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب سے بعد میں صرف صغیر لکھی جائیں گی۔

ماضی	مضارع	مضارع مجزوم	فعلِ امر	فعلِ نہی
مَدَّ	يَمُدُّ	لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمْدُدْ	لِيَمُدَّ لِيَمْدُدْ	لَا يَمُدَّ۔ لَا يَمْدُدْ
مَدَّا	يَمُدَّانِ	لَمْ يَمُدَّا	لِيَمُدَّا	لَا يَمُدَّا
مَدُّوا	يَمُدُّوْنَ	لَمْ يَمُدُّوا	لِيَمُدُّوا	لَا يَمُدُّوا
مَدَّتْ	تَمُدُّ	لَمْ تَمُدَّ، لَمْ تَمْدُدْ	لِتَمُدَّ۔ لِتَمْدُدْ	لَا تَمُدَّ۔ لَا تَمْدُدْ
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ	لَمْ تَمُدَّا	لِتَمُدَّا	لَا تَمُدَّا
مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ	لَمْ يَمْدُدْنَ	لِيَمْدُدْنَ	لَا يَمْدُدْنَ
مَدَدْتَ	تَمُدُّ	لَمْ تَمُدَّ۔ لَمْ تَمْدُدْ	مُدَّ۔ اُمْدُدْ	لَا تَمُدَّ۔ لَا تَمْدُدْ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	لَمْ تَمُدَّا	مُدَّا	لَا تَمُدَّا
مَدَدْتُمْ	تَمُدُّوْنَ	لَمْ تَمُدُّوا	مُدُّوا	لَا تَمُدُّوا
مَدَدْتِ	تَمُدِّيْنَ	لَمْ تَمُدِّيْ	مُدِّيْ	لَا تَمُدِّيْ
مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ	لَمْ تَمُدَّا	مُدَّا	لَا تَمُدَّا
مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ	لَمْ تَمْدُدْنَ	اُمْدُدْنَ	لَا تَمْدُدْنَ
مَدَدْتُ	اَمُدُّ	لَمْ اَمُدَّ۔ لَمْ اَمْدُدْ	لِاَمُدَّ۔ لِاَمْدُدْ	لَا اَمُدَّ۔ لَا اَمْدُدْ
مَدَدْنَا	نَمُدُّ	لَمْ نَمُدَّ۔ لَمْ نَمْدُدْ	لِنَمُدَّ۔ لِنَمْدُدْ	لَا نَمُدَّ۔ لَا نَمْدُدْ

اسمِ فاعل:۔ مَادٌّ۔ مَادُّوْنَ۔

اسمِ مفعول:۔ مَمْدُوْدٌ۔ مَمْدُوْدَانِ۔ مَمْدُوْدُوْنَ۔ مَمْدُوْدَةٌ۔ مَمْدُوْدَتَانِ
مَمْدُوْدَاتٌ۔

ثلاثی مجرد کے باقی ابواب سے صرفِ صغیر											
معروف						مجہول					
قسم باب	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	مفعول	امر	نہی
باب ضرب	اَلْفِرَارُ	فَرَّ	یَفِرُّ	فِرَارًا	فَارٌّ	-	-	-	-	فِرَّ۔ اِفْرِرْ	لَاتَفِرَّ۔ لَاتَفْرِرْ
〃 سمع	اَلْمَسُّ	مَسَّ	یَمَسُّ	مَسًّا	مَاسٌّ	مُسَّ	یُمَسُّ	مَسًّا	مَمْسُوْسٌ	مَسَّ إِمْسَسْ	لَاتَمَسَّ لَاتَمْسَسْ
〃 کرم	لَبَابَۃٌ	لَبَّ	یَلُبُّ	لَبَابَۃً	لَبِیْبٌ	-	-	-	-	لُبَّ اُلْبُبْ	لَاتَلُبَّ لَاتَلْبُبْ

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو، جو افعال اور اسماء مضاعف ہوں انھیں چھانٹو۔ بتاؤ کہ کہاں پر ادغام ہوا ہے اور کہاں نہیں؟

(۱) هَمَمْنَا الرُّجُوعَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ (۲) إِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ أَحْبَبْتَ
(۳) عَزَّ مَنْ قَنِعَ وَذَلَّ مَنْ طَمِعَ (۴) اَلْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ
(۵) قَصَصْنَا عَلَيْهِ الْقِصَّةَ (۶) وَمَا مِنْ دَابَّةٍ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللهِ رِزْقُهَا
(۷) إِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللهِ لَا تُحْصُوْهَا
(۸) يَا بِنْتِيْ دُقِّي الدَّوَاءَ جَيِّدًا (۹) وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ
(۱۰) قِيْلَ لِمَجْنُوْنٍ عُدَّ لَنَا الْمَجَانِيْنَ قَالَ هٰذَا يَطُوْلُ لِيْ وَلٰكِنْ أَعُدُّ الْعُقَلَاءَ

مشق ②

درج ذیل افعال سے صرفِ صغیر کیجیے!

ظَنَّ (ن) ۔ قَرَّ (ض) حَبَّ (ك) دَقَّ (ن)

مشق ③

(الف) درج ذیل صیغوں کی اصل کیا ہے اور ان میں کیا تغیر ہوا ہے؟

دُلَّ ۔ دَاقٌّ ۔ مَرَّتْ ۔ بَشَّرَ ۔ أَقَصُّ ۔

درج ذیل صیغوں میں ادغام نہ ہونے کی وجہ لکھو!

مَسِسْنَ ۔ يَغْضُضْنَ ۔ مَرَرْتُ ۔ لَمْ تَعْدُدْنَ ۔ رَدَدْتُمْ ۔

مشق — ④

عربی بنائیے!

(۱) استاذِ محترم! صحیح راستہ کی جانب میری رہنمائی کیجیے۔

(۲) میں نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا۔

(۳) تمہاری کامیابی مجھے خوش کردیتی ہے۔

(۴) تو درخت کی ٹہنی ہلاتا ہے اور اس کے پھولوں کو سونگھتا ہے۔

(۵) چپراسی سے کہو کہ گھنٹی بجائے۔

(۶) امراض بڑھ گئے اور ماہر اطباء کم ہوگئے۔

(۷) حامد روزانہ یہاں سے گزرتا ہے۔

(۸) ہم مدرسہ کی طرف بھاگ رہے ہیں۔

(۹) اے فاطمہ! کیا تم نے روپے گن لیے؟

(۱۰) میری والدہ نے مجھے حضرت یوسفؑ کا قصہ سنایا۔

سبق ۱۶

مضاعف ثلاثی مزید

باب افعلال، افعیلال، افعیعال، اِفْعِوّال کے علاوہ مضاعف سے ثلاثی مزید کے تمام ابواب آتے ہیں۔ آپ کی مشق کے لیے ہر باب کی صرفِ صغیر لکھی جاتی ہے۔ صرفِ صغیر سے پہلے چند باتیں ذہن نشین کر لیجیے۔

افتعال کی ت اگر باب افتعال کے ف کلمہ میں د، ذ، ز ہو تو بابِ افتعال کی "ت" کو دال سے بدل دیتے ہیں اور اس تبدیلی کے بعد اگر ت سے بدلی ہوئی دال اور فا کلمہ ہم جنس یا قریب المخرج ہو جائیں تو تَ کلمہ کو دال میں مدغم کر دیتے ہیں جیسے اِدْتِعَاعٌ سے اِدْدِعَاعٌ ہو کر اِدَّعَاعٌ۔ اِذْتِخَارٌ سے اِذْدِخَارٌ ہو کر اِدِّخَارٌ۔ اور اگر ہم جنس یا قریب المخرج نہ ہوں تو بغیر ادغام کے باقی رہتے ہیں جیسے ازتحام سے ازدحام۔

یہ بات بھی یاد رکھیے کہ اگر باب افتعال کی فَا کلمہ کی جگہ ص، ض، ط، ظ ہو تو باب افتعال کی ت کو "ط" سے بدل دیتے ہیں جیسے اِصْتِلَاحٌ سے اِصْطِلَاحٌ۔ اِضْتِرَابٌ سے اِضْطِرَابٌ۔ اِطْتِلَاعٌ سے اِطْطِلَاعٌ اور مدغم کر کے اِطِّلَاعٌ۔ اِضْتِلَاعٌ سے اِضْطِلَاعٌ۔

❖

تَفَعُّلْ اور تَفَاعُلْ کی تَ

اگر باب تفعّل اور تفاعل کا فَ کلمہ درجِ ذیل گیارہ حروف میں سے کوئی حرف ہو تو یہ جائز ہے کہ تفعّل اور تفاعل کی "ت" کو اسی حرف سے بدل کر ادغام کر دیا جائے۔

وہ گیارہ حروف یہ ہیں: ت، ث، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔ اس صورت میں ماضی امر اور مصدر کے شروع میں ہمزۂ وصل آئے گا۔

مضاعف ثلاثی مزید سے صرف صغیر

قسم باب	معروف					مجہول					
	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	فعل امر	نہی
افعال	اَلْاِمْدَادُ (مدد کرنا)	اَمَدَّ	يُمِدُّ	اِمْدَادًا	مُمِدٌّ	اُمِدَّ	يُمَدُّ	اِمْدَادًا	مُمَدٌّ	اَمِدَّ، اَمْدِدْ	لَاتُمِدَّ. لَاتُمْدِدْ
تفعیل	اَلتَّقْرِيْرُ (ثابت کرنا)	قَرَّرَ	يُقَرِّرُ	تَقْرِيْرًا	مُقَرِّرٌ	قُرِّرَ	يُقَرَّرُ	تَقْرِيْرًا	مُقَرَّرٌ	قَرِّرْ	لَاتُقَرِّرْ
مفاعلة	اَلْمُمَاسَّةُ (ملنا)	مَاسَّ	يُمَاسُّ	مُمَاسَّةً	مُمَاسٌّ	مُوْسَّ	يُمَاسُّ	مُمَاسَّةً	مُمَاسٌّ	مَاسِّ، مَاسِسْ	لَاتُمَاسِّ. لَاتُمَاسِسْ
تفعّل	اَلتَّقَرُّرُ (ثابت ہونا)	تَقَرَّرَ	يَتَقَرَّرُ	تَقَرُّرًا	مُتَقَرِّرٌ					تَقَرَّرْ	لَاتَتَقَرَّرْ
تفاعل	اَلتَّمَادُّ (باہم کھینچنا)	تَمَادَّ	يَتَمَادُّ	تَمَادًّا	مُتَمَادٌّ	تُمَادَّ	يُتَمَادُّ	تَمَادًّا	مُتَمَادٌّ	تَمَادَّ، تَمَادَدْ	لَاتَتَمَادَّ. لَاتَتَمَادَدْ
افتعال	اَلْاِمْتِدَادُ (دراز ہونا)	اِمْتَدَّ	يَمْتَدُّ	اِمْتِدَادًا	مُمْتَدٌّ					اِمْتَدَّ، اِمْتَدِدْ	لَاتَمْتَدَّ. لَاتَمْتَدِدْ
انفعال	اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹنا)	اِنْشَقَّ	يَنْشَقُّ	اِنْشِقَاقًا	مُنْشَقٌّ					اِنْشَقَّ، اِنْشَقِقْ	لَاتَنْشَقَّ. لَاتَنْشَقِقْ
استفعال	اَلْاِسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)	اِسْتَمَدَّ	يَسْتَمِدُّ	اِسْتِمْدَادًا	مُسْتَمِدٌّ	اُسْتُمِدَّ	يُسْتَمَدُّ	اِسْتِمْدَادًا	مُسْتَمَدٌّ	اِسْتَمِدَّ، اِسْتَمْدِدْ	لَاتَسْتَمِدَّ، لَاتَسْتَمْدِدْ

ان گردانوں سے درجِ ذیل باتیں سامنے آتی ہیں:

(۱) بابِ تفعیل اور تفعل کی گردان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ان دونوں بابوں کے تمام صیغے صحیح کی مانند آتے ہیں۔

(۲) بابِ افعال اور استفعال میں قاعدہ (۲) جاری ہوتا ہے اور باقی افعال میں قاعدہ (۱)

(۳) بابِ مفاعلہ، تفاعل، انفعال اور افتعال میں اسمِ فاعل اور اسمِ مفعول ادغام کی وجہ سے یکساں ہوتے ہیں جب کہ اصل کے اعتبار سے اسمِ فاعل میں ماقبل آخر مکسور اور اسمِ مفعول میں ماقبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے مُتَمَادٌّ اسمِ فاعل کی اصل مُتَمَادِدٌ اور اسمِ مفعول کی اصل مُتَمَادَدٌ ہے۔

مشق — ①

درجِ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ جو افعال مضاعف ہوں انھیں چھانٹ کر ان کے ابواب لکھیے۔ یہ بھی واضح کیجیے کہ کہاں پر ادغام ہوا ہے اور کہاں پر نہیں۔

(۱) اِنَّمَا يَسْتَخِفُّ الْاَغْنِيَاءُ الْعُلَمَاءَ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

(۲) لَا تَغْتَرَّ بِوَعْدِ الْمُؤْتَمِرِ الْوَطَنِيِّ

(۳) لَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

(۴) فِي الْحَقِيْقَةِ لَمْ تَسْتَقِلَّ الْهِنْدُ اِلَى الْاٰنَ

(۵) اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ (۶) اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا

(۷) مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (۸) وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ

(۹) يُسْتَدَلُّ عَلٰى عَقْلِ الْمَرْءِ بِقِلَّةِ مَالِهٖ
(۱۰) تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

مشق — ۲

درج ذیل افعال سے صرفِ صغیر کیجیے۔
اِغْتَرَّ (دھوکا کھانا) اَعَدَّ (تیار کرنا) اِسْتَخَفَّ (ہلکا سمجھنا) حَاجَّ (باہم حجت کرنا۔ ذَلَّلَ (ذلیل کرنا)۔

مشق — ۳

درجِ ذیل افعال کی اصل بتائیے؟ ان میں کیا ادغام ہوا ہے؟
اِدَّخَلَ - اِثَّاقَلَ - اِذَّكَّرَ - تُعِزُّوْنَ

مشق — ۴

عربی بنائیے!
(۱) علی کیا تم سردی محسوس نہیں کر رہے ہو؟ (۲) یہ نئی کتاب کیسے پھٹ گئی؟
(۳) ہم نے سفر کی مکمل تیاری کر لی۔ (۴) ہم تمھارے ظاہر سے دھوکا نہیں کھاتے۔
(۵) یہ گاؤں شہر تک پھیلا ہوا ہے۔ (۶) ہم اس کی مخالفت کے لیے مجبور ہو گئے۔
(۷) تو چائے تیار کرتی ہے اور وہ بسکٹ گنتی ہے۔
(۸) مئی اور جون میں سخت گرمی ہوتی ہے۔ (۹) اس دور میں جاہل کی عزت کی جاتی ہے۔

(۱۰) میرے پیر وہاں تک نہیں پھیلتے۔

سوالات

(۱) مضاعف ثلاثی مزید کے کن ابواب سے نہیں آتا؟

(۲) بابِ افتعال کی ”ت“ کو کب ”ط“ سے بدل دیتے ہیں؟

(۳) بابِ افتعال کی ”ت“ کو کب ”د“ سے بدل دیتے ہیں؟

(۴) وہ گیارہ حروف کون سے ہیں کہ جب ان میں سے کوئی حرف تفعل یا تفاعل کے فَ کلمہ کی جگہ واقع ہو تو ان کی ”ت“ کو بھی اسی حرف سے بدل کر مدغم کر دیتے ہیں؟

سبق ۱۷

مثال میں تعلیل کے قاعدے

آپ جانتے ہیں کہ جس کلمہ کے حروفِ اصلی میں کوئی حرفِ علت ہو اس کو معتل کہتے ہیں۔ معتل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) معتل الفاء (مثال)

(۲) معتل العین (اجوف)

(۳) معتل اللام (ناقص)

معتل الفاء:- وہ لفظ ہے جس کا فَ کلمہ حرفِ علت ہو۔ اسے مثال بھی کہتے ہیں جیسے وَعَدَ۔ مثال کی دو قسمیں ہیں:

(۱) مثالِ واوی:- اگر فَ کلمہ "واو" ہے تو اسے مثالِ واوی کہتے ہیں جیسے وَعْدٌ۔

(۲) مثالِ یائی:- اگر فَ کلمہ "ی" ہے تو اسے مثالِ یائی کہیں گے جیسے یُسْرٌ۔

آپ جان چکے ہیں کہ معتل میں جو تغیر واقع ہوتا ہے اسے تعلیل یا اعلال کہتے ہیں خواہ وہ مثال میں ہو یا اجوف میں یا ناقص میں۔ اس سبق میں وہ تعلیلات بیان کی جائیں گی جو مثال میں ہوتی ہیں۔

(۱) اگر مضارع میں فؔ کلمہ کا واؤ ساکن ہو، علامت مضارع پر فتحہ ہو اور عین کلمہ پر کسرہ ہو تو وہ واؤ حذف ہو جاتا ہے جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ چنانچہ یُوْقِنُ سے واؤ حذف نہیں ہوگا کیونکہ علامتِ مضارع پر فتحہ نہیں ہے۔ اسی طرح یُوْعَدُ سے حذف نہیں ہوگا کیونکہ عین کلمہ پر کسرہ نہیں ہے۔

امر چونکہ مضارع سے بنتا ہے اس لیے یہ واؤ امر میں بھی محذوف رہے گا جیسے تَعِدُ سے عِدْ۔

وہ افعال جن کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو، ان کے مفتوح العین مضارع سے بھی واؤ گر جاتا ہے جیسے یَوْضَعُ سے یَضَعُ۔ یَوْهَبُ سے یَهَبُ۔ اگر حرفِ حلقی نہ ہو تو ساقط نہیں ہوگا جیسے یَوْجَلُ میں واوَ اپنی جگہ پر برقرار ہے۔

نوٹ:۔ وَذَرَ یَذَرُ میں واؤ خلافِ قیاس حذف کر دیا جاتا ہے!

(۲) مصدر فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور مضارع میں اس کا واؤ حذف ہو چکا ہو تو مصدر سے بھی اس واؤ کو حذف کر دیتے ہیں اور اس واؤ کے عوض مصدر کے آخر میں ' ۃ ' بڑھاتے ہیں جیسے وَعْدًا سے عِدَةٌ وَهْبٌ سے هِبَةٌ۔

(۳) اگر واؤ ساکن ہو اور مشدد نہ ہو اور اس واؤ سے پہلے کسرہ ہو تو اس واؤ کو یؔ سے بدل دیتے ہیں جیسے اِوْجَلْ سے اِیْجَلْ۔ مِوْزَانٌ سے مِیْزَانٌ (اِوْجَلْ، یَوْجَلُ سے فعلِ امر ہے اور مِوْزَانٌ، وَزْنٌ سے اسمِ آلہ ہے)۔

(۴) جو یؔ ساکن ہو اور مدغم نہ ہو اور اس یؔ سے پہلے ضمہ ہو تو اس یؔ کو واوؔ سے بدل دیتے ہیں جیسے مُیْقِنٌ سے مُوْقِنٌ اور یُیْسِرُ سے یُوْسِرُ۔

اگر صفتِ مشبہ فُعْلٰی کے وزن پر یا اَفْعَلُ اور فَعْلَاءُ کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر اس طور پر ہو کہ یؔ ساکن عین کلمہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ صحیح پر ضمہ ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے حُیْکٰی سے حِیْکٰی۔ بُیْضٌ سے بِیْضٌ (اَبْیَضُ اور بَیْضَاءُ کی جمع)۔

(۵) اگر کسی کلمہ کے شروع میں دو "و" ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو پہلا واوؔ وجوبًا ہمزہ سے بدل جاتا ہے جیسے وَوَاصِلُ (وَصِلَةٌ کی جمع) سے اَوَاصِلُ۔

(۶) اگر کسی کلمہ کے شروع میں دو واوؔ ہوں اور پہلا واوؔ متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو پہلے واوؔ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے ضروری نہیں جیسے وُوْرِیَ سے اُوْرِیَ (ماضی مجہول) اور وُوْلٰی سے اُوْلٰی (یہاں اُوَلٌ کی مناسبت سے وؔ کو وجوبًا ہمزہ سے بدلا گیا ہے)۔

(۷) جو واوؔ فا کلمہ یا عین کلمہ میں ہو اور وہ مضموم ہو تو اس واوؔ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے (لازمی نہیں) جیسے وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ۔ اَدْوُرٌ سے اَدْؤُرٌ۔

بعض کلموں میں واوؔ مکسورہ کو بھی ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے وِسَادَةٌ سے اِسَادَةٌ۔ وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ۔

(۸) جو واوؔ یا یؔ بابِ افتعال کے فا کلمہ میں واقع ہو تو اس کو تؔ سے بدل کر افتعال کی تؔ میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ۔ اِیْتَسَرَ

سے اِتَّسَرَ۔

مشق — ①

درجِ ذیل کلمات کی تعلیل کیجیے!

یُوْزَنُ ۔ وَضْعٌ ۔ اِوْقَادٌ ۔ مُیْقِظٌ ۔ عُیْنٌ (عَیْنَاءُ کی جمع) اِوْتَصَلَ۔
اِیْتَبَسَ ۔ یَوْقَعُ ۔ وُوَیْصِلُ (واصل کی جمع) اِوْتَعَظَ ۔

مشق — ②

بتائیے درجِ ذیل کلمات میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

مِیْعَادٌ (مادہ "و ع د") زِنَةٌ (وَزَن کا مصدر) اِیْجَالٌ (وَجِلَ سے مصدر افعال)، مُوْسِرٌ (یُسَرَ سے اسم فاعل) یَدَعُ (وَدَعَ کا مضارع) یَرِمُ (وَرِمَ کا مضارع) اِتَّخَذَ (اَخَذَ سے باب افتعال کا ماضی)۔

سوالات

(۱) مثال کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟
(۲) مضارع کے ف کلمہ کا واؤ کب حذف ہوجاتا ہے؟
(۳) یُوْعِدُ کا عین کلمہ مکسور ہے تو واؤ کیوں نہیں گرا؟
(۴) باب افتعال کے ف کلمہ میں اگر واؤ یا یَا ہو تو اسے کس حرف سے بدلتے ہیں؟

سبق ۱۸

مثال ثلاثی مجرّد

- مثالِ واوی نَصَرَ کے علاوہ ثلاثی مجرد کے باقی پانچ بابوں سے آتا ہے اور مثالِ یائی بابِ نَصَرَ، بابِ حَسِبَ کے علاوہ باقی چار بابوں سے آتا ہے۔
- مثال سے اسم ظرف ہمیشہ مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے خواہ مضارع میں عین کلمہ کی حرکت کچھ ہی ہو۔ آگے مثالِ واوی اور مثالِ یائی (ابواب ثلاثی مجرد) کی صَرفِ صغیر دی جاتی ہے۔
- تعلیل کے مذکورہ قواعد کو ذہن میں رکھتے ہوئے صَرفِ صغیر کے صیغوں میں جو تعلیلات ہوئی ہیں ان پر غور کرو۔
- یہ صَرفِ صغیر (مختصر گردانیں) خوب اچھی طرح یاد کرلو تاکہ مثالِ واوی و یائی کے باقی افعال کو بھی انھیں کے مطابق ڈھال سکو۔

مثال واوی

	معروف					مجہول								
قسم باب	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
ضرب	اَلْوَعْد	وَعَدَ	یَعِدُ	عِدَةً	وَاعِدٌ	وُعِدَ	یُوْعَدُ	عِدَةً	مَوْعُوْدٌ	عِدْ	لَاتَعِدْ	مَوْعِدٌ	مِیْعَدٌ	اَوْعَدُ
فتح	اَلْوَضْع	وَضَعَ	یَضَعُ	ضِعَةً	وَاضِعٌ	وُضِعَ	یُوْضَعُ	ضِعَةً	مَوْضُوْعٌ	ضَعْ	لَاتَضَعْ	مَوْضَعٌ	مِیْضَعٌ	اَوْضَعُ
سمع	اَلْوَجَل	وَجِلَ	یَوْجَلُ	وَجَلًا	وَاجِلٌ	وُجِلَ	یُوْجَلُ	وَجَلًا	مَوْجُوْلٌ	اِیْجَلْ	لَاتَوْجَلْ	مَوْجَلٌ	مِیْجَلٌ	اَوْجَلُ
کرم	اَلْوَسْم	وَسُمَ	یَوْسُمُ	وَسَامَةً	وَسِیْمٌ	-	-	-	-	اُوْسُمْ	لَاتَوْسُمْ	مَوْسَمٌ	مِیْسَمٌ	اَوْسَمُ
حسب	اَلْوَرْم	وَرِمَ	یَرِمُ	وَرَمًا	وَارِمٌ	-	-	-	-	رِمْ	لَاتَرِمْ	مَوْرِمٌ	مِیْرَمٌ	اَوْرَمُ

مثال یائی

قسم باب	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی	اسم ظرف	اسم آلہ	اسم تفضیل
ضرب	اَلْیُسْر	یَسَرَ	یَیْسِرُ	یُسْرًا	یَاسِرٌ					اِیْسِرْ	لَاتَیْسِرْ	مَیْسِرٌ	مِیْسَرٌ	اَیْسَرُ
فتح	اَلْیَنْع	یَنَعَ	یَیْنَعُ	یَنْعًا	یَانِعٌ					اِیْنَعْ	لَاتَیْنَعْ	مَیْنَعٌ	مِیْنَعٌ	اَیْنَعُ
سمع	اَلْیُتْم	یَتِمَ	یَیْتَمُ	یُتْمًا	یَتِیْمٌ					اِیْتَمْ	لَاتَیْتَمْ	مَیْتَمٌ	مِیْتَمٌ	اَیْتَمُ
کرم	اَلْیَقْظ	یَقُظَ	یَیْقُظُ	یَقَظًا	یَقِظٌ					اُوْقُظْ	لَاتَیْقُظْ	مَیْقَظٌ	مِیْقَظٌ	اَیْقَظُ

مشق — ①

درجِ ذیل جملوں کا ترجمہ کرو، مثال کے افعال کی تعیین کرو۔ اگر ان میں کوئی تعلیل ہوئی ہو تو اس کو بھی واضح کرو۔

(۱) فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا یَّرِثُنِیْ

(۲) فَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

(۳) دَعْنِیْ اَذْهَبُ اِلٰی پَاكِسْتَانَ

(۴) لَاسِعَةَ فِیْ وَقْتِ الْقِطَارِ

(۵) اَلْمُؤْمِنُ یَعِدُ فَیُنْجِزُ

(۶) لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

(۷) لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۸) اَیْنَ تَقَعُ الْجَامِعَةُ الْاِسْلَامِیَّةُ فِیْ بِلَادِكُمْ

مشق — ②

درجِ ذیل افعال سے صرفِ صغیر کیجیے!

وَقَفَ (ض)، وَشَحَ (ف)، وَنَى (ح)، یَئِسَ (س)، وَقُدَ (ك)

مشق — ③

درجِ ذیل افعال میں جو تعلیل ہوئی ہے اس کی وضاحت کیجیے!

يَقَعُ ۔ صِلَةٌ ۔ يَزِنُ ۔ اِيْجَلْ ۔ مِيْقَاتٌ ۔

مشق — ④

عربی بنائیے!

(۱) میں اس کتاب کو بہت نفع بخش پاتا ہوں ۔
(۲) کیا تم مجھ سے وعدہ کرتے ہو کہ کل واپس آؤ گے ؟
(۳) تم پر واجب ہے کہ پڑھائی میں محنت کرو ۔
(۴) کیا زیورات کو تولا جائے گا ؟
(۵) تو اپنی کتاب کو زمین پر کیوں رکھتا ہے ؟
(۶) آپ مایوس نہ ہوں میں ابھی صحیح حالات آپ سے بیان کرتا ہوں ۔
(۷) کل آپ کا خط میرے پاس پہنچا ۔
(۸) کیا آپ میرے پاس تھوڑی دیر ٹھہریں گے ؟
(۹) ہمیشہ صحیح ترازو سے تولو !
(۱۰) وہ لوگ یہاں کب پہنچیں گے ؟

سبق ۱۹

مثال ثلاثی مزید

ثلاثی مزید (مثال) کے صرف تین ابواب میں تعلیل ہوتی ہے (۱) افعال (۲) استفعال (۳) افتعال۔

(۱) اِفعال جب مثالِ واوی ہو تو صرف مصدر میں واؤ کو "ی" سے بدلا جاتا ہے جیسے اِوْقَادٌ سے اِیْقَادٌ (قاعدہ ۳) باقی صیغوں میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔

(۲) بابِ استفعال میں جب مثالِ واوی ہو تو اس کے مصدر میں بھی واؤ کو "ی" سے بدلا جاتا ہے جیسے اِسْتِوْقَادٌ سے اِسْتِیْقَادٌ (قاعدہ ۳) باقی صیغوں میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔

(۳) بابِ افعال جب مثالِ یائی ہو تو فعلِ مضارع اور اسمِ فاعل میں "ی" ساکن ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے بدل جاتی ہے جیسے یُیْسِرُ سے یُوْسِرُ (قاعدہ ۴)

(۴) بابِ استفعال جب مثالِ یائی سے آئے تو اس کے صرف ماضی مجہول میں تبدیلی ہوتی ہے، باقی کسی صیغہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ قاعدہ ۴ کے تحت "ی" کو واؤ سے بدل دیتے ہیں۔

(۵) بابِ افتعال خواہ مثالِ واوی سے آئے یا مثالِ یائی سے اس کے تمام

مشتقات میں "واؤ" اور "ی" کو "ت" سے بدل کر افتعال کی "ت" میں ادغام کردیتے ہیں جیسے إِوْتَصَلَ سے اِتَّصَلَ. إِيْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

صرف صغیر

قسم باب	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
		معروف				مجہول					
إفعال واوی	اَلْإِيْقَادُ	اَوْقَدَ	يُوْقِدُ	إِيْقَادًا	مُوْقِدٌ	اُوْقِدَ	يُوْقَدُ	إِيْقَادًا	مُوْقَدٌ	اَوْقِدْ	لَاتُوْقِدْ
یائی	اَلْإِيْقَانُ	اَيْقَنَ	يُوْقِنُ	إِيْقَانًا	مُوْقِنٌ	اُوْقِنَ	يُوْقَنُ	إِيْقَانًا	مُوْقَنٌ	اَيْقِنْ	لَاتُوْقِنْ
استفعال واوی	اَلْإِسْتِيْصَالُ	إِسْتَوْصَلَ	يَسْتَوْصِلُ	إِسْتِيْصَالًا	مُسْتَوْصِلٌ	اُسْتُوْصِلَ	يُسْتَوْصَلُ	إِسْتِيْصَالًا	مُسْتَوْصَلٌ	إِسْتَوْصِلْ	لَاتَسْتَوْصِلْ
یائی	اَلْإِسْتِيْقَاظُ	إِسْتَيْقَظَ	يَسْتَيْقِظُ	إِسْتِيْقَاظًا	مُسْتَيْقِظٌ	اُسْتُوْقِظَ	يُسْتَيْقَظُ	إِسْتِيْقَاظًا	مُسْتَيْقَظٌ	إِسْتَيْقِظْ	لَاتَسْتَيْقِظْ
افتعال واوی	اَلْإِتِّصَالُ	إِتَّصَلَ	يَتَّصِلُ	إِتِّصَالًا	مُتَّصِلٌ	اُتُّصِلَ	يُتَّصَلُ	إِتِّصَالًا	مُتَّصَلٌ	إِتَّصِلْ	لَاتَتَّصِلْ
یائی	اَلْإِتِّسَارُ	إِتَّسَرَ	يَتَّسِرُ	إِتِّسَارًا	مُتَّسِرٌ	اُتُّسِرَ	يُتَّسَرُ	إِتِّسَارًا	مُتَّسَرٌ	إِتَّسِرْ	لَاتَتَّسِرْ

چند کثیر الاستعمال ابواب سے صرفِ صغیر (خیال رہے کہ ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی)

قسم باب	معروف: مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
تفعیل (و)	اَلتَّوْدِیْعُ	وَدَّعَ	یُوَدِّعُ	تَوْدِیْعًا	مُوَدِّعٌ	وُدِّعَ	یُوَدَّعُ	تَوْدِیْعًا	مُوَدَّعٌ	وَدِّعْ	لَاتُوَدِّعْ
〃 (ی)	اَلتَّیْسِیْرُ	یَسَّرَ	یُیَسِّرُ	تَیْسِیْرًا	مُیَسِّرٌ	یُسِّرَ	یُیَسَّرُ	تَیْسِیْرًا	مُیَسَّرٌ	یَسِّرْ	لَاتُیَسِّرْ
مفاعلۃ (و)	اَلْمُوَاظَبَۃُ	وَاظَبَ	یُوَاظِبُ	مُوَاظَبَۃً	مُوَاظِبٌ	وُوْظِبَ	یُوَاظَبُ	مُوَاظَبَۃً	مُوَاظَبٌ	وَاظِبْ	لَاتُوَاظِبْ
(ی)	اَلْمُیَامَنَۃُ	یَامَنَ	یُیَامِنُ	مُیَامَنَۃً	مُیَامِنٌ	یُوْمِنَ	یُیَامَنُ	مُیَامَنَۃً	مُیَامَنٌ	یَامِنْ	لَاتُیَامِنْ
تفعّل (و)	اَلتَّوَکُّلُ	تَوَکَّلَ	یَتَوَکَّلُ	تَوَکُّلًا	مُتَوَکِّلٌ	تُوُکِّلَ	یُتَوَکَّلُ	تَوَکُّلًا	مُتَوَکَّلٌ	تَوَکَّلْ	لَاتَتَوَکَّلْ
〃 (ی)	اَلتَّیَقُّنُ	تَیَقَّنَ	یَتَیَقَّنُ	تَیَقُّنًا	مُتَیَقِّنٌ	تُیُقِّنَ	یُتَیَقَّنُ	تَیَقُّنًا	مُتَیَقَّنٌ	تَیَقَّنْ	لَاتَتَیَقَّنْ
تفاعل (و)	اَلتَّوَاصُلُ	تَوَاصَلَ	یَتَوَاصَلُ	تَوَاصُلًا	مُتَوَاصِلٌ	تُوُوْصِلَ	یُتَوَاصَلُ	تَوَاصُلًا	مُتَوَاصَلٌ	تَوَاصَلْ	لَاتَتَوَاصَلْ
〃 (ی)	اَلتَّیَامُنُ	تَیَامَنَ	یَتَیَامَنُ	تَیَامُنًا	مُتَیَامِنٌ	تُیُوْمِنَ	یُتَیَامَنُ	تَیَامُنًا	مُتَیَامَنٌ	تَیَامَنْ	لَاتَتَیَامَنْ

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو، معتل اسماء وافعال چھانٹو۔ اگر کسی میں تعلیل ہوئی ہو تو اس کو واضح کرو!

(۱) إِنَّ الْغَنِيَّ الْمُوْسِرَ مَحْبُوْبٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ النَّاسِ۔

(۲) مَا أَيْنَعَتِ الثِّمَارُ الْآنَ

(۳) إِسْتَيْقَظْنَا مِنَ النَّوْمِ وَصَلَّيْنَا الْفَجْرَ

(۴) إِسْتَوْدَعَ الرَّجُلُ مَالَهٗ

(۵) وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً

(۶) يَتَيَسَّرُ لِيْ أَنْ أَتَيَقَّظَ فِي الصَّبَاحِ

(۷) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(۸) يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

(۹) إِنَّ الْبَلَاغَةَ فِي الْإِيْجَازِ

(۱۰) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا

مشق — ②

درج ذیل افعال سے صرفِ صغیر لکھیے!

اَلْاِتِّصَالُ. اَلْاِتِّقَادُ. اَلْاِيْسَارُ. اَلْاِسْتِيْقَادُ. اَلْاِسْتِيْقَانُ.

مشق — ③

درجِ ذیل افعال میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

اِتَّبَسَ (مادہ یَبِسَ) یُوْقِنُ ۔ اِسْتِیْعَادٌ ۔ اِیْهَابٌ ۔ مُوْقِظٌ ۔

مشق — ④

ترجمہ کیجیے!

(۱) یہ بات واضح ہوگئی کہ کل فرید نے چوری کی تھی ۔

(۲) تم میری بات پر یقین کیوں نہیں کرتے؟

(۳) ہم مصیبت میں خدا پر بھروسہ کرتے ہیں ۔

(۴) ہم لوگ روزانہ صبح کو مدرسہ جاتے ہیں ۔

(۵) انشاء اللہ فساد کو ہم جڑ سے اکھاڑ ڈالیں گے ۔

(۶) ہمیں نمازِ فجر کے لیے کون جگاتا ہے؟

(۷) اِن چراغوں کو کون جلاتا ہے؟

(۸) اُس نے تمھیں سزا کی دھمکی کیوں دی؟

سبق ۲۰

اَجُوَف میں تعلیل کے قاعدے

اَجُوَف:۔ وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ حرفِ علت ہو جیسے خَوْفٌ. قَالَ۔ اسے معتل العین بھی کہتے ہیں۔ اجوف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) اجوفِ واوی:۔ اگر عین کلمہ "واوٗ" ہے تو اسے اجوفِ واوی کہتے ہیں جیسے قَوْلٌ۔

(۲) اجوفِ یائی:۔ اگر عین کلمہ "ی" ہے تو اسے اجوفِ یائی کہتے ہیں جیسے بَیْعٌ

اجوف میں جو تعلیلات ہوتی ہیں اس سبق میں انھیں بیان کیا جائے گا۔

(۱) اگر "واوٗ" یا "ی" متحرک ہو اور اس سے پہلے والا حرف مفتوح ہو تو اس واوٗ اور "ی" کو الف سے بدل دیں گے جیسے قَوَلَ سے قَالَ۔ بَیَعَ سے بَاعَ۔

(۲) اگر "واوٗ" یا "یٗ" متحرک ہو اور اس سے پہلے حرفِ صحیح ساکن ہو تو اس واوٗ اور یٗ کی حرکت ماقبل حرف کو دے دیں گے جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ۔ یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ۔

(۳) اگر "واوٗ" یا "یٗ" پر فتحہ ہو اور اس سے پہلے حرفِ صحیح ساکن ہو تو اس واوٗ اور "ی" کا فتحہ پہلے حرف کو دے دیں گے اور ان کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقْوَلُ سے یُقَوْلُ اور پھر یُقَالُ۔ اسی طرح یُبْیَعُ سے یُبَیْعُ اور پھر یُبَاعُ۔

(۴) اگر کسی لفظ میں تعلیل کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں تو پہلا ساکن "حرفِ علت" (واؤ۔ الف۔ یَ) ساقط ہو جائے گا جیسے قَوَلْنَ۔ بَیَعْنَ۔ خَوِفْنَ میں قاعدہ (۱) کے تحت "واؤ" اور "یَ" کو "الف" سے بدلا گیا تو قَالْنَ۔ بَاعْنَ۔ خَافْنَ ہو گئے۔ ہر لفظ میں دو ساکن جمع ہیں اس لیے "الف" کو ساقط کر دیں گے اور کہیں گے قُلْنَ۔ بَعْنَ۔ خَفْنَ۔ مگر ابواب کا فرق باقی رکھنے کے لیے حسبِ ذیل قاعدہ کے تحت فَ کلمہ کی حرکت تبدیل کریں گے۔

(۵) جس فعل میں اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے عین کلمہ ساقط ہوا ہے اگر وہ بابِ نَصَرَ سے ہے تو فَ کلمہ کو ضمہ دیں گے جیسے قَلْنَ سے قُلْنَ ۔ اور اگر وہ فعل بابِ ضَرَبَ یا بابِ سَمِعَ سے ہے تو فَ کلمہ کو کسرہ دیں گے جیسے بَعْنَ سے بِعْنَ۔ خَفْنَ سے خِفْنَ۔ کیونکہ بَاعَ ضَرَبَ سے ہے اور خَافَ سَمِعَ سے ہے۔

(۶) ماضی مجہول میں فَ کلمہ کا ضمہ دور کر کے واؤ یا یَ کلمہ کا کسرہ فَ کلمہ کو دیں گے اور واؤ کو ی سے بدل دیں گے جیسے خُوِفَ سے خِیفَ۔ بُیِعَ سے بِیْعَ۔

(۷) اگر اسمِ فاعل میں الف کے بعد واؤ یا یَ ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل دیں گے بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو جیسے قَاوِلٌ سے قَائِلٌ۔ بَایِعٌ سے بَائِعٌ۔

(۸) مصدر اور جمع کے صیغوں میں اگر واؤ متحرک ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو اس واؤ کو یَ سے بدل دیتے ہیں جیسے قِوَامٌ سے قِیَامٌ۔ نِوَامٌ سے نِیَامٌ (نَائِمٌ کی جمع)۔

(۹) بابِ افعال اور استفعال کے مصدروں میں واؤ ساقط ہو جاتا ہے اور اس واؤ کے بدلہ آخر میں " ۃ " بڑھا دی جاتی ہے جیسے اِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ۔ اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَۃٌ۔

(۱۰)

مستثنیات

● بعض افعال تعلیل سے مستثنیٰ ہیں قاعدہ (۱) سے مندرجہ ذیل شکلیں مستثنیٰ ہیں:

(الف) واؤ یا یٓ فٓ کلمہ میں ہو — جیسے تَوَرَّمَ۔ تَیَسَّرَ

(ب) ” ” علامتِ تثنیہ الف سے پہلے ہو — ” دَعَوَا۔ رَمَیَا

(ج) ” ” مدہ زائدہ کے پہلے ہو — ” طَوِیْلٌ۔ غَیُوْرٌ

(د) لام کلمہ کی جگہ ی ہو — ” طَوٰی۔ اِدْعَوٰی

(ہ) واؤ اور یٓ کے بعد نونِ تاکید یا یٓ مشدد ہو — ” عَلَوِیٌّ۔ اِخْشَیَنَّ

(و) لفظ فَعَلَان، فَعَلٰی یا فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو — ” دَوَرَانَ۔ حَیَدٰی۔ حَوَکَۃٌ

(ز) لفظ ایسے کلمہ کا ہم معنیٰ ہو جس میں تعلیل جائز نہیں جیسے "عَوِرَ" بمعنیٰ "اِعْوَرَّ" یہاں "اِعْوَرَّ" میں تعلیل اس لیے جائز نہیں کہ واؤ کا ماقبل ساکن ہے۔

● قاعدہ ۲ سے مندرجہ ذیل شکلیں مستثنیٰ ہیں:

(۱) اگر کلمہ ناقص ہو جیسے یَقْوٰی ۔ یَحْیٰی
(۲) اگر کلمہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ہو جیسے اِجْوَنْدَدَ ۔
(۳) اگر کلمہ باب افعال یا افعیلال سے ہو جیسے اِعْوَدَّ ۔ اِسْوَادَّ ۔
(۴) اگر کلمہ مِفْعَلٌ مِفْعَالٌ کے وزن پر ہو یا صیغۂ تعجب ہو جیسے مِقْوَلٌ مِقْوَالٌ ۔
اَقْوِلْ بِہٖ ۔

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے ۔ اجوف وادی اور اجوف یائی کی تعیین کیجیے!

(۱) اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
(۲) اِنْ صُنْتَ اللِّسَانَ یَصُنْكَ
(۳) یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
(۴) لَنْ اَبِیْعَ سَاعَتِیْ ھٰذِہٖ (۵) مَنْ جَالَ نَالَ (۶) لَاتَخُنْ صَدِیْقَكَ

مشق ②

(الف) درج ذیل الفاظ میں جو تعلیل ہوئی ہے اسے بیان کیجیے !
قُلْنَا ۔ یُبَاعُ ۔ دَامَ ۔ لَمْ اَقُلْ ۔ یَنَالُ ۔
درج ذیل الفاظ کی تعلیل کیجیے !
خَوَنَ ۔ یَفْوُزُ ۔ بَیَعْتَ ۔ اُقْوِمَ ۔ اِسْتَخْیَرَ ۔

سبق ۲۱

اَجوَف ثلاثی مُجرّد

اجوف واوی ثلاثی مجرد کے درجِ ذیل ابواب سے زیادہ تر آتا ہے:

(۱) بابِ نَصَرَ سے جیسے قَالَ یَقُوْلُ (اَلْقَوْل) اصل ہے قَوَلَ یَقْوُلُ

(۲) 〃 سَمِعَ سے 〃 خَافَ یَخَافُ (اَلْخَوْف) اصل ہے خَوِفَ یَخْوَفُ

درجِ ذیل دو بابوں سے کم آتا ہے:

(۱) بابِ ضَرَبَ سے جیسے طَاحَ یَطِیْحُ (اَلطَّوْحُ) اصل ہے طَوَحَ یَطْوِحُ طَوْحًا

(۲) 〃 کَرُمَ سے 〃 طَالَ یَطُوْلُ (اَلطُّوْل) اصل ہے طَوُلَ یَطْوُلُ طُوْلًا

اجوف یائی عموماً درجِ ذیل ابواب سے آتا ہے:

(۱) بابِ ضَرَبَ سے جیسے بَاعَ یَبِیْعُ (اَلْبَیْعُ) اصل ہے بَیَعَ یَبْیِعُ

〃 سَمِعَ سے 〃 نَالَ یَنَالُ (النیل) اصل ہے نَیِلَ یَنْیَلُ

(۳) اجوف یائی بہت کم بابِ نَصَرَ سے بھی آتا ہے جیسے بَادَ یَبُوْدُ (اَلْبُیُوْدُ) اصل ہے بَیَدَ یَبْیُدُ۔

اجوف ثلاثی مجرد سے چند پوری گردانیں لکھی جاتی ہیں تاکہ صیغوں کی تعلیل شدہ صورتیں اچھی طرح معلوم ہو جائیں تعلیل شدہ صورتوں کے سامنے ان کی اصل صورتیں بھی لکھی گئی ہیں۔ اگر قواعد یاد کیے بغیر تعلیل شدہ صورتوں کو ذہن نشین کر لیا

اور پھر باقی مصادر سے بھی انھیں اوزان پر صیغے بنالیے جائیں تب بھی کام چل سکتا ہے۔

ماضی معروف کی گردانیں				ماضی مجہول کی گردانیں			
اجوف واوی		اجوف یائی		اجوف واوی		اجوف یائی	
تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل
قَالَ	قَوَلَ	بَاعَ	بَيَعَ	قِيْلَ	قُوِلَ	بِيْعَ	بُيِعَ
قَالَا	قَوَلَا	بَاعَا	بَيَعَا	قِيْلَا	قُوِلَا	بِيْعَا	بُيِعَا
قَالُوْا	قَوَلُوْا	بَاعُوْا	بَيَعُوْا	قِيْلُوْا	قُوِلُوْا	بِيْعُوْا	بُيِعُوْا
قَالَتْ	قَوَلَتْ	بَاعَتْ	بَيَعَتْ	قِيْلَتْ	قُوِلَتْ	بِيْعَتْ	بُيِعَتْ
قَالَتَا	قَوَلَتَا	بَاعَتَا	بَيَعَتَا	قِيْلَتَا	قُوِلَتَا	بِيْعَتَا	بُيِعَتَا
قُلْنَ	قَوَلْنَ	بِعْنَ	بَيَعْنَ	قُلْنَ	قُوِلْنَ	بِعْنَ	بُيِعْنَ
قُلْتَ	قَوَلْتَ	بِعْتَ	بَيَعْتَ	قُلْتَ	قُوِلْتَ	بِعْتَ	بُيِعْتَ
قُلْتُمَا	قَوَلْتُمَا	بِعْتُمَا	بَيَعْتُمَا	قُلْتُمَا	قُوِلْتُمَا	بِعْتُمَا	بُيِعْتُمَا
قُلْتُمْ	قَوَلْتُمْ	بِعْتُمْ	بَيَعْتُمْ	قُلْتُمْ	قُوِلْتُمْ	بِعْتُمْ	بُيِعْتُمْ
قُلْتِ	قَوَلْتِ	بِعْتِ	بَيَعْتِ	قُلْتِ	قُوِلْتِ	بِعْتِ	بُيِعْتِ
قُلْتُمَا	قَوَلْتُمَا	بِعْتُمَا	بَيَعْتُمَا	قُلْتُمَا	قُوِلْتُمَا	بِعْتُمَا	بُيِعْتُمَا
قُلْتُنَّ	قَوَلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	بَيَعْتُنَّ	قُلْتُنَّ	قُوِلْتُنَّ	بِعْتُنَّ	بُيِعْتُنَّ
قُلْتُ	قَوَلْتُ	بِعْتُ	بَيَعْتُ	قُلْتُ	قُوِلْتُ	بِعْتُ	بُيِعْتُ
قُلْنَا	قَوَلْنَا	بِعْنَا	بَيَعْنَا	قُلْنَا	قُوِلْنَا	بِعْنَا	بُيِعْنَا

مشق — ①

درجِ ذیل افعال کے صیغے بتائیے۔ ان میں کیا تعلیل ہوئی ہے اور ان کی اصل کیا ہے؟

جَالُوْا۔ طُفْتَ۔ مِلْنَ۔ شَاعَتْ۔ نِلْتُمْ۔ نِمْنَا۔ فُزْتُنَّ۔

مشق — ②

قَامَ (ن) صَارَ (ض) سے ماضی معروف کی گردان لکھیے!

عَادَ (ن) شَاعَ (ض) سے ماضی مجہول کی گردان لکھیے!

مشق — ③

درجِ ذیل افعال کی تعلیل کیجیے!

صُنْتِ۔ تَوَمْنَ بِمِتْتُمْ۔ نِلْنَا۔ فُزْنُوا۔

مشق — ④

درجِ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ اجوف افعال چھانٹیے جس فعل میں تعلیل ہوئی ہو اس کو بھی بیان کیجیے!

(۱) زُرْتُ بَيْتَ الْكَعْبَةِ (۲) مَالَتِ الْجُدْرَانُ إِلَى السُّقُوطِ

(۳) لَا تَعْتَمِدْ عَلٰى مَنْ خَانَكَ (۴) يَا فَرِيْدُ هَلْ شُفْتَ هٰذَا الْكِتَابَ

(۵) شَاعَتِ الْفَوَاحِشُ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ
(۶) مَا قُمْتُمْ بِوَاجِبَاتِكُمْ اَيُّهَا التَّلَامِيْذُ
(۷) مَتٰى عُدْتُمْ مِنْ سَفَرِكُمْ
(۸) زُرْتُ الْيَوْمَ مَدْرَسَةً وَطُفْتُ حَوْلَ بِنَاءِهَا

مشق ⑤

عربی بنائیے!
(۱) کیا تم نے ہمیشہ سچ بات کہی ؟
(۲) میں نے ایک باغ کی زیارت کی اور ایک گھنٹہ تک اس میں گھوما۔
(۳) میں نے کتاب بیچی قلم نہیں بیچا۔
(۴) آپ کا انتظار طویل ہوگیا مگر آپ نہیں آئے۔
(۵) زید نے رات بیماری میں گزاری۔
(۶) جس نے اپنی آبرو کی حفاظت کی اُس نے ہر چیز کی حفاظت کی۔
(۷) ڈاکٹر کل دو بار مجھے دیکھنے آیا۔
(۸) میں امتحان میں کامیاب ہوا اور ایک قیمتی انعام پایا

سبق ۲۲

اجوف سے فعل مضارع

مضارع معروف					
اجوف واوی باب نَصَرَ		اجوف یائی باب ضَرَبَ		اجوف واوی باب سَمِعَ	
تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
یَقُوْلُ	یَقْوُلُ	یَبِیْعُ	یَبْیِعُ	یَخَافُ	یَخْوَفُ
یَقُوْلَانِ	یَقْوُلَانِ	یَبِیْعَانِ	یَبْیِعَانِ	یَخَافَانِ	یَخْوَفَانِ
یَقُوْلُوْنَ	یَقْوُلُوْنَ	یَبِیْعُوْنَ	یَبْیِعُوْنَ	یَخَافُوْنَ	یَخْوَفُوْنَ
تَقُوْلُ	تَقْوُلُ	تَبِیْعُ	تَبْیِعُ	تَخَافُ	تَخْوَفُ
تَقُوْلَانِ	تَقْوُلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَبْیِعَانِ	تَخَافَانِ	تَخْوَفَانِ
یَقُلْنَ	یَقْوُلْنَ	یَبِعْنَ	یَبْیِعْنَ	یَخَفْنَ	یَخْوَفْنَ
تَقُوْلُ	تَقْوُلُ	تَبِیْعُ	تَبْیِعُ	تَخَافُ	تَخْوَفُ
تَقُوْلَانِ	تَقْوُلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَبْیِعَانِ	تَخَافَانِ	تَخْوَفَانِ
تَقُوْلُوْنَ	تَقْوُلُوْنَ	تَبِیْعُوْنَ	تَبْیِعُوْنَ	تَخَافُوْنَ	تَخْوَفُوْنَ
تَقُوْلِیْنَ	تَقْوُلِیْنَ	تَبِیْعِیْنَ	تَبْیِعِیْنَ	تَخَافِیْنَ	تَخْوَفِیْنَ
تَقُوْلَانِ	تَقْوُلَانِ	تَبِیْعَانِ	تَبْیِعَانِ	تَخَافَانِ	تَخْوَفَانِ
تَقُلْنَ	تَقْوُلْنَ	تَبِعْنَ	تَبْیِعْنَ	تَخَفْنَ	تَخْوَفْنَ
اَقُوْلُ	اَقْوُلُ	اَبِیْعُ	اَبْیِعُ	اَخَافُ	اَخْوَفُ
نَقُوْلُ	نَقْوُلُ	نَبِیْعُ	نَبْیِعُ	نَخَافُ	نَخْوَفُ

مضارع مجہول					
اجوفِ واوی بابِ نَصَرَ		اجوفِ یائی بابِ ضَرَبَ		اجوفِ واوی بابِ سَمِعَ	
تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
یُقَالُ	یُقْوَلُ	یُبَاعُ	یُبْیَعُ	یُخَافُ	یُخْوَفُ
یُقَالَانِ	یُقْوَلَانِ	یُبَاعَانِ	یُبْیَعَانِ	یُخَافَانِ	یُخْوَفَانِ
یُقَالُوْنَ	یُقْوَلُوْنَ	یُبَاعُوْنَ	یُبْیَعُوْنَ	یُخَافُوْنَ	یُخْوَفُوْنَ
تُقَالُ	تُقْوَلُ	تُبَاعُ	تُبْیَعُ	تُخَافُ	تُخْوَفُ
تُقَالَانِ	تُقْوَلَانِ	تُبَاعَانِ	تُبْیَعَانِ	تُخَافَانِ	تُخْوَفَانِ
یُقَلْنَ	یُقْوَلْنَ	یُبَعْنَ	یُبْیَعْنَ	یُخَفْنَ	یُخْوَفْنَ
تُقَالُ	تُقْوَلُ	تُبَاعُ	تُبْیَعُ	تُخَافُ	تُخْوَفُ
تُقَالَانِ	تُقْوَلَانِ	تُبَاعَانِ	تُبْیَعَانِ	تُخَافَانِ	تُخْوَفَانِ
تُقَالُوْنَ	تُقْوَلُوْنَ	تُبَاعُوْنَ	تُبْیَعُوْنَ	تُخَافُوْنَ	تُخْوَفُوْنَ
تُقَالِیْنَ	تُقْوَلِیْنَ	تُبَاعِیْنَ	تُبْیَعِیْنَ	تُخَافِیْنَ	تُخْوَفِیْنَ
تُقَالَانِ	تُقْوَلَانِ	تُبَاعَانِ	تُبْیَعَانِ	تُخَافَانِ	تُخْوَفَانِ
تُقَلْنَ	تُقْوَلْنَ	تُبَعْنَ	تُبْیَعْنَ	تُخَفْنَ	تُخْوَفْنَ
أُقَالُ	أُقْوَلُ	أُبَاعُ	أُبْیَعُ	أُخَافُ	أُخْوَفُ
نُقَالُ	نُقْوَلُ	نُبَاعُ	نُبْیَعُ	نُخَافُ	نُخْوَفُ

مُضارع مجزوم					
اجوف واوی باب نَصَرَ		اجوف واوی باب سَمِعَ		اجوف یائی باب ضَرَبَ	
تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل
لَمْ يَقُلْ	لَمْ يَقْوُلْ	لَمْ يَخَفْ	لَمْ يَخْوَفْ	لَمْ يَبِعْ	لَمْ يَبْيِعْ
لَمْ يَقُوْلَا	لَمْ يَقْوُلَا	لَمْ يَخَافَا	لَمْ يَخْوَفَا	لَمْ يَبِيْعَا	لَمْ يَبْيِعَا
لَمْ يَقُوْلُوْا	لَمْ يَقْوُلُوْا	لَمْ يَخَافُوْا	لَمْ يَخْوَفُوْا	لَمْ يَبِيْعُوْا	لَمْ يَبْيِعُوْا
لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقْوُلْ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخْوَفْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَبْيِعْ
لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقْوُلَا	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخْوَفَا	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَبْيِعَا
لَمْ يَقُلْنَ	لَمْ يَقْوُلْنَ	لَمْ يَخَفْنَ	لَمْ يَخْوَفْنَ	لَمْ يَبِعْنَ	لَمْ يَبْيِعْنَ
لَمْ تَقُلْ	لَمْ تَقْوُلْ	لَمْ تَخَفْ	لَمْ تَخْوَفْ	لَمْ تَبِعْ	لَمْ تَبْيِعْ
لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقْوُلَا	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخْوَفَا	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَبْيِعَا
لَمْ تَقُوْلُوْا	لَمْ تَقْوُلُوْا	لَمْ تَخَافُوْا	لَمْ تَخْوَفُوْا	لَمْ تَبِيْعُوْا	لَمْ تَبْيِعُوْا
لَمْ تَقُوْلِيْ	لَمْ تَقْوُلِيْ	لَمْ تَخَافِيْ	لَمْ تَخْوَفِيْ	لَمْ تَبِيْعِيْ	لَمْ تَبْيِعِيْ
لَمْ تَقُوْلَا	لَمْ تَقْوُلَا	لَمْ تَخَافَا	لَمْ تَخْوَفَا	لَمْ تَبِيْعَا	لَمْ تَبْيِعَا
لَمْ تَقُلْنَ	لَمْ تَقْوُلْنَ	لَمْ تَخَفْنَ	لَمْ تَخْوَفْنَ	لَمْ تَبِعْنَ	لَمْ تَبْيِعْنَ
لَمْ اَقُلْ	لَمْ اَقْوُلْ	لَمْ اَخَفْ	لَمْ اَخْوَفْ	لَمْ اَبِعْ	لَمْ اَبْيِعْ
لَمْ نَقُلْ	لَمْ نَقْوُلْ	لَمْ نَخَفْ	لَمْ نَخْوَفْ	لَمْ نَبِعْ	لَمْ نَبْيِعْ

مضارع منصوب

اجوف واوی باب نَصَرَ		اجوف واوی باب سَمِعَ		اجوف یائی باب ضَرَبَ	
لَنْ يَقُوْلَ	لَنْ يَقْوُلَ	لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخْوَفَ	لَنْ يَبِيْعَ	لَنْ يَبْيِعَ
لَنْ يَقُوْلَا	لَنْ يَقْوُلَا	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخْوَفَا	لَنْ يَبِيْعَا	لَنْ يَبْيِعَا
لَنْ يَقُوْلُوْا	لَنْ يَقْوُلُوْا	لَنْ يَخَافُوْا	لَنْ يَخْوَفُوْا	لَنْ يَبِيْعُوْا	لَنْ يَبْيِعُوْا
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقْوُلَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخْوَفَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَبْيِعَ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقْوُلَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخْوَفَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَبْيِعَا
لَنْ يَقُلْنَ	لَنْ يَقْوُلْنَ	لَنْ يَخَفْنَ	لَنْ يَخْوَفْنَ	لَنْ يَبِعْنَ	لَنْ يَبْيِعْنَ
لَنْ تَقُوْلَ	لَنْ تَقْوُلَ	لَنْ تَخَافَ	لَنْ تَخْوَفَ	لَنْ تَبِيْعَ	لَنْ تَبْيِعَ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقْوُلَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخْوَفَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَبْيِعَا
لَنْ تَقُوْلُوْا	لَنْ تَقْوُلُوْا	لَنْ تَخَافُوْا	لَنْ تَخْوَفُوْا	لَنْ تَبِيْعُوْا	لَنْ تَبْيِعُوْا
لَنْ تَقُوْلِيْ	لَنْ تَقْوُلِيْ	لَنْ تَخَافِيْ	لَنْ تَخْوَفِيْ	لَنْ تَبِيْعِيْ	لَنْ تَبْيِعِيْ
لَنْ تَقُوْلَا	لَنْ تَقْوُلَا	لَنْ تَخَافَا	لَنْ تَخْوَفَا	لَنْ تَبِيْعَا	لَنْ تَبْيِعَا
لَنْ تَقُلْنَ	لَنْ تَقْوُلْنَ	لَنْ تَخَفْنَ	لَنْ تَخْوَفْنَ	لَنْ تَبِعْنَ	لَنْ تَبْيِعْنَ
لَنْ اَقُوْلَ	لَنْ اَقْوُلَ	لَنْ اَخَافَ	لَنْ اَخْوَفَ	لَنْ اَبِيْعَ	لَنْ اَبْيِعَ
لَنْ نَقُوْلَ	لَنْ نَقْوُلَ	لَنْ نَخَافَ	لَنْ نَخْوَفَ	لَنْ نَبِيْعَ	لَنْ نَبْيِعَ

مشق — ①

(الف) دَامَ (ن) بَاتَ (ض) سے مضارع معروف کی گردان لکھیے!
(ب) صَانَ (ن) شَاعَ (ض) 〃 〃 مجہول 〃 〃

مشق — ②

(الف) سَامَ (ن)، نَامَ (س) سے مضارع مجزوم کی گردان کیجیے!
(ب) لَامَ (ن)، دَشَّ (ض) 〃 〃 منصوب (بلَنْ) 〃 〃

مشق — ③

درجِ ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ افعال اجوف چھانٹیے جس فعل میں تعلیل ہوئی ہو اس کو بیان کیجیے!

(۱) اِجْتَهِدْ لِتَفُوْزَ الْمُنٰى وَتَنَالَ الْعُلٰى
(۲) لَنْ أَعِيْشَ عِيْشَةَ الْجَبَانِ
(۳) اَلْمُؤْمِنُ لَا يَخُوْنُ مَنِ ائْتَمَنَهٗ
(۴) لَمْ يَنَمِ الصَّبِيُّ فِيْ حِجْرِ غَيْرِ أُمِّهٖ

(۵) لَمْ تَدُمِ الْحَيَاةُ لِأَحَدٍ

(۶) اَلنُّصْحُ أَوْلٰى مَا يُبَاعُ وَيُوْهَبُ

(۷) أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ نَاجِحٌ

(۸) لَمْ أَبِعْ هٰذَا الْكِتَابَ وَلَنْ أَبِيْعَهُ

مشق — ۲

عربی بنائیے!

(۱) مسلمان ہرگز جھوٹ بات نہیں کہے گا۔

(۲) جو اپنی آبرو کی حفاظت نہیں کرتا وہ پشیمان ہوتا ہے۔

(۳) تاجر چاول کے بدلہ ہرگز گیہوں نہیں بیچے گا۔

(۴) باپ بیٹے کو اس کی غلطی پر ملامت کرتا ہے۔

(۵) مچھلی خشکی میں زیادہ نہیں رہتی۔

(۶) آج کل مسلمانوں میں برائیاں پھیل رہی ہیں۔

سبق ۲۳

اجوف سے امر و نہی

گردان فعل امر					
اجوف داوی باب نصر		اجوف یائی باب ضرب		اجوف داوی باب سمع	
تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
لِيَقُلْ	لِيَقْوُلْ	لِيَبِعْ	لِيَبْيِعْ	لِيَخَفْ	لِيَخْوَفْ
لِيَقُوْلَا	لِيَقْوُلَا	لِيَبِيْعَا	لِيَبْيِعَا	لِيَخَافَا	لِيَخْوَفَا
لِيَقُوْلُوْا	لِيَقْوُلُوْا	لِيَبِيْعُوْا	لِيَبْيِعُوْا	لِيَخَافُوْا	لِيَخْوَفُوْا
لِتَقُلْ	لِتَقْوُلْ	لِتَبِعْ	لِتَبْيِعْ	لِتَخَفْ	لِتَخْوَفْ
لِتَقُوْلَا	لِتَقْوُلَا	لِتَبِيْعَا	لِتَبْيِعَا	لِتَخَافَا	لِتَخْوَفَا
لِيَقُلْنَ	لِيَقْوُلْنَ	لِيَبِعْنَ	لِتَبْيِعْنَ	لِيَخَفْنَ	لِتَخْوَفْنَ
قُلْ	اُقْوُلْ	بِعْ	اِبْيِعْ	خَفْ	اِخْوَفْ
قُوْلَا	اُقْوُلَا	بِيْعَا	اِبْيِعَا	خِيْفَا	اِخْوَفَا
قُوْلُوْا	اُقْوُلُوْا	بِيْعُوْا	اِبْيِعُوْا	خِيْفُوْا	اِخْوَفُوْا
قُوْلِيْ	اُقْوُلِيْ	بِيْعِيْ	اِبْيِعِيْ	خِيْفِيْ	اِخْوَفِيْ
قُوْلَا	اُقْوُلَا	بِيْعَا	اِبْيِعَا	خِيْفَا	اِخْوَفَا
قُلْنَ	اُقْوُلُوْا	بِعْنَ	اِبْيِعْنَ	خِفْنَ	اِخْوَفْنَ

اجوف واوی باب نَصَرَ		اجوف یائی باب ضَرَبَ		اجوف واوی باب سَمِعَ	
تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
لِاَقُلْ	لِاَقْوُلْ	لِاَبِعْ	لِاَبْيِعْ	لِاَخَفْ	لِاَخْوَفْ
لِنَقُلْ	لِنَقْوُلْ	لِنَبِعْ	لِنَبْيِعْ	لِنَخَفْ	لِنَخْوَفْ

گردان فعل نہی

لَا يَقُلْ	لَا يَقْوُلْ	لَا يَبِعْ	لَا يَبْيِعْ	لَا يَخَفْ	لَا يَخْوَفْ
لَا يَقُوْلَا	لَا يَقْوُلَا	لَا يَبِيْعَا	لَا يَبْيِعَا	لَا يَخَافَا	لَا يَخْوَفَا
لَا يَقُوْلُوْا	لَا يَقْوُلُوْا	لَا يَبِيْعُوْا	لَا يَبْيِعُوْا	لَا يَخَافُوْا	لَا يَخْوَفُوْا
لَا تَقُلْ	لَا تَقْوُلْ	لَا تَبِعْ	لَا تَبْيِعْ	لَا تَخَفْ	لَا تَخْوَفْ
لَا تَقُوْلَا	لَا تَقْوُلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبْيِعَا	لَا تَخَافَا	لَا تَخْوَفَا
لَا يَقُلْنَ	لَا يَقْوُلْنَ	لَا يَبِعْنَ	لَا يَبْيِعْنَ	لَا يَخَفْنَ	لَا يَخْوَفْنَ
لَا تَقُلْ	لَا تَقْوُلْ	لَا تَبِعْ	لَا تَبْيِعْ	لَا تَخَفْ	لَا تَخْوَفْ
لَا تَقُوْلَا	لَا تَقْوُلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبْيِعَا	لَا تَخَافَا	لَا تَخْوَفَا
لَا تَقُوْلُوْا	لَا تَقْوُلُوْا	لَا تَبِيْعُوْا	لَا تَبْيِعُوْا	لَا تَخَافُوْا	لَا تَخْوَفُوْا
لَا تَقُوْلِيْ	لَا تَقْوُلِيْ	لَا تَبِيْعِيْ	لَا تَبْيِعِيْ	لَا تَخَافِيْ	لَا تَخْوَفِيْ
لَا تَقُوْلَا	لَا تَقْوُلَا	لَا تَبِيْعَا	لَا تَبْيِعَا	لَا تَخَافَا	لَا تَخْوَفَا
لَا تَقُلْنَ	لَا تَقْوُلْنَ	لَا تَبِعْنَ	لَا تَبْيِعْنَ	لَا تَخَفْنَ	لَا تَخْوَفْنَ
لَا اَقُلْ	لَا اَقْوُلْ	لَا اَبِعْ	لَا اَبْيِعْ	لَا اَخَفْ	لَا اَخْوَفْ
لَا نَقُلْ	لَا نَقْوُلْ	لَا نَبِعْ	لَا نَبْيِعْ	لَا نَخَفْ	لَا نَخْوَفْ

گردان اسم فاعل

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
اجوف واوی باب نَصَرَ		اجوف یائی باب ضَرَبَ		اجوف واوی باب سَمِعَ	
قَائِلٌ	قَاوِلٌ	بَائِعٌ	بَايِعٌ	خَائِفٌ	خَايِفٌ
قَائِلَانِ	قَاوِلَانِ	بَائِعَانِ	بَايِعَانِ	خَائِفَانِ	خَايِفَانِ
قَائِلُوْنَ	قَاوِلُوْنَ	بَائِعُوْنَ	بَايِعُوْنَ	خَائِفُوْنَ	خَايِفُوْنَ
قَائِلَةٌ	قَاوِلَةٌ	بَائِعَةٌ	بَايِعَةٌ	خَائِفَةٌ	خَايِفَةٌ
قَائِلَتَانِ	قَاوِلَتَانِ	بَائِعَتَانِ	بَايِعَتَانِ	خَائِفَتَانِ	خَايِفَتَانِ
قَائِلَاتٌ	قَاوِلَاتٌ	بَائِعَاتٌ	بَايِعَاتٌ	خَائِفَاتٌ	خَايِفَاتٌ

گردان اسم مفعول

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
مَقُوْلٌ	مَقْوُوْلٌ	مَبِيْعٌ	مَبْيُوْعٌ	مَخُوْفٌ	مَخْوُوْفٌ
مَقُوْلَانِ	مَقْوُوْلَانِ	مَبِيْعَانِ	مَبْيُوْعَانِ	مَخُوْفَانِ	مَخْوُوْفَانِ
مَقُوْلُوْنَ	مَقْوُوْلُوْنَ	مَبِيْعُوْنَ	مَبْيُوْعُوْنَ	مَخُوْفُوْنَ	مَخْوُوْفُوْنَ
مَقُوْلَةٌ	مَقْوُوْلَةٌ	مَبِيْعَةٌ	مَبْيُوْعَةٌ	مَخُوْفَةٌ	مَخْوُوْفَةٌ
مَقُوْلَتَانِ	مَقْوُوْلَتَانِ	مَبِيْعَتَانِ	مَبْيُوْعَتَانِ	مَخُوْفَتَانِ	مَخْوُوْفَتَانِ
مَقُوْلَاتٌ	مَقْوُوْلَاتٌ	مَبِيْعَاتٌ	مَبْيُوْعَاتٌ	مَخُوْفَاتٌ	مَخْوُوْفَاتٌ

نوٹ:۔ اجوف یائی کا مفعول عام طور سے بغیر تعلیل کے استعمال کرتے ہیں۔ جیسے مَعْیُوْبٌ۔

(۱) اجوف واوی کا مفعول عموماً تعلیل کے بعد استعمال کرتے ہیں جیسے مَصُوْنٌ، مَخُوْفٌ۔

(۲) اجوف کے اسم آلہ اور اسم تفضیل میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی جیسے مِقْوَلٌ، مِقْوَالٌ، مِبْیَعٌ، مِبْیَاعٌ، اَقْوَلُ، اَبْیَعُ۔

(۳) اسم ظرف میں واؤ کو الف سے بدل دیا جاتا ہے جیسے مَقْوَمٌ سے مَقَامٌ، مَخْوَفٌ سے مَخَافٌ۔

(۴) اسم ظرف میں اگر کوئی یَا مکسور ہو تو اس کا کسرہ ماقبل کو دے دیتے ہیں اور یَا کو باقی رکھتے ہیں جیسے مَبْیِعٌ سے مَبِیْعٌ ورنہ یَا کو کبھی الف سے بدل دیتے ہیں جیسے مَنْیَلٌ سے مَنَالٌ۔

مشق — ①

درج ذیل افعال سے فعل امر کی گردان کیجیے!

ساد (ن) سار (ض)

مشق — ②

درج ذیل سے فعل نہی کی گردان کیجیے!

مَالَ (ض) خَانَ (ن)

سبق ۲۴

اجوف کی مزید مشق

(۱) درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجیے!

(۱) مَعِیْبٌ کی تعلیل کیجیے اور بتلائیے کہ کیا مَعْیُوْبٌ بلا تعلیل بھی بولا جا سکتا ہے؟

(۲) خِفْنَ اور بِعْنَ میں کیا فرق ہے؟ یہ دونوں کیا کیا صیغے ہو سکتے ہیں؟

(۳) خَافَا تثنیہ ماضی ہے یا تثنیہ امر یا دونوں؟

(۴) تَخَافُ میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

(۵) قُلْنَ کی اصل کیا ہے؟ یہ کس کس فعل کا صیغہ جمع مؤنث ہو سکتا ہے؟

(۲) درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے!

(۱) اجوف کسے کہتے ہیں، اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

(۲) متحرک "واؤ" اور "ی" کو کب "الف" سے بدل دیتے ہیں؟

(۳) متحرک وَاوْ اور یَا کی حرکت کب ماقبل کو دے دیتے ہیں؟

(۴) اجتماعِ ساکنین سے کلمہ میں جو ثقل پیدا ہوتا ہے اس کو کس طرح دور کیا جاتا ہے؟

(۵) اسمِ فاعل میں "واؤ" اور "ی" کو کب "ہمزہ" سے بدل دیتے ہیں؟

(۳) قَاسَ (ض) صَانَ (ن) سے تمام گردانیں لکھ کر اپنے استاذ کو دکھائیے!

(۴) درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے اور افعالِ اجوف چھانٹ کر بتلائیے کہ ان میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

(۱) یَآ اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَا تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ

(۲) اِنَّ الشَّمْسَ قَدْ مَالَتْ اِلَی الْغُرُوْبِ

(۳) قَدْ طَالَ غِیَابُكَ عَنِّیْ (۴) لَا تَسِرْنَ اِلَی الْمَحَطَّةِ سَافِرَاتٍ

(۵) قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًی (۶) اَجُوْلُ فِی الْحَدِیْقَةِ مَسَاءً

(۷) لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا (۸) خِلْتُهٗ بَرِیْئًا

(۹) اَلنِّسَاءُ یَقُمْنَ بِشُؤُوْنِ الْمَنَازِلِ

(۱۰) اِنْ صُنْتَ اللِّسَانَ صَانَكَ وَاِنْ خُنْتَهٗ خَانَكَ

(۵) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے!

(۱) مومن خدا کے علاوہ کسی سے نہیں ڈرتا۔

(۲) حق بات کہو خواہ کڑوی ہی کیوں نہ لگے۔

(۳) اے نسیم! کیا تم نے یہ کتاب دیکھی؟

(۴) تاجر روئی کو کس سستے دام بیچتا ہے؟

(۵) اِس مکان کی دیوار گرنے والی ہے (گرنے کی طرف مائل ہے)۔

(۶) جب ان سے کہا گیا کہ کتابیں نہ بیچو تو انھوں نے کہا ہم بیچنے والے ہیں۔

(۷) اپنی آبرو کو بچاؤ اگرچہ تمھارا مال ضائع ہو جائے۔

(۸) حامد تو وہ بات کیوں کہتا ہے جو کرتا نہیں؟

(۹) دُنیا میں بہائم کی طرح زندگی بسر مت کرو۔

(۱۰) ہمیں ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔

(٦) درج ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے!

(۱) مَصُوْنًا۔ یَخَافُ۔ وَلَا تَنَامُوْا۔ کُوْنِیْ۔ قُلْ۔ لَمْ اَنَمْ۔ لَا تَقُلْ لَنْ تَنَالُوْا۔

(۱) .. .. اِلَّا الْحَقَّ (۲) اَلْیَوْمَ .. .. .. صَدِیْقًا

(۳) یَا نَارُ .. .. بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ

(۴) لَا تَقْرَأُوْا .. .. بَعْدَ الْعَصْرِ (۵) اِجْعَلْ عِرْضَكَ .. ..

(٦) .. .. .. خَیْرًا اَوِ اسْکُتْ (۷) .. .. .. الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

(۸) اَلْفَارُ .. .. .. مِنَ الْقِطِّ

سبق ۲۵

اجوف ثلاثی مزید

اجوف ثلاثی مزید کے صرف چار ابواب میں تعلیل ہوتی ہے، باقی افعال مثل صحیح کے اصلی صورت پر باقی رہتے ہیں۔ اجوف ثلاثی مزید کے جن چار ابواب میں تعلیل ہوتی ہے وہ یہ ہیں:

باب افعال۔ بابِ انفعال۔ بابِ افتعال۔ بابِ استفعال

ان چاروں ابواب کی صرفِ صغیر لکھی جاتی ہے۔ ہر صرفِ صغیر کی تعلیل شدہ شکل کے سامنے اس کی اصل شکل بھی تحریر ہے تاکہ تمھیں اندازہ ہوسکے کہ کس صیغہ میں کیا تعلیل ہوئی ہے۔ صرفِ صغیر کی مدد سے تم ہر فعل کی تمام گردانیں کرڈالو تاکہ تمھیں خوب مشق ہوجائے!

صرفِ صغیر از باب افعال

	نوعیت	معروف: مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
اجوف واوی	تعلیل شدہ	اَلْاِقَامَةُ	اَقَامَ	یُقِیْمُ	اِقَامَةً	مُقِیْمٌ	اُقِیْمَ	یُقَامُ	اِقَامَةً	مُقَامٌ	اَقِمْ	لَاتُقِمْ
	اصل	اَلْاِقْوَامُ	اَقْوَمَ	یُقْوِمُ	اِقْوَامًا	مُقْوِمٌ	اُقْوِمَ	یُقْوَمُ	اِقْوَامًا	مُقْوَمٌ	اَقْوِمْ	لَاتُقْوِمْ
اجوف یائی	تعلیل شدہ	اَلْاِطَارَةُ	اَطَارَ	یُطِیْرُ	اِطَارَةً	مُطِیْرٌ	اُطِیْرَ	یُطَارُ	اِطَارَةً	مُطَارٌ	اَطِرْ	لَاتُطِرْ
	اصل	اَلْاِطْیَارُ	اَطْیَرَ	یُطْیِرُ	اِطْیَارًا	مُطْیِرٌ	اُطْیِرَ	یُطْیَرُ	اِطْیَارًا	مُطْیَرٌ	اَطْیِرْ	لَاتُطْیِرْ

صرفِ صغیر از باب افتعال

	نوعیت	معروف: مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
اجوف واوی	تعلیل شدہ	اَلْاِجْتِیَابُ	اِجْتَابَ	یَجْتَابُ	اِجْتِیَابًا	مُجْتَابٌ	اُجْتِیْبَ	یُجْتَابُ	اِجْتِیَابًا	مُجْتَابٌ	اِجْتَبْ	لَاتَجْتَبْ
	اصل	اَلْاِجْتِوَابُ	اِجْتَوَبَ	یَجْتَوِبُ	اِجْتِوَابًا	مُجْتَوِبٌ	اُجْتُوِبَ	یُجْتَوَبُ	اِجْتِوَابًا	مُجْتَوَبٌ	اِجْتَوِبْ	لَاتَجْتَوِبْ
اجوف یائی	تعلیل شدہ	اَلْاِخْتِیَارُ	اِخْتَارَ	یَخْتَارُ	اِخْتِیَارًا	مُخْتَارٌ	اُخْتِیْرَ	یُخْتَارُ	اِخْتِیَارًا	مُخْتَارٌ	اِخْتَرْ	لَاتَخْتَرْ
	اصل	اَلْاِخْتِیَارُ	اِخْتَیَرَ	یَخْتَیِرُ	اِخْتِیَارًا	مُخْتَیِرٌ	اُخْتُیِرَ	یُخْتَیَرُ	اِخْتِیَارًا	مُخْتَیَرٌ	اِخْتَیِرْ	لَاتَخْتَیِرْ

صرف صغیر از باب انفعال

	نوعیت	مصدر (معروف)	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی (مجہول)	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
اجوف	تعلیل شدہ	اَلْاِنْقِیَادُ	اِنْقَادَ	یَنْقَادُ	اِنْقِیَادًا	مُنْقَادٌ	–	–	–	–	اِنْقَدْ	لَاتَنْقَدْ
واوی	اصل	اَلْاِنْقِوَادُ	اِنْقَوَدَ	یَنْقَوِدُ	اِنْقِوَادًا	مُنْقَوِدٌ	–	–	–	–	اِنْقَوِدْ	لَاتَنْقَوِدْ
اجوف	تعلیل شدہ	اَلْاِنْقَاضُ	اِنْقَاضَ	یَنْقَاضُ	اِنْقَاضًا	مُنْقَاضٌ	–	–	–	–	اِنْقَضْ	لَاتَنْقَضْ
یائی	اصل	اَلْاِنْقِیَاضُ	اِنْقَیَضَ	یَنْقَیِضُ	اِنْقِیَاضًا	مُنْقَیِضٌ	–	–	–	–	اِنْقَیِضْ	لَاتَنْقَیِضْ

صرف صغیر از باب استفعال

	نوعیت	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
اجوف	تعلیل شدہ	اَلْاِسْتِعَانَۃُ	اِسْتَعَانَ	یَسْتَعِیْنُ	اِسْتِعَانَۃً	مُسْتَعِیْنٌ	اُسْتُعِیْنَ	یُسْتَعَانُ	اِسْتِعَانَۃً	مُسْتَعَانٌ	اِسْتَعِنْ	لَاتَسْتَعِنْ
واوی	اصل	اَلْاِسْتِعْوَانُ	اِسْتَعْوَنَ	یَسْتَعْوِنُ	اِسْتِعْوَانًا	مُسْتَعْوِنٌ	اُسْتُعْوِنَ	یُسْتَعْوَنُ	اِسْتِعْوَانًا	مُسْتَعْوَنٌ	اِسْتَعْوِنْ	لَاتَسْتَعْوِنْ
اجوف	تعلیل شدہ	اَلْاِسْتِخَارَۃُ	اِسْتَخَارَ	یَسْتَخِیْرُ	اِسْتِخَارَۃً	مُسْتَخِیْرٌ	اُسْتُخِیْرَ	یُسْتَخَارُ	اِسْتِخَارَۃً	مُسْتَخَارٌ	اِسْتَخِرْ	لَاتَسْتَخِرْ
یائی	اصل	اَلْاِسْتِخْیَارُ	اِسْتَخْیَرَ	یَسْتَخْیِرُ	اِسْتِخْیَارًا	مُسْتَخْیِرٌ	اُسْتُخْیِرَ	یُسْتَخْیَرُ	اِسْتِخْیَارًا	مُسْتَخْیَرٌ	اِسْتَخْیِرْ	لَاتَسْتَخْیِرْ

ثلاثی مزید کے ان چار ابواب کے علاوہ باقی ابواب سے اجوف کی گردانیں صحیح کے مانند ہوتی ہیں۔ ان میں کوئی تعلیل نہیں ہوتی ان کی صرفِ صغیر بھی نیچے لکھی جاتی ہے۔

بابِ تفعیل

نوعیت	مصدر	معروف: ماضی	معروف: مضارع	معروف: مصدر	معروف: اسم فاعل	مجہول: ماضی	مجہول: مضارع	مجہول: مصدر	مجہول: اسم مفعول	امر	نہی
اجوف واوی	اَلتَّدْوِیْرُ	دَوَّرَ	یُدَوِّرُ	تَدْوِیْرًا	مُدَوِّرٌ	دُوِّرَ	یُدَوَّرُ	تَدْوِیْرًا	مُدَوَّرٌ	دَوِّرْ	لَا تُدَوِّرْ
〃 یائی	اَلتَّمْیِیْزُ	مَیَّزَ	یُمَیِّزُ	تَمْیِیْزًا	مُمَیِّزٌ	مُیِّزَ	یُمَیَّزُ	تَمْیِیْزًا	مُمَیَّزٌ	مَیِّزْ	لَا تُمَیِّزْ
بابِ مفاعلہ											
〃 واوی	اَلْمُقَاوَمَۃُ	قَاوَمَ	یُقَاوِمُ	مُقَاوَمَۃً	مُقَاوِمٌ	قُوْوِمَ	یُقَاوَمُ	مُقَاوَمَۃً	مُقَاوَمٌ	قَاوِمْ	لَا تُقَاوِمْ
〃 یائی	اَلْمُعَایَنَۃُ	عَایَنَ	یُعَایِنُ	مُعَایَنَۃً	مُعَایِنٌ	عُوْیِنَ	یُعَایَنُ	مُعَایَنَۃً	مُعَایَنٌ	عَایِنْ	لَا تُعَایِنْ
بابِ تفعّل											
〃 واوی	اَلتَّجَوُّزُ	تَجَوَّزَ	یَتَجَوَّزُ	تَجَوُّزًا	مُتَجَوِّزٌ	تُجُوِّزَ	یُتَجَوَّزُ	تَجَوُّزًا	مُتَجَوَّزٌ	تَجَوَّزْ	لَا تَجَوَّزْ
〃 یائی	اَلتَّدَیُّنُ	تَدَیَّنَ	یَتَدَیَّنُ	تَدَیُّنًا	مُتَدَیِّنٌ	تُدُیِّنَ	یُتَدَیَّنُ	تَدَیُّنًا	مُتَدَیَّنٌ	تَدَیَّنْ	لَا تَدَیَّنْ

نوعیت	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
باب تفاعل											
اجوف واوی	اَلتَّعَاوُنُ	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	مُتَعَاوِنٌ	تُعُوْوِنَ	يُتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	مُتَعَاوَنٌ	تَعَاوَنْ	لَاتَتَعَاوَنْ
" یائی	اَلتَّبَايُنُ	تَبَايَنَ	يَتَبَايَنُ	تَبَايُنًا	مُتَبَايِنٌ	تُبُوْيِنَ	يُتَبَايَنُ	تَبَايُنًا	مُتَبَايَنٌ	تَبَايَنْ	لَاتَتَبَايَنْ
باب افعلال											
اجوف واوی	اَلْاِسْوِدَادُ	اِسْوَدَّ	يَسْوَدُّ	اِسْوِدَادًا	مُسْوَدٌّ	-	-	-	-	اِسْوَدِدْ اِسْوَدَّ	لَاتَسْوَدِدْ لَاتَسْوَدَّ
" یائی	اَلْاِبْيِضَاضُ	اِبْيَضَّ	يَبْيَضُّ	اِبْيِضَاضًا	مُبْيَضٌّ	-	-	-	-	اِبْيَضِّ اِبْيَضِضْ	لَاتَبْيَضِّ لَاتَبْيَضِضْ

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ افعالِ اجوف چھانٹ کر اجوف وادی اور اجوف یائی الگ الگ لکھیے!

(۱) أُرِيْدُ أَنْ أُقِيْمَ هٰهُنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ
(۲) زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
(۳) اِبْيَضَّتْ عَيْنَاكَ مِنَ الْحُزْنِ
(۴) لَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا (۵) آمِنْ بِاللّٰهِ وَأَطِعْهُ كُلَّ آنٍ
(۶) إِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ
(۷) تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى
(۸) قُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ
(۹) إِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
(۱۰) إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوْا

مشق — ②

درج ذیل سے صرفِ صغیر لکھیے!

اَلْإِعَانَةُ - اَلْإِسْتِعَانَةُ - اَلْإِنْهِيَارُ
اَلْإِغْتِيَابُ - اَلْإِمَالَةُ

❖

مشق — ③

عربی بنائیے!

(۱) زیادہ ہنسی دلوں کو مردہ کر دیتی ہے۔

(۲) جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے وہی دراصل کامیاب ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے۔

(۴) وہ اپنے اسباق روزانہ دوہراتا ہے۔

(۵) ہم آپ کے علم وفضل سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(۶) ہم تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

(۷) اس نے اس کتاب کو پسند کر لیا ہے۔

(۸) اے ایمان والو! نماز اور صبر کے ذریعہ مدد طلب کیا کرو!

(۹) کتاب استاذ کی طرح فائدہ پہنچاتی ہے۔

(۱۰) کھیل میں اپنا وقت ضائع نہ کرو!

سبق ۲۶

ناقص میں تعلیل کے قاعدے

ناقص: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ حرفِ علّت ہو جیسے رَمْیٌ۔ دَعْوَۃٌ۔
اسے معتل اللام بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:
(۱) ناقص واوی: جس کا لام کلمہ واؤ ہو جیسے دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً
(۲) ناقص یائی: جس کا لام کلمہ یؔ ہو جیسے رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا
اس سبق میں ان تعلیلات کا بیان کیا جائے گا جو ناقص میں ہوتی ہیں۔

(۱) اگر واؤ یا یؔ متحرک ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح مفتوح ہو تو اس کو الف سے بدل دیا جاتا ہے جیسے دَعَوَ سے دَعَا۔ رَمَیَ سے رَمٰی۔
نوٹ:۔ جو الف" واؤ" سے بدلا ہو اس کو" الف" کی شکل میں لکھتے ہیں جیسے دَعَا اور جو الف یؔ سے بدلا ہو اس کو" ی" کی شکل میں لکھتے ہیں جیسے رَمٰی۔
البتہ مزید میں ہر حال میں" ی" کی شکل میں لکھتے ہیں جیسے اِدَّعٰی۔ اِرْتَضٰی۔

(۲) جب واؤ مضموم ہو اور اس سے پہلے بھی ضمّہ ہو تو واؤ کا ضمہ حذف کر دیتے ہیں جیسے یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ۔ اسی طرح جب" یؔ" مضموم ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو یؔ کا ضمہ بھی حذف کر دیتے ہیں جیسے یَرْمِیُ

سے یَرْمِیْ۔

(۳) اگر واؤ متحرک ہو اور اس کا ماقبل حرف مکسور ہو تو اس واؤ کو یٓ سے بدل دیتے ہیں جیسے رَضِوَ سے رَضِیَ ۔ دَاعِوٌ سے دَاعِیٌ۔ دُعِوَ سے دُعِیَ ۔

(۴) اگر یٓ پر ضمہ ہو اور اس کے ماقبل حرف پر کسرہ ہو تو ماقبل کا کسرہ دُور کر کے یٓ کا ضمہ ماقبل کو دے کر یٓ کو گرا دیتے ہیں جیسے رَضِیُوْا سے رَضُوْا ۔

(۵) اگر واؤ پر کسرہ ہو اور اس کے ماقبل حرف پر ضمہ ہو تو ماقبل کا ضمہ دُور کر کے واؤ کا کسرہ اس کو دے دیتے ہیں اور واؤ کو گرا دیتے ہیں جیسے تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ ۔

(۶) اگر واؤ مضموم ہو اور اس کا ماقبل بھی مضموم ہو یا یٓ مکسور ہو اور اس کا ماقبل بھی مکسور ہو تو ایسے واؤ اور یٓ کو گرا دیتے ہیں بشرطیکہ ان کے بعد ضمیر کی "یٓ" یا "واؤ" ہو جیسے سَخُوُوْا سے سَخُوْا ۔ تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْنَ ۔

(۷) اگر "واؤ" کلمہ میں تیسری جگہ ہو اور کسی حرف کے زائد کرنے سے چوتھی یا پانچویں جگہ پہنچ جائے اور اس واؤ کے ماقبل کی حرکت بھی اس کے خلاف ہو تو اس واؤ کو یٓ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے یُرْضَوْنَ سے یُرْضَیْنَ یَرْضَوَانِ سے یَرْضَیَانِ ۔

(۸) کسی کلمہ میں دو واؤ جمع ہوں اور ان میں پہلا واؤ ساکن ہو تو اُسے دوسرے واؤ میں مدغم کر دیتے ہیں جیسے مَدْعُوْوٌ سے مَدْعُوٌّ ۔

(۹) اگر کسی کلمہ میں واؤ اور یٓ جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو واؤ کو یٓ سے بدل کر اسے "یٓ" میں مدغم کر دیتے ہیں اور اگر اس سے پہلے ضمہ ہو

تو اس کو کبھی یَ کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے مَرْمُوْیٌ سے مَرْمِیٌّ۔

(۱۰) جب اسمِ فاعل میں قاعدہ (۳) کے تحت واؤ کو یَ سے بدل دیا جاتا ہے تو یَ پر ضمہ ثقیل ہوجاتا ہے۔ اس لیے ضمہ کو گرا دیتے ہیں اور اجتماعِ ساکنین کے سبب سے یَ کو کبھی ساقط کر دیتے ہیں جیسے دَاعِیٌ اور رَامِیٌ سے دَاعٍ۔ رَامٍ

مشق — ۱

درجِ ذیل کلمات کی تعلیل کیجیے!

رَاضِیٌ۔ یَخْشَیُ۔ هَدَیَ۔ تَتْلُوِیْنَ۔ خَشِیُوْا۔ تَهْدِ یِیْنَ۔ مَتْلُوْوٌ۔ مَرْضُوْوٌ

مشق — ۲

بتائیے کہ درجِ ذیل کلمات میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

دَعَوْا۔ رَضِیَ۔ یَهْدِیْ۔ دُعِیَ۔ مَهْدِیٌّ۔ دَاعٍ۔ رَضُوْا۔

سوالات

(۱) ناقص کسے کہتے ہیں؟ اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

(۲) ناقص کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۳) ناقص میں تعلیل کے کتنے قاعدے آپ نے پڑھے ہیں؟

سبق ۲۷
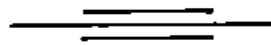
ناقِص ثلاثی مُجرّد

ناقِص واوی درجِ ذیل ابواب سے استعمال ہوتا ہے:

(۱) بابِ نَصَرَ سے جیسے دَعَا یَدْعُوْ دَعْوَۃً
(۲) " سَمِعَ " " رَضِیَ یَرْضٰی رِضْوَانًا
(۳) " کَرُمَ " " رَخُوَ یَرْخُوْا رَخَاوَۃً
(۴) " فَتَحَ " " مَحَا یَمْحٰی مَحْوًا
(۵) " ضَرَبَ " " جَثٰی یَجْثِیْ جُثُوًّا۔ اس باب سے ناقصِ واوی بہت کم آتا ہے۔

ناقصِ یائی درجِ ذیل ابواب سے آتا ہے:

(۱) بابِ ضَرَبَ سے جیسے رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا
(۲) " فَتَحَ " " سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا
(۳) " سَمِعَ " " خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً

ناقصِ یائی زیادہ تر مذکورہ تین بابوں سے آتا ہے، درجِ ذیل دو بابوں سے کم آتا ہے:

(۱) بابِ کَرُمَ سے جیسے نَهَا یَنْهُوْا نِهَایَۃً

(۲) باب نَصَرَ سے جیسے کَنَا یَکْنُوْا کِنَایَۃً

ذیل میں ناقصِ واوی اور ناقصِ یائی کی تین اہم گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ تعلیل شدہ صورتوں کے سامنے ان کی اصل شکل بھی مندرج ہے تاکہ تمھیں آسانی سے اندازہ ہو سکے کہ کس صیغہ میں کیا تعلیل ہوئی ہے۔ ان گردانوں کو اچھی طرح یاد کر لو تاکہ دوسرے مصادر سے گردان کرنے میں آسانی ہو۔

فعلِ ماضی معروف

ناقصِ واوی باب نَصَرَ مصدر الدعوۃ		ناقصِ یائی باب ضَرَبَ مصدر الرمی		ناقصِ یائی باب سَمِعَ مصدر الرضوان	
تعلیل شدہ صیغے	اصل صیغے	تعلیل شدہ صیغے	اصل صیغے	تعلیل شدہ صیغے	اصل صیغے
دَعَا	دَعَوَ	رَمٰی	رَمَیَ	رَضِیَ	رَضِوَ
دَعَوَا	(اپنی اصل پر) دَعَوَا	رَمَیَا	(اپنی اصل پر) رَمَیَا	رَضِیَا	رَضِوَا
دَعَوْا	دَعَوُوْا	رَمَوْا	رَمَیُوْا	رَضُوْا	رَضِوُوْا
دَعَتْ	دَعَوَتْ	رَمَتْ	رَمَیَتْ	رَضِیَتْ	رَضِوَتْ
دَعَتَا	دَعَوَتَا	رَمَتَا	رَمَیَتَا	رَضِیَتَا	رَضِوَتَا
دَعَوْنَ	دَعَوْنَ	رَمَیْنَ	رَمَیْنَ	رَضِیْنَ	رَضِوْنَ
دَعَوْتَ	دَعَوْتَ	رَمَیْتَ	رَمَیْتَ	رَضِیْتَ	رَضِوْتَ
دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمَا	رَمَیْتُمَا	رَمَیْتُمَا	رَضِیْتُمَا	رَضِوْتُمَا
دَعَوْتُمْ	دَعَوْتُمْ	رَمَیْتُمْ	رَمَیْتُمْ	رَضِیْتُمْ	رَضِوْتُمْ
دَعَوْتِ	دَعَوْتِ	رَمَیْتِ	رَمَیْتِ	رَضِیْتِ	رَضِوْتِ

(دَعَوْنَ تا دَعَوْتِ) یہ سب صیغے اپنی اصل پر ہیں

(رَمَیْنَ تا رَمَیْتِ) یہ سب صیغے اپنی اصل پر ہیں

(رَضِیَتَا تا رَضِیْتِ) ان سب صیغوں میں واؤ کو ی سے بدلا گیا ہے

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمَا	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُمَا	رَضِيْتُمَا	رَضِوْتُمَا
دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُنَّ	رَمَيْتُنَّ	رَمَيْتُنَّ	رَضِيْتُنَّ	رَضِوْتُنَّ
دَعَوْتُ	دَعَوْتُ	رَمَيْتُ	رَمَيْتُ	رَضِيْتُ	رَضِوْتُ
دَعَوْنَا	دَعَوْنَا	رَمَيْنَا	رَمَيْنَا	رَضِيْنَا	رَضِوْنَا

گردان ماضی مجہول

تعلیل شدہ		اصل	تعلیل شدہ		اصل	تعلیل شدہ		اصل
دُعِيَ	(جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں "واؤ" کو "ی" سے بدلا گیا کیونکہ واؤ سے پہلے کسرہ ہے)	دُعِوَ	رُمِيَ	جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں	رُمِيَ	رُضِيَ	جمع مذکر غائب کے علاوہ تمام صیغوں میں واؤ کو "ی" سے بدل دیا گیا ہے	رُضِوَ
دُعِيَا		دُعِوَا	رُمِيَا		رُمِيَا	رُضِيَا		رُضِوَا
دُعُوْا		دُعِوُوْا	رُمُوْا		رُمِيُوْا	رُضُوْا		رُضِوُوْا
دُعِيَتْ		دُعِوَتْ	رُمِيَتْ		رُمِيَتْ	رُضِيَتْ		رُضِوَتْ
دُعِيَتَا		دُعِوَتَا	رُمِيَتَا		رُمِيَتَا	رُضِيَتَا		رُضِوَتَا
دُعِيْنَ		دُعِوْنَ	رُمِيْنَ		رُمِيْنَ	رُضِيْنَ		رُضِوْنَ
دُعِيْتَ		دُعِوْتَ	رُمِيْتَ		رُمِيْتَ	رُضِيْتَ		رُضِوْتَ
دُعِيْتُمَا		دُعِوْتُمَا	رُمِيْتُمَا		رُمِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا		رُضِوْتُمَا
دُعِيْتُمْ		دُعِوْتُمْ	رُمِيْتُمْ		رُمِيْتُمْ	رُضِيْتُمْ		رُضِوْتُمْ
دُعِيْتِ		دُعِوْتِ	رُمِيْتِ		رُمِيْتِ	رُضِيْتِ		رُضِوْتِ
دُعِيْتُمَا		دُعِوْتُمَا	رُمِيْتُمَا		رُمِيْتُمَا	رُضِيْتُمَا		رُضِوْتُمَا
دُعِيْتُنَّ		دُعِوْتُنَّ	رُمِيْتُنَّ		رُمِيْتُنَّ	رُضِيْتُنَّ		رُضِوْتُنَّ
دُعِيْتُ		دُعِوْتُ	رُمِيْتُ		رُمِيْتُ	رُضِيْتُ		رُضِوْتُ
دُعِيْنَا		دُعِوْنَا	رُمِيْنَا		رُمِيْنَا	رُضِيْنَا		رُضِوْنَا

مشق — ①

هَدٰی (ض) ناقصِ یائی۔ بَلَا (ن) ناقصِ واوی

(الف) مندرجہ بالا افعال سے فعلِ ماضی معروف کی گردان کیجیے!

(ب) " " " مجہول " "

مشق — ②

مندرجہ ذیل صیغوں کی شناخت کیجیے اور اگران میں کوئی تعلیل ہوئی ہے تو اس کو بھی بیان کیجیے!

بَکَیْتُ۔ بَقِیْنَا۔ خَشُوْا۔ سَقَوْا۔ دُعُوْا۔ عَنَوْنَ۔ بَکَیْنَ۔

عُفِیْتِ۔ عَفَوْتِ۔ رُمِیْتُ۔

مشق — ③

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے، فعلِ ناقص چھانٹیے اور اگر کسی ناقص میں کوئی تعلیل ہوئی ہو تو اس کو بھی بیان کیجیے!

(۱) تِلْكَ الْبَسَاتِیْنُ تُسْقٰی مِنْ مَّاءِ النَّهْرِ (۲) اَتَیْتُ اِلَیَّ فَاَعْطَانِیْ جَائِزَةً

(۳) عَفَتِ الدِّیَارُ فِیْ مِیْدَتِهٖ بِالْقَنَابِلِ (۴) رَضِیْنَا بِقِسْمَةِ الْجَبَّارِ فِیْنَا

(۵) کَمْ اَیَّامٍ مَضَتْ مِنْ هٰذَا الشَّهْرِ

(۶) وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ

(۷) وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا

(۸) اَلْمَسْجِدُ الْجَامِعُ فِيْ دهلي بُنِيَ بِاَمْرِ السُّلْطَانِ شاہ جہاں

(۹) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

(۱۰) مَابَقِيَتْ اُمُوْرُ الْاُمَّةِ الْاِسْلَامِيَّةِ عَلٰى حَالِهَا

مشق — ④

عربی بنائیے!

(۱) بچہ نے ماں کی خدمت کی تو ماں نے بچہ کو دعا دی۔

(۲) تاج محل وہ خوبصورت عمارت ہے جس کو شاہ جہاں نے تعمیر کرایا۔

(۳) اس کا باپ اس سے راضی نہیں ہوا تو اس نے بد دعا دی۔

(۴) انسان کے لیے وہی ہے جس کے لیے وہ کوشاں ہو۔

(۵) اِس سال کھیتیاں بارش کے پانی سے سیراب کی گئیں۔

(۶) اب مسلمانوں کی حکومت باقی رہی نہ ان کی دولت۔

(۷) ہمارا مدرسہ ۱۹۸۵ء میں تعمیر کیا گیا۔

(۸) ماں نے بچّے کی موت پر صبر کیا اور وہ نہیں روئی۔

(۹) انھوں نے خدا سے معافی مانگی تو خدا نے انھیں معاف کر دیا۔

(۱۰) استاذ نے شاگرد کو بلایا تو شاگرد استاذ کے پاس آیا۔

سبق ۲۸

ناقص سے فعلِ مُضارع (الف)

گردان فعلِ مضارع معروف					
ناقص واوی باب نصر مصدر الدعوۃ		ناقص یائی باب ضرب مصدر الرَّمْی		ناقص واوی باب سمع مصدر الرضوانُ	
تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
یَدْعُوْ	یَدْعُوُ	یَرْمِیْ	یَرْمِیُ	یَرْضٰی	یَرْضَوُ
یَدْعُوَانِ	یَدْعُوَانِ	یَرْمِیَانِ	یَرْمِیَانِ	یَرْضَیَانِ	یَرْضَوَانِ
یَدْعُوْنَ	یَدْعُوُوْنَ	یَرْمُوْنَ	یَرْمِیُوْنَ	یَرْضَوْنَ	یَرْضَوُوْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوُ	تَرْمِیْ	تَرْمِیُ	تَرْضٰی	تَرْضَوُ
تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	تَرْمِیَانِ	تَرْضَیَانِ	تَرْضَوَانِ
یَدْعُوْنَ	یَدْعُوْنَ	یَرْمِیْنَ	یَرْمِیْنَ	یَرْضَیْنَ	یَرْضَوْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوُ	تَرْمِیْ	تَرْمِیُ	تَرْضٰی	تَرْضَوُ
تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَانِ	تَرْمِیَانِ	تَرْمِیَانِ	تَرْضَیَانِ	تَرْضَوَانِ
تَدْعُوْنَ	تَدْعُوُوْنَ	تَرْمُوْنَ	تَرْمِیُوْنَ	تَرْضَوْنَ	تَرْضَوُوْنَ
تَدْعِیْنَ	تَدْعُوِیْنَ	تَرْمِیْنَ	تَرْمِیِیْنَ	تَرْضَیْنَ	تَرْضَوِیْنَ

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
تَدْعُوَانِ	تَدْعُوَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْمِيَانِ	تَرْضَيَانِ	تَرْضَوَانِ
تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	تَرْمِيْنَ	تَرْمِيْنَ	تَرْضَيْنَ	تَرْضَوْنَ
اَدْعُوْ	اَدْعُوُ	اَرْمِيْ	اَرْمِيُ	اَرْضٰى	اَرْضَوُ
نَدْعُوْ	نَدْعُوُ	نَرْمِيْ	نَرْمِيُ	نَرْضٰى	نَرْضَوُ

گردانِ مضارع مجہول

ناقصِ واوی باب نَصَرَ		ناقصِ یائی باب ضَرَبَ		ناقصِ واوی باب سَمِعَ	
يُدْعٰى	يُدْعَوُ	يُرْمٰى	يُرْمَيُ	يُرْضٰى	يُرْضَوُ
يُدْعَيَانِ	يُدْعَوَانِ	يُرْمَيَانِ	يُرْمَيَانِ	يُرْضَيَانِ	يُرْضَوَانِ
يُدْعَوْنَ	يُدْعَوُوْنَ	يُرْمَوْنَ	يُرْمَيُوْنَ	يُرْضَوْنَ	يُرْضَوُوْنَ
تُدْعٰى	تُدْعَوُ	تُرْمٰى	تُرْمَيُ	تُرْضٰى	تُرْضَوُ
تُدْعَيَانِ	تُدْعَوَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ	تُرْضَوَانِ
يُدْعَيْنَ	يُدْعَوْنَ	يُرْمَيْنَ	يُرْمَيْنَ	يُرْضَيْنَ	يُرْضَوْنَ
تُدْعٰى	تُدْعَوُ	تُرْمٰى	تُرْمَيُ	تُرْضٰى	تُرْضَوُ
تُدْعَيَانِ	تُدْعَوَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ	تُرْضَوَانِ
تُدْعَوْنَ	تُدْعَوُوْنَ	تُرْمَوْنَ	تُرْمَيُوْنَ	تُرْضَوْنَ	تُرْضَوُوْنَ
تُدْعَيْنَ	تُدْعَوِيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْمَيِيْنَ	تُرْضَيْنَ	تُرْضَوِيْنَ
تُدْعَيَانِ	تُدْعَوَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْمَيَانِ	تُرْضَيَانِ	تُرْضَوَانِ

اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ
تُرْضَوْنَ	تُرْضَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُرْمَيْنَ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَيْنَ
أُرْضَوُ	أُرْضٰى	أُرْمَيُ	أُرْمٰى	أُدْعَوُ	أُدْعٰى
نُرْضَوُ	نُرْضٰى	نُرْمَيُ	نُرْمٰى	نُدْعَوُ	نُدْعٰى

مشق — ①

دَرٰى (ض) عَفَا (ن) سے فعل مضارع معروف کی گردان لکھیے!

رَجَا (ن) لَقِيَ (س) سے فعل مضارع مجہول کی گردان لکھیے!

مشق — ②

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ ناقص افعال چھانٹیے جس فعل میں تعلیل ہوئی ہو اس کی وضاحت کیجیے!

(۱) إِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

(۲) يَا عَائِشَةُ أَتَتْلِيْنَ الْقُرْاٰنَ

(۳) يُدْعَى الطَّبِيْبُ لِيَعُوْدَ الْمَرِيْضَ

(۴) هَلْ تَتْلُوا الْقُرْاٰنَ كُلَّ يَوْمٍ

(۵) اَلْأُمُّ تَدْعُوْ بِوَلَدِهَا

(۶) يُهْدٰى كُلُّ طَالِبِ الْحَقِّ

(۷) نَرْجُوْ مِنْكُمُ الْعَفْوَ

(۸) لَا أَدْرِيْ مَا يَبْقَى الزَّمَانُ

مشق — ③

عربی بنائیے!

(۱) آج میں شام کو اپنے ساتھیوں کو کھانے پر بلاؤں گا۔

(۲) مال فنا ہو جاتا ہے اور علم باقی رہتا ہے۔

(۳) بچہ پیاسی بلّی کو پانی پلاتا ہے۔

(۴) تم لوگ گرمیوں کی چھٹی کہاں گزارو گے؟

(۵) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا۔

(۶) تم سب عورتیں کس پر روتی ہو؟

(۷) پھلوں کو ٹوکری سے باہر کیوں پھینکا جاتا ہے؟

(۸) اِس مسجد کو جدید طرز پر تعمیر کیا جائے گا۔

سبق ۲۹
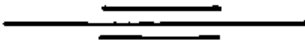
ناقص سے فعلِ مضارع منصوب

گردان مضارع منصوب					
باب نَصَرَ		باب ضَرَبَ		باب سَمِعَ	
تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
لَنْ یَدْعُوَ	لَنْ یَدْعُوَ	لَنْ یَرْمِیَ	لَنْ یَرْمِیَ	لَنْ یَرْضٰی	لَنْ یَرْضَوَ
لَنْ یَدْعُوَا	لَنْ یَدْعُوَا	لَنْ یَرْمِیَا	لَنْ یَرْمِیَا	لَنْ یَرْضَیَا	لَنْ یَرْضَوَا
لَنْ یَدْعُوْا	لَنْ یَدْعُوُوْا	لَنْ یَرْمُوْا	لَنْ یَرْمِیُوْا	لَنْ یَرْضَوْا	لَنْ یَرْضَوُوْا
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تَرْضَوَ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تَرْضَوَا
لَنْ یَدْعُوْنَ	لَنْ یَدْعُوْنَ	لَنْ یَرْمِیْنَ	لَنْ یَرْمِیْنَ	لَنْ یَرْضَیْنَ	لَنْ یَرْضَوْنَ
لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْمِیَ	لَنْ تَرْضٰی	لَنْ تَرْضَوَ
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْمِیَا	لَنْ تَرْضَیَا	لَنْ تَرْضَوَا
لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوُوْا	لَنْ تَرْمُوْا	لَنْ تَرْمِیُوْا	لَنْ تَرْضَوْا	لَنْ تَرْضَوُوْا
لَنْ تَدْعِیْ	لَنْ تَدْعُوِیْ	لَنْ تَرْمِیْ	لَنْ تَرْمِیِیْ	لَنْ تَرْضَیْ	لَنْ تَرْضَوِیْ

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْمِيَا	لَنْ تَرْضَيَا	لَنْ تَرْضَوَا
لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ تَرْمِيْنَ	لَنْ تَرْضَيْنَ	لَنْ تَرْضَوْنَ
لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اَدْعُوَ	لَنْ اَرْمِيَ	لَنْ اَرْمِيَ	لَنْ اَرْضٰى	لَنْ اَرْضَوَ
لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نَرْمِيَ	لَنْ نَرْمِيَ	لَنْ نَرْضٰى	لَنْ نَرْضَوَ
مضارع مجزوم					
لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوْ	لَمْ يَرْمِ	لَمْ يَرْمِيْ	لَمْ يَرْضَ	لَمْ يَرْضَوْ
لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَدْعُوَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْمِيَا	لَمْ يَرْضَيَا	لَمْ يَرْضَوَا
لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَدْعُوُوْا	لَمْ يَرْمُوْا	لَمْ يَرْمِيُوْا	لَمْ يَرْضَوْا	لَمْ يَرْضَوُوْا
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوْ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَوْ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تَرْضَوَا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يَرْمِيْنَ	لَمْ يَرْضَيْنَ	لَمْ يَرْضَوْنَ
لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوْ	لَمْ تَرْمِ	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَرْضَ	لَمْ تَرْضَوْ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تَرْضَوَا
لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُوُوْا	لَمْ تَرْمُوْا	لَمْ تَرْمِيُوْا	لَمْ تَرْضَوْا	لَمْ تَرْضَوُوْا
لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَدْعُوِيْ	لَمْ تَرْمِيْ	لَمْ تَرْمِيِيْ	لَمْ تَرْضَيْ	لَمْ تَرْضَوِيْ
لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَدْعُوَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْمِيَا	لَمْ تَرْضَيَا	لَمْ تَرْضَوَا
لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْمِيْنَ	لَمْ تَرْضَيْنَ	لَمْ تَرْضَوْنَ
لَمْ اَدْعُ	لَمْ اَدْعُوْ	لَمْ اَرْمِ	لَمْ اَرْمِيْ	لَمْ اَرْضَ	لَمْ اَرْضَوْ
لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُوْ	لَمْ نَرْمِ	لَمْ نَرْمِيْ	لَمْ نَرْضَ	لَمْ نَرْضَوْ

مشق — ①

تَلَا (ن) جَرٰی (ض) سے فعلِ مضارع منصوب بلن کی گردان لکھیے!
خَلَا (ن) خَشِیَ (س) سے مضارع مجرور بلم کی گردان لکھیے!

مشق — ②

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ ناقص افعال چھانٹ کر تعلیل شدہ صیغوں کی اصل بتائیے!

(۱) قَالَ عَلِیٌّ لَمْ اَخْشَ قَطُّ شَیْئًا لَیْلَةَ الْهِجْرَةِ
(۲) یَجِبُ عَلَیْکُمْ اَنْ تَقْضُوْا حَقَّ مَنْ یُحْسِنُ اِلَیْکُمْ
(۳) لَمَّا اَنْسَ اِسْمَهٗ (۴) لَنْ تَنْجَحَ حَتّٰی تَسْعٰی
(۵) لَنْ اَدْنُوَ مِنْهُ مَخَافَةَ شَرِّهٖ (۶) لَنْ تَبْکِیَ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ عِنْدَ الْفَجِیْعَةِ
(۷) اَمَرْتُهُمْ اَنْ یَبْقَوْا بَعِیْدًا عَنْ هٰذَا الْاَمْرِ
(۸) اُرِیْدُ اَنْ اَسْعٰی حَتّٰی اُدْرِکَ مَا اَتَمَنَّاهُ

مشق — ③

عربی بنائیے!

(۱) نافرمان بندے سے خدا ہرگز راضی نہیں ہوگا۔
(۲) وہ لوگ ہرگز سالانہ امتحان میں نہیں بلائے جائیں گے۔

(۳) میں نے یہاں ایک دن بھی آرام سے نہیں گزارا۔
(۴) آج میں عصر بعد نہیں دوڑا۔
(۵) اس کی وفات پر کوئی نہیں رویا۔
(۶) اے عائشہ آج تو نے قرآن کی تلاوت کیوں نہیں کی؟
(۷) مشرکین کو قیامت کے دن ہرگز معاف نہیں کیا جائے گا۔
(۸) وہ عورت ہرگز پیدل نہیں چلے گی۔

سبق ۳۰

ناقص سے فعلِ امر و نہی

گردان فعلِ امر

تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل	تعلیل شدہ شکل	اصل شکل
لِيَدْعُ	لِيَدْعُوْ	لِيَرْمِ	لِيَرْمِيْ	لِيَرْضَ	لِيَرْضَوْ
لِيَدْعُوَا	لِيَدْعُوَا	لِيَرْمِيَا	لِيَرْمِيَا	لِيَرْضَيَا	لِيَرْضَوَا
لِيَدْعُوْا	لِيَدْعُوُوْا	لِيَرْمُوْا	لِيَرْمِيُوْا	لِيَرْضَوْا	لِيَرْضَوُوْا
لِتَدْعُ	لِتَدْعُوْ	لِتَرْمِ	لِتَرْمِيْ	لِتَرْضَ	لِتَرْضَوْ
لِتَدْعُوَا	لِتَدْعُوَا	لِتَرْمِيَا	لِتَرْمِيَا	لِتَرْضَيَا	لِتَرْضَوَا
لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَرْمِيْنَ	لِيَرْمِيْنَ	لِيَرْضَيْنَ	لِيَرْضَوْنَ
اُدْعُ	اُدْعُوْ	اِرْمِ	اِرْمِيْ	اِرْضَا	اِرْضَوْ
اُدْعُوَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	اِرْضَوَا
اُدْعُوْا	اُدْعُوُوْا	اِرْمُوْا	اِرْمِيُوْا	اِرْضَوْا	اِرْضَوُوْا
اُدْعِيْ	اُدْعُوِيْ	اِرْمِيْ	اِرْمِيِيْ	اِرْضِ	اِرْضَوِيْ
اُدْعِيَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	اِرْمِيَا	اِرْضَيَا	اِرْضَوَا

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
اُدْعِیْنَ	اُدْعُوْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْمِیْنَ	اِرْضَیْنَ	اِرْضَوْنَ
لِاَدْعُ	لِاَدْعُوْ	لِاَرْمِ	لِاَرْمِیْ	لِاَرْضَ	لِاَرْضَوْ
لِنَدْعُ	لِنَدْعُوْ	لِنَرْمِ	لِنَرْمِیْ	لِنَرْضَ	لِنَرْضَوْ

گردان فعل نہی

تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل	تعلیل شدہ	اصل
لَایَدْعُ	لَایَدْعُوْ	لَایَرْمِ	لَایَرْمِیْ	لَایَرْضَ	لَایَرْضَوْ
لَایَدْعُوَا	لَایَدْعُوَا	لَایَرْمِیَا	لَایَرْمِیَا	لَایَرْضَیَا	لَایَرْضَوَا
لَایَدْعُوْا	لَایَدْعُوُوْا	لَایَرْمُوْا	لَایَرْمِیُوْا	لَایَرْضَوْا	لَایَرْضَوُوْا
لَاتَدْعُ	لَاتَدْعُوْ	لَاتَرْمِ	لَاتَرْمِیْ	لَاتَرْضَ	لَاتَرْضَوْ
لَاتَدْعُوَا	لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْضَیَا	لَاتَرْضَوَا
لَایَدْعُوْنَ	لَایَدْعُوْنَ	لَایَرْمِیْنَ	لَایَرْمِیْنَ	لَایَرْضَیْنَ	لَایَرْضَوْنَ
لَاتَدْعُ	لَاتَدْعُوْ	لَاتَرْمِ	لَاتَرْمِیْ	لَاتَرْضَ	لَاتَرْضَوْ
لَاتَدْعُوَا	لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْضَیَا	لَاتَرْضَوَا
لَاتَدْعُوْا	لَاتَدْعُوُوْا	لَاتَرْمُوْا	لَاتَرْمِیُوْا	لَاتَرْضَوْا	لَاتَرْضَوُوْا
لَاتَدْعِیْ	لَاتَدْعُوِیْ	لَاتَرْمِیْ	لَاتَرْمِیِیْ	لَاتَرْضَیْ	لَاتَرْضَوِیْنَ
لَاتَدْعُوَا	لَاتَدْعُوَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْمِیَا	لَاتَرْضَیَا	لَاتَرْضَوَا
لَاتَدْعُوْنَ	لَاتَدْعُوْنَ	لَاتَرْمِیْنَ	لَاتَرْمِیْنَ	لَاتَرْضَیْنَ	لَاتَرْضَوْنَ
لَااَدْعُ	لَااَدْعُوْ	لَااَرْمِ	لَااَرْمِیْ	لَااَرْضَ	لَااَرْضَوْ
لَانَدْعُ	لَانَدْعُوْ	لَانَرْمِ	لَانَرْمِیْ	لَانَرْضَ	لَانَرْضَوْ

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ ناقص افعال چھانٹیے۔ اگر کسی فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو اس کو بھی واضح کیجیے!

(۱) اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

(۲) لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا (۳) لَا تَدْنُوْا مِنَ الْاَرَاذِلِ

(۴) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ (۵) اِمْشِ مَعَنَا اِلٰی سُوْقِ الْبَلَدِ

(۶) اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً (۷) لَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِیْ

(۸) فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ

مشق — ②

عربی بنائیے!

(۱) اے فاطمہ فجر بعد قرآن کی تلاوت کر!

(۲) خدا سے معافی کی امید رکھو۔ (۳) اے مسلمان عورتو زور سے مت روؤ!

(۴) یہ مال اس کے لیے باقی رکھو۔

(۵) اے مسافرو ننگے پاؤں مت چلو!

(۶) فرید کو بلاؤ اور اس سے سبق سنو!

(۷) خدا سے دعا کرو کہ اس مریض کو شفا بخشے!

(۸) اس پتھر کو تالاب میں پھینک دو!

مشق — ③

(الف) عَفَا (ن) بَنٰی (ض) سے فعلِ امر کی گردان لکھیے!

(ب) تَلَا (ن) سقٰی (ض) سے فعلِ نہی کی گردان لکھیے!

(ج) درجِ ذیل افعال میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

لَاتَبْقَیْ ۔ لَاتَتْلُوْا ۔ اِخْشَیْ ۔ لَاتَقْضُوْا ۔

سبق ۳۱
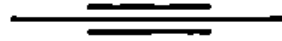
ناقص کے مشتقات

گردان اسم فاعل

دَاعٍ	دَاعِوٌ	رَامٍ	رَامِیٌ	رَاضٍ	رَاضِوٌ
دَاعِيَانِ	دَاعِوَانِ	رَامِيَانِ	رَامِيَانِ	رَاضِيَانِ	رَاضِوَانِ
دَاعُوْنَ	دَاعِوُوْنَ	رَامُوْنَ	رَامِيُوْنَ	رَاضُوْنَ	رَاضِوُوْنَ
دَاعِيَةٌ	دَاعِوَةٌ	رَامِيَةٌ	رَامِيَةٌ	رَاضِيَةٌ	رَاضِوَةٌ
دَاعِيَتَانِ	دَاعِوَتَانِ	رَامِيَتَانِ	رَامِيَتَانِ	رَاضِيَتَانِ	رَاضِوَتَانِ
دَاعِيَاتٌ	دَاعِوَاتٌ	رَامِيَاتٌ	رَامِيَاتٌ	رَاضِيَاتٌ	رَاضِوَاتٌ

گردان اسم مفعول

مَدْعُوٌّ	مَدْعُوْوٌ	مَرْمِیٌّ	مَرْمُوْیٌ	مَرْضِیٌّ	مَرْضُوْیٌ
مَدْعُوَّانِ	مَدْعُوْوَانِ	مَرْمِيَّانِ	مَرْمُوْيَانِ	مَرْضِيَّانِ	مَرْضُوْيَانِ
مَدْعُوُّوْنَ	مَدْعُوْوُوْنَ	مَرْمِيُّوْنَ	مَرْمُوْيُوْنَ	مَرْضِيُّوْنَ	مَرْضُوْيُوْنَ
مَدْعُوَّةٌ	مَدْعُوْوَةٌ	مَرْمِيَّةٌ	مَرْمُوْيَةٌ	مَرْضِيَّةٌ	مَرْضُوْيَةٌ
مَدْعُوَّتَانِ	مَدْعُوْوَتَانِ	مَرْمِيَّتَانِ	مَرْمُوْيَتَانِ	مَرْضِيَّتَانِ	مَرْضُوْيَتَانِ
مَدْعُوَّاتٌ	مَدْعُوْوَاتٌ	مَرْمِيَّاتٌ	مَرْمُوْيَاتٌ	مَرْضِيَّاتٌ	مَرْضُوْيَاتٌ

گردان اسم ظرف

مَدْعًى	مَدْعُوٌّ	مَرْمًى	مَرْمِیٌّ	مَرْضًى	مَرْضُوٌّ
مَدْعَیَانِ	مَدْعَوَانِ	مَرْمَیَانِ	مَرْمَیَانِ	مَرْضَیَانِ	مَرْضَوَانِ
مَدَاعِیْ	مَدَاعِوُ	مَرَامِیْ	مَرَامِیُ	مَرَاضِیْ	مَرَاضِوُ
مَدْعَاۃٌ	مَدْعَوَۃٌ	مَرْمَاۃٌ	مَرْمَیَۃٌ	مَرْضَاۃٌ	مَرْضَوَۃٌ
مَدْعَاتَانِ	مَدْعَوَتَانِ	مَرْمَاتَانِ	مَرْمَیَتَانِ	مَرْضَاتَانِ	مَرْضَوَتَانِ
مَدَاعِیْ	مَدَاعِوُ	مَرَامِیْ	مَرَامِیُ	مَرَاضِیْ	مَرَاضِوُ

گردان اسم آلہ

مِدْعًى	مِدْعُوٌّ	مِرْمًى	مِرْمِیٌّ	مِرْضًى	مِرْضُوٌّ
مِدْعَیَانِ	مِدْعَوَانِ	مِرْمَیَانِ	مِرْمَیَانِ	مِرْضَیَانِ	مِرْضَوَانِ
مَدَاعِیْ	مَدَاعِوُ	مَرَامِیْ	مَرَامِیُ	مَرَاضِیْ	مَرَاضِوُ

گردان اسم تفضیل

اَدْعٰی	اَدْعُوُ
اَدْعَیَانِ	اَدْعَوَانِ
اَدْعَوْنَ یا اَدَاعِیْ	اَدْعُوُوْنَ یا اَدَاعِوُ
دُعْوٰی یا دُعْیَا	دُعْوٰی
دُعْوَیَانِ	دُعْوَیَانِ
دُعْوَیَاتٌ یا دُعًى	دُعْوَیَاتٌ یا دُعْوٌ

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے۔ ناقص افعال چھانٹیے۔ جس فعل میں تعلیل ہوئی ہو اُس کی وضاحت کیجیے!

(۱) هَلْ تَعْرِفُ قَاضِيَ هٰذَا الْبَلَدِ (۲) فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ

(۳) كُلُّ دَاعٍ مَجْزِيٌّ عِنْدَ اللهِ (۴) اَلْحَقُّ بَاقٍ وَالْبَاطِلُ فَانٍ

(۵) اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ

(۶) اَلْجِبَالُ اَعْلٰى مِنَ التِّلَالِ (۷) اَيْنَ وَضَعْتِ الْمِصْفَاةَ يَا خَادِمَةُ

(۸) يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

مشق ②

ترجمہ کیجیے!

(۱) ہمارے اجتماع میں ہر مدعو نے شرکت کی۔

(۲) یہ کتاب مہنگی نہیں ہے۔ (۳) نبی کریمؐ بہترین تیر انداز تھے۔

(۴) خدا کے علاوہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔

(۵) بندہ کی توبہ خدا کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(۶) آپ کھیل کے میدان کی طرف کب جاتے ہیں؟

(۷) خدا ہر شکستہ دل سے قریب ہے۔

(۸) اے داعی! اپنے آپ کو نہ بھول!

مشق — ③

(الف) تَلَا ۔ هَدَىٰ ۔ لَقِيَ سے اسم فاعل و اسم مفعول کی گردان کیجیے !

(ب) ذیل کے مشتقات میں کیا تعلیل ہوئی ہے؟

أَعْلٰى ۔ دُنْيَا ۔ مَلْهٰى ۔ مَجْزِيٌّ ۔ دَانٍ ۔

سبق ۳۲

متفرق تعلیلات

(۱) جب کوئی اسم فَعْلیٰ کے وزن پر ہو اور اس کا لام کلمہ یَ ہو تو وہ وَاو سے بدل جاتا ہے جیسے فَتْیَا سے فَتْوٰی اور تَقْیَا سے تَقْوٰی لیکن اگر کوئی صفت فَعْلیٰ کے وزن پر ہو تو اس کی یَ کو واؤ سے نہیں بدلا جاتا جیسے صَدْیَانٌ کی مؤنث صَدْیَا۔

(۲) جب کوئی اسم فُعْلیٰ کے وزن پر ہو اور اس کا لام کلمہ وَاؤ ہو تو اس کو یَ سے بدل دیا جاتا ہے جیسے دُنْوٰی سے دُنْیَا اور عُلْوٰی سے عُلْیَا۔ لیکن اگر کوئی صفت فُعْلیٰ کے وزن پر ہو تو اس کا واؤ قائم رہتا ہے جیسے اَغْزیٰ کی مؤنث غُزْوٰی۔

(۳) جس ناقصِ واوی کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اس کے دونوں وَاؤ کو یَ سے بدل کر یَ کو یَ میں مدغم کر دیتے ہیں اور یَ سے پہلے کسرہ دیتے ہیں جیسے دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ۔

(۴) اگر وَاؤ اسم کے آخر میں واقع ہو اور وَاؤ سے پہلے ضمہ ہو تو اس واؤ کو یَ سے اور ماقبل کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور یَ کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں جیسے تَنَقُوٌ سے تَنِقٍ، اَدْلُوٌ سے اَدْلٍ۔

(۵) اگر اسم کے آخر میں یؔ ہو اور یؔ سے پہلے ضمہ ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں اور یؔ کو ساکن کر کے گرا دیتے ہیں جیسے تَقَلُّسُيٌ سے تَقَلُّسٍ۔

(۶) اگر اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واؤ یا یؔ ہو تو اس کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں جیسے دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ اور بِنَایٌ سے بِنَاءٌ لیکن اگر کلمہ کے آخر میں تاءِ تانیث ہو تو واؤ اور یؔ کو ہمزہ سے نہیں بدلتے جیسے عَدَاوَةٌ۔ هِدَايَةٌ۔

(۷) اسی طرح بابِ افعال کے مصدر میں الف زائد کے بعد واؤ اور یؔ کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں جیسے اِعْلَاوٌ سے اِعْلَاءٌ۔ اِغْنَایٌ سے اِغْنَاءٌ۔

(۸) ناقص سے بابِ تفعیل کا مصدر "تفعیل" کے بجائے تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے قَوّٰی سے تَقْوِيَةٌ۔ سَمّٰی سے تَسْمِيَةٌ۔

(۹) ناقص سے بابِ مفاعلہ کے مصدر میں "واؤ" اور "یؔ" بقاعدہ "قَالَ" الف سے بدل جاتا ہے جیسے مُعَادَوَةٌ سے مُعَادَاةٌ اور مُلَاقَيَةٌ سے مُلَاقَاةٌ۔

(۱۰) بابِ تفعل اور تفاعل کے مصدر میں اگر واؤ ہو تو اس کو یؔ سے بدل دیتے ہیں اور "ی" سے پہلے والے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے تَعَدُّوًا اور تَمَنُّیًا سے تَعَدِّیًا اور تَمَنِّیًا۔ اسی طرح تَلَاقُوًا اور تَوَالُیًا سے تَلَاقِیًا اور تَوَالِیًا۔

سبق ۳۳

ناقصِ ثلاثی مزید

ثلاثی مزید ناقص کے جن ابواب کا استعمال کثرت سے ہوتا ہے ان کی صرفِ صغیر آگے درج کی جاتی ہے تاکہ آپ ان کی مدد سے پوری گردان کی مشق کرلیں۔

- ثلاثی مزید کی گردانیں یاد کرتے ہوئے تعلیل شدہ صیغوں پر غور کرو اور دیکھو کہ کس صیغہ میں کیا کیا تعلیل ہوئی ہے؟
- ہر تعلیل شدہ صیغہ ذہن نشین کرتے وقت یہ بھی غور کرو کہ اس میں کس قاعدہ کے تحت تعلیل ہوئی ہے؟
- اگر صیغہ کی تعلیل سمجھنے میں دشواری پیش آئے تو گزشتہ اسباق میں مذکورہ قواعد کو دوبارہ پڑھ ڈالو!
- صرفِ صغیر میں صرف واحد مذکر غائب کا صیغہ دیا جاتا ہے۔ تم ماضی، مضارع، امر و نہی اور ان کے مجہول کی مکمل گردانیں کر ڈالو۔ اگر ممکن ہو تو لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاؤ تاکہ تمھیں خوب مشق ہو جائے۔

صرفِ صغیر

باب	قسم ناقص	معروف: مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	مجہول: ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
[illegible]	واوی	اَلْاِعْلَاءُ	اَعْلٰی	یُعْلِیْ	اِعْلَاءً	مُعْلٍ	اُعْلِیَ	یُعْلٰی	اِعْلَاءً	مُعْلًی	اَعْلِ	لَاتُعْلِ
	یائی	اَلْاِغْنَاءُ	اَغْنٰی	یُغْنِیْ	اِغْنَاءً	مُغْنٍ	اُغْنِیَ	یُغْنٰی	اِغْنَاءً	مُغْنًی	اَغْنِ	لَاتُغْنِ
[illegible]	واوی	اَلتَّسْمِیَةُ	سَمّٰی	یُسَمِّیْ	تَسْمِیَةً	مُسَمٍّ	سُمِّیَ	یُسَمّٰی	تَسْمِیَةً	مُسَمًّی	سَمِّ	لَاتُسَمِّ
	یائی	اَلتَّلْقِیَةُ	لَقّٰی	یُلَقِّیْ	تَلْقِیَةً	مُلَقٍّ	لُقِّیَ	یُلَقّٰی	تَلْقِیَةً	مُلَقًّی	لَقِّ	لَاتُلَقِّ
[illegible]	واوی	اَلْمُعَادَاةُ	عَادٰی	یُعَادِیْ	مُعَادَاةً	مُعَادٍ	عُوْدِیَ	یُعَادٰی	مُعَادَاةً	مُعَادًی	عَادِ	لَاتُعَادِ
	یائی	اَلْمُلَاقَاةُ	لَاقٰی	یُلَاقِیْ	مُلَاقَاةً	مُلَاقٍ	لُوْقِیَ	یُلَاقٰی	مُلَاقَاةً	مُلَاقًی	لَاقِ	لَاتُلَاقِ
[illegible]	واوی	اَلتَّعَدِّیْ	تَعَدّٰی	یَتَعَدّٰی	تَعَدِّیًا	مُتَعَدٍّ	تُعُدِّیَ	یُتَعَدّٰی	تَعَدِّیًا	مُتَعَدًّی	تَعَدَّ	لَاتَتَعَدَّ
	یائی	اَلتَّمَنِّیْ	تَمَنّٰی	یَتَمَنّٰی	تَمَنِّیًا	مُتَمَنٍّ	تُمُنِّیَ	یُتَمَنّٰی	تَمَنِّیًا	مُتَمَنًّی	تَمَنَّ	لَاتَتَمَنَّ
[illegible]	واوی	اَلتَّعَالِیْ	تَعَالٰی	یَتَعَالٰی	تَعَالِیًا	مُتَعَالٍ	تُعُوْلِیَ	یُتَعَالٰی	تَعَالِیًا	مُتَعَالًی	تَعَالَ	لَاتَتَعَالَ
	یائی	اَلتَّلَاقِیْ	تَلَاقٰی	یَتَلَاقٰی	تَلَاقِیًا	مُتَلَاقٍ	تُلُوْقِیَ	یُتَلَاقٰی	تَلَاقِیًا	مُتَلَاقًی	تَلَاقَ	لَاتَتَلَاقَ

قسم باب	قسم ناقص	معروف					مجہول					
		مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	اسم فاعل	ماضی	مضارع	مصدر	اسم مفعول	امر	نہی
افتعال	واوی	اَلْاِجْتِبَاءُ	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِیْ	اِجْتِبَاءً	مُجْتَبٍ	اُجْتُبِیَ	یُجْتَبٰی	اِجْتِبَاءً	مُجْتَبًی	اِجْتَبِ	لَاتَجْتَبِ
	یائی	اَلْاِلْتِقَاءُ	اِلْتَقٰی	یَلْتَقِیْ	اِلْتِقَاءً	مُلْتَقٍ	اُلْتُقِیَ	یُلْتَقٰی	اِلْتِقَاءً	مُلْتَقًی	اِلْتَقِ	لَاتَلْتَقِ
انفعال	واوی	اَلْاِنْمِحَاءُ	اِنْمَحٰی	یَنْمَحِیْ	اِنْمِحَاءً	-	-	-	-	-	اِنْمَحِ	لَاتَنْمَحِ
	یائی	اَلْاِنْقِضَاءُ	اِنْقَضٰی	یَنْقَضِیْ	اِنْقِضَاءً	-	-	-	-	-	اِنْقَضِ	لَاتَنْقَضِ
استفعال	واوی	اَلْاِسْتِعْلَاءُ	اِسْتَعْلٰی	یَسْتَعْلِیْ	اِسْتِعْلَاءً	مُسْتَعْلٍ	اُسْتُعْلِیَ	یُسْتَعْلٰی	اِسْتِعْلَاءً	مُسْتَعْلًی	اِسْتَعْلِ	لَاتَسْتَعْلِ
	یائی	اَلْاِسْتِغْنَاءُ	اِسْتَغْنٰی	یَسْتَغْنِیْ	اِسْتِغْنَاءً	مُسْتَغْنٍ	اُسْتُغْنِیَ	یُسْتَغْنٰی	اِسْتِغْنَاءً	مُسْتَغْنًی	اِسْتَغْنِ	لَاتَسْتَغْنِ

مشق ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے اور "فعلِ ناقص" کی تعیین کیجیے!

(۱) تَغَدَّ تَمَدَّ، تَعَشَّ تَمَشَّ (۲) أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ مَنِ اقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ

(۳) فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ (۴) اِشْتَرَيْتُ الْكُتُبَ لِأُهْدِيَهَا إِلٰى أَصْدِقَائِيْ

(۵) رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

(۶) تَهَادَوْا تَحَابُّوْا (۷) وَلَا تُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (۸) إِنْ أَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا

مشق ②

درج ذیل افعال سے صرفِ صغیر کیجیے!

صَلّٰى ۔ اِسْتَلْقٰى ۔ نَادٰى ۔ اَدْنٰى ۔ تَلَقّٰى ۔

مشق ③

عربی بنائیے!

(۱) کیا تم جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہو؟ (۲) ہمیں استاذ نے پکارا، انہوں نے ان کی آواز پر لبیک کہا۔

(۳) شکاری پانی میں اپنا جال ڈالتا ہے۔ (۴) راہِ خدا میں خطرات کی پروا نہ کرو۔

(۵) میرے والد نے ایک سائیکل خریدی تاکہ مجھے انعام دیں۔

(۶) میں نے اپنے نفس کو محنت کا عادی بنا لیا ہے۔ (۷) چھٹی کے ایام تیزی سے گزر گئے۔

(۸) زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔

سبق ۳۴

لفیف

لفیف :- وہ کلمہ ہے جس میں دو حرفِ علّت ہوں ۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں :

لفیفِ مفروق : جس میں دونوں حروفِ علت کے درمیان کوئی حرفِ صحیح ہو جیسے وَقیٰ ۔ گویا یہ مثال اور ناقص کا مجموعہ ہے ۔

لفیفِ مقرون : جس میں دونوں حروفِ علّت ایک دوسرے سے ملے ہوں جیسے رَوٰی ۔ گویا یہ اجوف اور ناقص کا مجموعہ ہے ۔

یاد رکھیے کہ لفیفِ مقرون میں صرف ناقص کے تغیرات ہوں گے اور اس کے عین کلمہ میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی ۔ لفیف مفروق کے فٓ کلمہ میں مثال کے تغیرات ہوں گے اور لام کلمہ میں ناقص کے تغیرات ہوں گے ۔

صرفِ صغیر نیچے لکھی جاتی ہے ان کی مدد سے صَرفِ کبیر کی مشق تم کو کرنا ہے ۔

لفیفِ مقرون دو ابواب سے آتا ہے اور لفیفِ مفروق تین ابواب سے آتا ہے ۔ ان کی صَرفِ صغیر ذیل میں ہے :

		لفیف مقرون		لفیف مفروق		
		بابِ ضَرَبَ	بابِ سَمِعَ	بابِ ضَرَبَ	بابِ سَمِعَ	بابِ حَسِبَ
مثال		مصدر اَلطَّیُّ لپیٹنا	مصدر اَلْقُوَّۃُ مضبوط ہونا	مصدر اَلْوِقَایَۃُ حفاظت کرنا	مصدر اَلْوَجٰی گھسنا	مصدر اَلْوَلْیُ نزدیک ہونا
معروف	ماضی	طَوٰی	قَوِیَ	وَقٰی	وَجِیَ	وَلِیَ
	مضارع	یَطْوِیْ	یَقْوٰی	یَقِیْ	یَوْجٰی	یَلِیْ
	مصدر	طَیًّا	قُوَّۃً	وِقَایَۃً	وَجًا	وَلْیًا
	اسم فاعل	طَاوٍ	قَوِیٌّ	وَاقٍ	وَاجٍ	وَالٍ۔ وَلِیٌّ
مجہول	ماضی	طُوِیَ	-	وُقِیَ	-	وُلِیَ
	مضارع	یُطْوٰی	-	یُوْقٰی	-	یُوْلٰی
	مصدر	طَیًّا	-	وِقَایَۃً	-	وَلْیًا
	اسم فاعل	مَطْوِیٌّ	-	مَوْقِیٌّ	-	مَوْلِیٌّ
	فعلِ امر	اِطْوِ	اِقْوَ	قِ	اِیْجَ	لِ
	فعلِ نہی	لَا تَطْوِ	لَا تَقْوَ	لَا تَقِ	لَا تَوْجَ	لَا تَلِ

گردان ماضی:۔ وَقٰی وَقَیَا وَقَوْا وَقَتْ وَقَتَا وَقَیْنَ الخ

〃 مضارع:۔ یَقِیْ یَقِیَانِ یَقُوْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ یَقِیْنَ 〃

〃 امر:۔ قِ قِیَا قُوْا قِیْ قِیَا قِیْنَ 〃

مجرد کی طرح ثلاثی مزید میں بھی مندرجہ بالا تعلیلات کا عمل جاری ہوگا۔

مشق — ①

درج ذیل افعال سے ماضی، مضارع اور امر کی گردانیں کیجیے!

رَوِیَ (س) سیراب ہونا۔ لَوٰی (ض) موڑنا۔ ھَوِیَ (س) چاہنا۔

اَوْصٰی (افعال) وصیت کرنا۔ نَوٰی (ض) ارادہ کرنا۔

مشق — ②

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے، افعالِ لفیف چھانٹ کر ان کی قسم بتائیے!

(۱) ھٰذَا الْحَدِیْثُ رُوِیَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (۲) اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ

(۳) مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی (۴) وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(۵) اِنْ ھٰذَا اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (۶) وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی

(۷) لَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّیِّئَةُ (۸) قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا

مشق — ③

عربی بنائیے!

(۱) اپنی زبان کو غیبت سے بچاؤ۔ (۲) ہر کام میں ثواب کی نیت کر لیا کرو۔

(۳) تمھارے اعمال کا بدلہ تمھیں پورا پورا دیا جائے گا۔

(۴) بینا اور نابینا برابر نہیں ہو سکتے۔ (۵) ناکام ہے وہ شخص جو گمراہ ہوا اور بھٹک گیا۔

(۶) اپنے فرائض کی ادائیگی میں سستی مت دکھاؤ۔

(۷) استاذ نے طلبہ کو حاضری کی پابندی کی تلقین کی۔ (۸) قرآنِ پاک حضرت محمدؐ کی طرف وحی کیا گیا۔

سبق ۳۵

ابواب ثلاثی مجرّد کی چند خاصیات

ابواب ثلاثی مجرد کی چند مشہور خصوصیتیں یہاں پر درج کی جاتی ہیں انھیں ذہن نشین کرلو۔ انشاء اللہ ان سے بہت فائدہ ہوگا۔

نمبر شمار	باب	خاصیت	مثال
(۱)	نَصَرَ یَنْصُرُ	اس باب کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے جبکہ اس باب کا استعمال باب مفاعلہ کے بعد ہو۔ مغالبہ کا مطلب ہے دو افراد میں سے ایک کا غلبہ و فوقیت دوسرے پر ظاہر کرنا۔	خَاصَمَنِیْ فَرِیْدٌ فَخَصَمْتُہٗ مجھ میں اور فرید میں جھگڑا ہوا تو میں جھگڑے میں اس پر غالب آگیا۔
(۲)	ضَرَبَ یَضْرِبُ	اس باب کا خاصہ بھی مغالبہ ہے خصوصًا اس وقت جبکہ اس میں کوئی حرفِ علت ہو اور مفاعلہ کے بعد لائیں۔	بَایَعَنِیْ فَرِیْدٌ فَبِعْتُہٗ فرید نے مجھ سے خرید و فروخت میں مقابلہ کیا تو میں خرید و فروخت میں اس سے بڑھ گیا
(۳)	سَمِعَ یَسْمَعُ	یہ باب عمومًا لازم آتا ہے اور خوشی، رنج، غم، بیماری، عیب اور جسمانی حلیہ کے اظہار کے افعال زیادہ تر اسی باب سے آتے ہیں۔ اس باب سے اسم فاعل	فَرِحَ۔ حَزِنَ۔ سَقِمَ۔ عَوِرَ۔ بَلِجَ (کشادہ ابرو ہونا)

مثال	خاصیت	باب	نمبر شمار
	کے بجائے صفت کا صیغہ فَعِلٌ یا فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔		
وَضَعَ ۔ ذَھَبَ	اس باب کی خاصیت صرف لفظی ہے اور وہ یہ کہ اس باب سے صرف[1] وہی افعال آتے ہیں جن کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو۔ صرف چند ابواب خلافِ قیاس آتے ہیں۔	فَتَحَ . يَفْتَحُ	(۴)
حَسُنَ ۔ شَجُعَ ۔ ضَعُفَ ۔ فَقُهَ ۔ اَدُبَ (با ادب ہونا)	یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ اس میں خلقی اوصاف کے معنی پائے جاتے ہیں۔ وہ اوصاف جو محنت و مہارت سے خلقی اوصاف کے مانند ہو گئے ہیں وہ بھی اس باب سے آتے ہیں۔ اس باب سے بھی عموماً اسم فاعل کی جگہ صفت کا صیغہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے کَرِیْمٌ۔	كَرُمَ يَكْرُمُ	(۵)
حَسِبَ ۔ نَعِمَ ۔ وَرِمَ ۔ وَرِثَ	اس باب سے صرف دو لفظ صحیح کے آتے ہیں اور چند مثالِ واوی کے۔	حَسِبَ يَحْسِبُ	(۶)

[1] لیکن یہ ضروری نہیں کہ جس فعل کا عین یا لام کلمہ حلقی ہو وہ لازماً بابِ فتح سے آئے گا۔ حرف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، ہ، ح، خ، ع، غ۔

مشق — ①

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کیجیے، ابواب ثلاثی مجرد کی نشاندہی کیجیے اور بتائیے کہ وہ کس باب سے ہیں اور کیوں؟

(۱) رَضِیَ الْوَالِدُ عَنْ وَلَدِہٖ
(۲) سَلَخَ الظَّالِمُ الْمَصْلُوْبَ
(۳) حَسُنَ عَبْدُاللّٰہِ کَلَامًا
(۴) وَقَعَ الرَّجُلُ فِی الْمَھْلَکَۃِ
(۵) تَصْبَغُ الْبَنَاتُ الثِّیَابَ
(۶) نَازَعَنِیْ عَلِیٌّ فَنَزَعْتُہٗ
(۷) کَدِرَ الْجَوُّ مَسَاءً
(۸) حَمِرَ الْوَرْدُ صَبَاحًا
(۹) یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ فَاَبِیْعُہٗ
(۱۰) عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ

مشق — ②

درج ذیل افعال کے باب بتائیے، وجہ بھی لکھیے!

خَلَعَ ۔ عَمِیَ ۔ مَنَعَ ۔ شَرُفَ ۔ خَضِرَ ۔ عَظُمَ ۔ مَرِضَ ۔ وَرِثَ ۔ قَلَعَ ۔ حَدِبَ (کبڑا ہونا)۔

سوال

ابواب ثلاثی مجرد کی خاصیت لکھیے؟

سبق ۳۶

خاصیات ابواب ثلاثی مزید

(الف)

(باب افعال)

خاصیات	تشریح	امثلہ
(۱) تعدیہ:۔	لازم کو متعدی بنانا اور متعدی میں ایک اور مفعول کی زیادتی کرنا	جیسے ذَهَبَ (گیا) سے اَذْهَبَ (لے گیا) حَفَرَ (کھودا) سے اَحْفَرَ (کھدوایا)
(۲) تصییر:۔	کسی چیز کو صاحب ماخذ بنانا	اَشْرَكَ النَّعْلَ (اس نے تسمہ دار جوتا بنوایا) ماخذ شراک ۔
(۳) صیرورت:۔	صاحبِ ماخذ ہونا	اَلْبَنَ الْبَقَرُ (گائے دودھ والی ہوگئی)
(۴) بلوغ:۔	ماخذ میں پہنچنا	جیسے اَعْرَقَ حَامِدٌ (حامد عراق میں پہنچا)
(۵) وجدان:۔	کسی چیز کو صاحبِ ماخذ پانا	" اَبْخَلْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو بخیل پایا)
(۶) حینونت:۔	کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا	" اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کا وقت پہنچا)
(۷)		
(۷) تعریض	کسی چیز کو محلِ ماخذ میں لے جانا	" اَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو منڈی میں لے گیا) ۔

خاصیات		امثلہ
(۸) نسبت الی المأخذ	کسی چیز کو ماخذ کی طرف منسوب کرنا	جیسے أَكْفَرْتُهُ میں نے اُس کو کفر کی طرف منسوب کیا۔
(۹) سلب	کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا	" شَكَى زَيْدٌ فَأَشْكَيْتُهُ زید نے شکایت کی تو میں نے اس کی شکایت کو دُور کیا۔
(۱۰) مبالغہ	کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنا	" أَسْفَرَ الصُّبْحُ صبح خوب روشن ہوگئی
(۱۱) مطاوعت فَعَّلَ	فعّل کے بعد اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا	" بَشَّرْتُهُ فَأَبْشَرَ میں نے اس کو خوش خبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔
(۱۲) ابتداء	اس باب سے نئے معنیٰ کے لیے آنا جو مجرد کے معنیٰ سے بالکل مختلف ہو	" أَشْفَقَ زَيْدٌ زید ڈرا (شَفِقَ مہربانی کرنا)۔
	(باب تفعیل)	
(۱) تعدیہ	تشریح اوپر گزر چکی ہے	فَرِحَ (خوش ہوا) فَرَّحَ (خوش کیا)
(۲) تصییر	" " "	وَتَّرَ الْقَوْسَ۔ اس نے کمان کو زہ دار بنایا (ماخذ، وَتْرٌ۔ زہ)
(۳) صیرورت	" " "	نَوَّرَ الشَّجَرُ۔ درخت شگوفہ دار ہوا (ماخذ، نَوْرٌ۔ شگوفہ)
(۴) بلوغ	" " "	عَمَّقَ الْمَاءُ۔ پانی گہرائی میں پہنچا (ماخذ، عمق۔ گہرائی)

خاصیات	تشریح	امثلہ
(۵) نسبت الی الماخذ	تشریح اوپر گزر چکی ہے	فَسَّقْتُ زَيْدًا۔ میں نے زید کو فسق کی طرف منسوب کیا۔
(۶) سلب	″ ″ ″	قَرَّدْتُ الْإِبِلَ میں نے اونٹ سے چچڑی کو دور کیا (ماخذ، قراد۔ چچڑی)
(۷) مبالغہ	″ ″ ″	جَوَّلَ زَيْدٌ۔ زید بہت گھوما
(۸) ابتداء	″ ″ ″	كَلَّمْتُهُ۔ میں نے اس سے بات کی (مجرد كَلَمَ، اس نے زخمی کیا)
(۹) الباس ماخذ	کسی چیز کو ماخذ پہنانا	جَلَّلْتُ الْفَرَسَ۔ میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی (ماخذ، جُلٌّ۔ جھول)
(۱۰) تخلیطِ ماخذ	کسی چیز کو ماخذ سے جوڑنا	ذَهَّبْتُ الْإِنَاءَ۔ میں نے برتن کو سنہرا کیا (ماخذ، ذَهَبٌ۔ سونا)
(۱۱) تحویل	کسی چیز کو پھیر کر ماخذ یا مثلِ ماخذ بنانا	نَصَّرَ زَيْدٌ عَمْرًوا۔ زید نے عمر کو نصرانی بنایا
(۱۲) قصر	اختصار کے لیے جملہ سے ایک کلمہ بنانا	هَلَّلَ۔ اُس نے لا الٰہ الا اللہ کہا

باب مفاعلہ

(۱) مشارکت	دو شخصوں کا مل کر کسی کام کو کرنا	قَاتَلَ زَيْدٌ بَكْرًا۔ زید اور بکر نے

		باہم جنگ کی۔
(۲) موافقتِ مجرد	مجرد کے ہم معنیٰ ہونا	سَافَرَ (بمعنیٰ سفر) اس نے سفر کیا
(۳) موافقتِ أَفْعَلَ	افعل کے معنیٰ میں ہونا	بَاعَدَ (بمعنیٰ أَبْعَدَ) دُور کرنا
(۴) موافقتِ فَعَّلَ	فَعَّلَ کے معنیٰ میں ہونا	ضَاعَفَ (بمعنیٰ ضَعَّفَ) دوچند کرنا

سبق ٣٧

خاصیات ابواب ثلاثی مزید

(ب)

باب تفاعل		
خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) مشارکت[۱]	تشریح اوپر گزر چکی ہے	تَقَاتَلَ خَالِدٌ وَّ بَكْرٌ۔ خالد اور بکر نے باہم جنگ کی۔
(۲) تخییل	اپنے اندر ایسی صفت ظاہر کرنا جو موجود نہ ہو	جیسے تَشَاعَرَ زَيْدٌ۔ زید شاعر بنا
(۳) ابتداء	تشریح اوپر گزر چکی ہے	تَبَارَكَ اللّٰهُ۔ اللہ بڑی برکت والا ہے (مجرد، بَرَكَ۔ اونٹ کا بیٹھنا)
(۴) مطاوعت فاعل	" " "	نَاوَلْتُهٗ فَتَنَاوَلَ۔ میں نے اس کو دیا تو اس نے لے لیا۔

[۱] باب مفاعلہ اور تفاعل دونوں میں مشارکت کی خاصیت پائی جاتی ہے البتہ دونوں کے استعمال میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ باب مفاعلہ میں پہلا اسم فاعل اور دوسرا مفعول بہ ہو کر استعمال ہوتا ہے جبکہ باب تفاعل میں دونوں اسم فاعل ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔

بابِ تفعّل

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) ابتداء	تشریح اوپر گزر چکی ہے	تَكَلَّمَ زَيْدٌ۔ زید نے بات کی (مجرد، كَلْمٌ۔ زخمی کرنا)
(۲) صیرورت	تشریح اوپر گزر چکی ہے	تَمَوَّلَ خَالِدٌ۔ خالد مالدار ہوگیا
(۳) مطاوعتِ فعّل	" " "	عَلَّمْتُهُ فَتَعَلَّمَ۔ میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔
(۴) اتخاذ	کسی چیز کو ماخذ بنالینا	تَوَسَّدَ الْحَجَرَ۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا (ماخذ، وِسَادَةٌ۔ تکیہ)
(۵) تجنّب	ماخذ سے بچنا	تَأَثَّمَ فَرِيْدٌ۔ فرید گناہ سے بچا (ماخذ، إِثْمٌ گناہ)۔
(۶) تحوّل	کسی چیز کا عین ماخذ یا مثلِ ماخذ ہونا	تَنَصَّرَ خَالِدٌ۔ خالد نصرانی ہوگیا۔
(۷) تعمّل	ماخذ کو کام میں لانا	تَخَتَّمَ عَلِيٌّ۔ علی نے انگوٹھی پہنی (ماخذ خاتم انگوٹھی)
(۸) تکلّف	کسی صفت کو خود میں بہ تکلّف پیدا کرنا	تَشَجَّعَ حَامِدٌ۔ حامد بہ تکلف بہادر بنا۔
(۹) تدریج	کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا	تَحَفَّظَ الدَّرْسَ۔ اس نے سبق کو تھوڑا تھوڑا یاد کیا۔

باب استفعال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) اتخاد	تشریح اوپر گزرچکی	اِسْتَوْطَنَ الْهِنْدَ۔ اس نے ہندوستان کو وطن بنایا۔ (ماخذ وطن)
(۲) وجدان	〃 〃 〃	اِسْتَكْرَمْتُهٗ۔ میں نے اس کو کریم پایا (ماخذ کرم)
(۳) تحوّل	〃 〃 〃	اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ۔ مٹی پتھر بن گئی (ماخذ حجر)
(۴) قصر	〃 〃 〃	اِسْتَرْجَعَ زَيْدٌ۔ زید نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہا
(۵) حسبان	کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ گمان کرنا۔	اِسْتَحْسَنْتُهٗ۔ میں نے اس کو اچھا گمان کیا (ماخذ حسن)
(۶) طلب	ماخذ طلب کرنا	اِسْتَنْصَرْتُهٗ۔ میں نے اس سے مدد حاصل کی (ماخذ نصرۃ)
(۷) لیاقت	ماخذ کے لائق ہونا	اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ۔ کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا (ماخذ رقعۃ)

باب افتعال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) اتخاذ	تشریح گزرچکی ہے	اِحْتَجَرَ الْفَارُ۔ چوہے نے بل بنایا (ماخذ حجر)
(۲) مطاوعتِ فَعَلَ	〃 〃 〃	حَمَلْتُهٗ فَاحْتَمَلَ۔ میں نے اس پر بوجھ لادا اور وہ لد گیا۔

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۳) تصرف	ماخذ حاصل کرنے کے لیے کوشش کرنا	اِكْتَسَبَ الْعِلْمَ۔ اس نے کوشش کرکے علم حاصل کیا۔
(۴) تخیّر	فاعل کا کسی فعل کو اپنی ذات کے لیے کرنا	اِكْتَالَ الشَّعِيْرَ۔ اُس نے اپنے لیے جَو ناپے

باب انفعال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) ابتداء	تشریح گزر چکی ہے	اِنْطَلَقَ زَيْدٌ۔ زید چلا گیا۔ (مجرد طلق۔ جدا ہونا)
(۲) مطاوعتِ فعّل	" " "	كَسَّرْتُهُ فَانْكَسَرَ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔
(۳) مطاوعتِ افعل	" " "	اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ۔ میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا۔
(۴) مطاوعتِ مجرد لزوم	" " " لازم ہونا	قَطَعْتُهُ فَانْقَطَعَ۔ میں نے اس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا كَسَرَ سے اِنْكَسَرَ۔ ٹوٹنا

باب افعلال اور افعیلال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) لزوم	یہ دونوں باب ہمیشہ لازم ہوتے ہیں	اِحْمَرَّ۔ اِحْمَارَّ سُرخ ہونا
(۲) لون یا عیب کے معنی دینا		اِحْوَلَّ۔ اِحْوَالَّ بھینگا ہونا

باب افعیعال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) لزوم	یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے	اِخْشَوْشَنَ بہت کھردرا ہونا
(۲) مبالغہ	اور اکثر مبالغہ کے لیے آتا ہے	" " "

باب افعوّال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) لزوم	یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے	اِجْلَوَّذَ تیزی سے دوڑنا
(۲) مبالغہ	مبالغہ کے معنی دیتا ہے۔ اس باب کا کوئی فعل مجرد کے ہم معنی نہیں ہوتا گویا کہ یہ ایک نئی بنا ہے	" " "

سبق ۳۸

خاصیات ابواب رُباعی مُجرّد و مزید

باب فعللة		
خا	تشریح	مثالیں
(۱) قصر	تشریح گزر چکی ہے	حَمْدَلَ ۔ اس نے الحمد للہ کہا
(۲) الباس ماخذ	" " "	بَرْقَعْتُهٗ ۔ میں نے اس کو برقع پہنایا (ماخذ برقعة)
(۳) تعمّل	" " "	زَعْفَرَ الثَّوْبَ ۔ اس نے کپڑے کو زعفرانی رنگا ۔
(۴) اتّخاذ	" " "	قَنْطَرَ ۔ اس نے پل بنایا (ماخذ قنطرة)
باب تفعلل		
(۱) تعمُّل	تشریح اوپر گزر چکی ہے	تَبَرْقَعَ ۔ اس نے برقع پہنا (ماخذ برقعة)
(۲) تحمّل	" " "	تَزَنْدَقَ ۔ وہ زندیق ہوگیا ۔ (ماخذ زندیق)
(۳) مطاوعتِ فعلل	" " "	دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کو لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا ۔

بابِ افعلّال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) ابتداء	تشریح گزرچکی ہے	اِشْرَاَبَّ ۔ وہ نہایت چوکنا ہوا ۔
(۲) مبالغہ	" " "	" " " " "

بابِ اِفعنلال

خاصیت	تشریح	مثالیں
(۱) ابتداء	تشریح گزرچکی ہے	اِعْرَنْفَطَ ۔ وہ ترش رُو ہوا ۔
(۲) مبالغہ	" " "	اِسْحَنْفَرَ ۔ بہت جلدی کی ۔
(۳) مطاوعتِ فَعْلَلَ	" " "	ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ ۔ میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہوگیا !

سبق ۳۹

اشتقاق اور اُس کی قسمیں

اشتقاق کے معنی ہیں پھوٹنا، شاخ نکلنا جس طرح سے ایک جڑ ہوتی ہے اور اس سے مختلف شاخیں در شاخیں نکلتی ہیں اسی طرح ایک لفظ سے بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔ اشتقاق کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں :

(۱) مصدر :- وہ اسم ہے جس سے تمام افعال اور اسماءِ مشتقہ نکلتے ہیں گویا کہ یہ منبع اور اصل ہے (بعض نحویوں کا خیال ہے کہ اصل فعل ہے اور تمام اسماءِ مشتقہ اس سے بنتے ہیں)۔

(۲) اسمِ جامد :- وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنے اور نہ کوئی دوسرا اسم اس سے بنتا ہو۔ کبھی کبھی خلافِ قیاس اسمِ جامد سے کبھی کوئی دوسرا اسمِ جامد بن جاتا ہے جیسے اَسَدٌ سے مَأْسَدَةٌ۔

(۳) اسمِ مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو اس طور پر کہ مصدر کی معنویت اور اصلیت اس میں باقی رہے صرف اس کی صورت بدل جائے جیسے ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ، مضرب۔ ضَرْبٌ سے نکلتے ہیں۔

اسماءِ مشتق کی چھ قسمیں ہیں: (۱) اسمِ فاعل (۲) اسمِ مفعول (۳) صفتِ مشبہ (۴) اسمِ ظرف (۵) اسمِ آلہ (۶) اسمِ تفضیل

سبق ۴۰

اسمِ جامد

اسم جامد کی تین بنائیں ہیں: ۱۔ ثلاثی ۲۔ رباعی ۳۔ خماسی
پھر ان میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں۔ اِس طرح کل چھ قسمیں ہوئیں۔

اسم کی چھ قسمیں

(۱) ثلاثی مجرد :۔ جس میں تین حروفِ اصلی ہوں اور کوئی حرفِ زائد نہ ہو جیسے زَمَنٌ۔

(۲) ثلاثی مزید :۔ جس میں تین حروفِ اصلی اور باقی زائد ہوں جیسے زَمَانٌ۔

(۳) رباعی مجرد :۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے جَعْفَرٌ۔

(۴) رباعی مزید :۔ جس میں چار حروف اصلی ہوں اور باقی زائد ہوں جیسے قِنْدِيلٌ۔

(۵) خماسی مجرد :۔ وہ اسم ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو جیسے سَفَرْجَلٌ۔

(۶) خماسی مزید :۔ وہ اسم ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور باقی زائد ہوں جیسے غَضْرَفُوطٌ۔

نوٹ:۔ فعل میں اصلی حروف زیادہ سے زیادہ چار تک ہوتے ہیں اور اسم میں زیادہ سے زیادہ پانچ تک۔ اسی طرح کوئی فعل بشمول حروفِ زائدہ چھ حروف سے زائد نہ ہوگا اور کوئی اسم سات حروف سے زائد نہ ہوگا۔

اوزان اسم جامد

ثلاثی مجرد:۔ اس کے دس وزن ہیں۔ ان کو یاد رکھنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ فا کلمہ پر تینوں حرکتیں آسکتی ہیں، عین کلمہ پر تینوں حرکتیں اور سکون بھی آسکتا ہے۔ اس طرح تین کو چار میں ضرب دینے سے بارہ شکلیں بنتی ہیں جن میں سے دو شکلوں پر کوئی اسم جامد نہیں آتا وہ دونوں شکلیں یہ ہیں فِعُلٌ اور فُعِلٌ کیونکہ اہلِ عرب کسرہ کے بعد ضمہ کو اور ضمہ کے بعد کسرہ کو ثقیل سمجھتے ہیں۔ باقی دس اوزان یہ ہیں:

(۱) فَعْلٌ جیسے کَلْبٌ (۲) فَعَلٌ جیسے فَرَسٌ
(۳) فَعُلٌ 〃 رَجُلٌ (۴) فَعِلٌ 〃 کَتِفٌ
(۵) فِعْلٌ 〃 حِبْرٌ (۶) فِعِلٌ 〃 اِبِلٌ
(۷) فِعَلٌ 〃 عِنَبٌ (۸) فُعْلٌ 〃 قُفْلٌ
(۹) فُعَلٌ 〃 صُرَدٌ (۱۰) فُعُلٌ 〃 عُنُقٌ

ثلاثی مزید:۔ اس کے بے شمار اوزان ہیں جن کو یاد کرنا مشکل ہے مشق و عبور سے یہ آگے چل کر معلوم ہو جائیں گے جیسے:

فَعَالٌ ۔ فَعِیْلٌ ۔ فَعُوْلٌ وغیرہ۔

رباعی مجرد:۔ اس کے پانچ اوزان ہیں:

فَعْلَلٌ جیسے جَعْفَرٌ — فِعْلَلٌ جیسے دِرْہَمٌ
فَعْلِلٌ ” زَبْرِجٌ — فُعْلُلٌ ” بُرْثُنٌ

سبق ۴۱
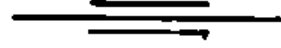
مُثنّٰی کے ضوابط

(۱) کسی لفظ سے مثنّٰی بناتے وقت درج ذیل شرائط کا خیال رکھنا ضروری ہے:

(الف) وہ لفظ مفرد ہو جیسے کِتَابٌ چنانچہ کسی مثنّٰی یا جمع کا مثنّٰی نہیں بنایا جاسکتا۔

وہ لفظ معرب ہو جیسے رَجُلٌ۔ چنانچہ اسماءِ شرط اور اسماءِ استفہام وغیرہ کا مثنّٰی نہیں بنایا جاسکتا۔

(ج) وہ لفظ مُرکّب نہ ہو (مرکبِ اسنادی یا مرکبِ مزجی) چنانچہ مرکّب کا مثنّٰی نہیں بنایا جاسکتا جیسے جَاءَ الْحَقُّ مرکبِ اسنادی ہے اگر یہ کسی کا نام ہو تو اس کا مثنّٰی نہیں بناسکتے۔ اسی طرح سے مرکب مزجی "اَرْدَشِیْرُ" کا مثنّٰی نہیں بنایا جاسکتا۔ اگر ان میں مثنّٰی کے معنیٰ پیدا کرنے ہوں تو ان سے پہلے "ذَوَا"، "ذَوَیْ" کو مضاف کے طور پر لے آئیں گے البتہ مرکب اضافی سے اس طور پر مثنّٰی بنایا جاتا ہے کہ اس کے پہلے جز کو مثنّٰی بناتے ہیں۔

(د) وہ لفظ معنًا و لفظًا اپنا کوئی مماثل رکھتا ہو۔ چنانچہ کسی ایسے لفظ کا مثنّٰی نہیں بنایا جائے گا جس کا کوئی لفظی و معنوی مماثل نہ ہو جیسے سُہَیْلٌ (ایک ستارہ کا نام)، کیونکہ یہ اُس ستارہ کا نام ہے جو صرف ایک

ہے۔ اسی طرح سے آنکھ اور چشمہ کے معنیٰ مُراد لیتے ہوئے عین کا "عَیْنَانِ" بنانا صحیح نہیں ہوگا کیونکہ لفظی طور پر اگرچہ مماثلت ہے مگر معنیٰ میں کوئی مماثلت نہیں۔

(۵) عربی زبان میں پانچ الفاظ ایسے بھی ملتے ہیں جن کی شکل بظاہر مثنّٰی جیسی ہے مگران کا کوئی مفرد نہیں اس لیے انھیں "مشابہ مثنیٰ" کہا جاتا ہے۔ وہ پانچ الفاظ یہ ہیں:

اِثْنَانِ ، اِثْنَتَانِ ، ثِنْتَانِ ، كِلَا ، كِلْتَا (آخر کے دونوں لفظ ہمیشہ ضمیر کی طرف مضاف ہوکر استعمال ہوتے ہیں جیسے كِلَاهُمَا ، كِلْتَاهُمَا)۔

(۶) اسم مقصور کا مثنیٰ بناتے ہوئے دو باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

(الف) اگر اسم مقصور میں چار یا چار سے زائد حروف ہیں تو اس کا مثنیٰ بناتے ہوئے اس کے "الف" کو "ی" سے بدل دیں گے اور "الف نون" بڑھا دیں گے جیسے فتویٰ سے فتویانِ۔ مصطفیٰ سے مصطفیانِ۔

(ب) اگر اسم مقصور میں صرف تین حرف ہوں تو یہ دیکھیں گے کہ اسمِ مقصور کے "الف" کی اصل کیا ہے اور اس الف کو اصل حرف سے بدل دیں گے۔ اگر اصل حرف "واؤ" ہے تو الف کو واؤ سے بدل دیں گے اور اگر اصل حرف "ی" ہے تو اس کو "ی" سے بدل دیں گے اور "الف نون" بڑھا دیں گے جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ

کیونکہ اس عصا کے الف کی اصل واؤ ہے اور "رَحیٰ" سے رَحَیَانِ کیونکہ رَحیٰ کے الف کی اصل "ی" ہے!

(۳) اسم منقوص کا مثنیٰ بناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اگر اس میں "ی" موجود ہے تو صرف "الف و نون" بڑھا دیں گے جیسے اَلدَّاعِی سے اَلدَّاعِیَانِ لیکن اگر اس کی "ی" محذوف ہے تو "ی" کو واپس لاکر الف و نون بڑھائیں گے جیسے دَاعٍ سے دَاعِیَانِ۔

(۴) اسم ممدود سے مثنیٰ بناتے وقت تین امور کا لحاظ کریں گے:

(الف) اگر اسم ممدود کا ہمزہ اصلی ہے تو وہ باقی رہے گا، صرف "الف و نون" کا اضافہ کر دیا جائے گا جیسے اِبْتِدَاءٌ سے اِبْتِدَاءَانِ، رَفَّاءٌ سے رَفَّاءَانِ (رفوگر)۔

(ب) اگر اسم ممدود کا ہمزہ تانیث کی علامت کے طور پر ہے تو اس ہمزہ کو واؤ سے بدل کر صرف الف و نون بڑھائیں گے جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوَانِ، حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ۔

(ج) اگر اسم ممدود کا ہمزہ نہ اصلی ہے اور نہ برائے تانیث یعنی وہ "واؤ" یا "ی" سے بدلا ہوا ہے تو اس میں مذکورہ بالا دونوں شکلیں جائز ہیں یعنی ہمزہ کو اپنی حالت پر باقی رکھا جائے یا اُسے واؤ سے بدل دیا جائے جیسے سَمَاءٌ کا مثنیٰ سَمَاءَانِ اور سَمَاوَانِ دونوں صحیح ہیں۔ اِسی طرح بِنَاءٌ کا مثنیٰ بِنَاءَانِ اور بِنَاوَانِ

لہ وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف ممدودہ (اء) ہو جیسے سَمَاءٌ۔ صَحْرَاءٌ وغیرہ۔

دونوں صحیح ہیں۔

جو اسماء مقطوع الآخر ہیں مثنیٰ بناتے وقت ان کا آخری حرف واپس آجاتا ہے جیسے اَبٌ سے اَبَوَانِ، اَخٌ سے اَخَوَانِ۔ لیکن جن اسماء میں محذوف حرف کے بدلے کوئی دوسرا حرف بڑھادیا گیا ہو اُن میں حرفِ محذوف واپس نہیں آتا جیسے اِبْنٌ (اصل میں بَنْوٌ تھا) کا مثنیٰ اِبْنَانِ۔ سَنَۃٌ (اصل میں سَنْوٌ تھا) کا مثنیٰ سَنَتَانِ ہوگا۔ یَدٌ، فَمٌ وغیرہ میں بھی حرف محذوف واپس نہیں آتا۔

مشق — ①

درج ذیل الفاظ کا مثنیٰ بنائیے۔

دُعَاءٌ، عُلْیَاءُ، ھَوًی، نَامٍ، صَفْرَاءُ، بِنَاءٌ

مُقْتَدٍ، اَذًی، نَاجٍ، مُنْتَقًی، اُخْرٰی، شَکْوٰی

اِمْتِلَاءٌ، اَلرَّاعِیْ، جَزَاءٌ، سُفْلٰی، دُنْیَا

مشق — ②

درج ذیل میں کن الفاظ کا مثنیٰ بنانا جائز ہے؟ اور کن الفاظ کا مثنیٰ بنانا جائز نہیں ہے؟ وجہ بھی بیان کیجیے۔

اَقْدَامٌ، رِیْشَۃٌ، کُرْسِیٌّ، مِصْبَاحٌ، بَیْتٌ

بَغْدَادُ، اِنْعَامُ خَان، جَادُ الْاِسْلَامُ، شَجَرَاتٌ

عَبْدُ الْمُهَيْمِنْ ، حِمَارٌ ، قَطَامِ ، طَرِيْقٌ ، بَابَانِ ، كُتُبٌ

مشق — ③

درج ذیل دونوں اشعار کی تشریح کرتے ہوئے ان کی ترکیب نحوی کیجیے۔

سهل الخليقة لا تخشى بوادره[1] زينه اثنان حسن الخلق والشيم

اعز مكان في الدنا[2] سرج سابح[3] وخير جليس في الزمان كتاب

---

[1] تیزی غصہ وغیرہ کی [2] اَلدُّنْیَا کی جمع [3] سَابِحٍ : مُراد ہے تیز رفتار گھوڑا

سبق ۴۲

جمع مذکّر سالِم کے ضوابط

(الف) جمع مذکر سالم بنانے کے لیے درجِ ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے:
وہ لفظ عَلَم ہو یا صفت ہو جیسے مُحَمَّدٌ (عَلَم)، عَالِمٌ (صفت) چنانچہ رَجُلٌ یا قَلَمٌ کی جمع مذکر سالم نہیں بنائی جا سکتی کیونکہ یہ نہ تو عَلَم ہیں اور نہ صفت۔

(ب) وہ لفظ مذکر کا عَلَم یا مذکر کی صفت ہو جیسے عَلِیٌّ (مذکر کا عَلَم) عَابِدٌ (مذکر کی صفت) چنانچہ "زَیْنَبُ" یا "مُرْضِعٌ" سے جمع مذکر سالم نہیں بنا سکتے کیونکہ زینب مؤنث کا علم ہے نہ کہ مذکر کا۔ اسی طرح مُرْضِعٌ مؤنث کی صفت ہے نہ کہ مذکر کی۔

(ج) وہ لفظ عاقل کا علم ہو یا عاقل کی صفت ہو جیسے محمد (عاقل کا عَلَم) مُتَکَلِّمٌ (عاقل کی صفت)۔ چنانچہ لَاحِقٌ (گھوڑے کا نام) شَامِخٌ (بلند) سے جمع مذکر سالم نہیں بنا سکتے کیونکہ لَاحِقٌ غیر عاقل کا علم ہے اور شَامِخٌ غیر عاقل (پہاڑ) کی صفت ہے۔

(د) ان الفاظ سے جمع مذکر سالم نہیں بنا سکتے جن کے آخر میں "ۃ" ہو خواہ وہ لفظ

مذکر عاقل کا علم ہو یا صفت جیسے حَمْزَۃُ ، عَلَّامَۃٌ ۔

(۵) اُن الفاظ سے جمع مذکر سالم نہیں بنا سکتے جو مرکب اسنادی یا مرکب مزجی ہوں جیسے جَاءَ الْحَقُّ (مرکب اسنادی) سِیْبَوَیْہِ (مرکب مزجی) البتہ مرکب اضافی کے پہلے جز کی جمع بنائی جا سکتی ہے جیسے مُسْلِمُوْ مِصْرَ وغیرہ۔

(۶) اُس صفت سے بھی جمع مذکر سالم نہیں بنتی جو "فَعْلَان" کے وزن پر ہو اور اس کی مؤنث "فَعْلیٰ" کے وزن پر آتی ہو جیسے عَطْشَانَ کہ اس کی مؤنث عَطْشیٰ آتی ہے۔

(ب) اُس صفت سے بھی جمع مذکر سالم نہیں بنتی جو صفت مذکر اور مؤنث دونو کے لیے استعمال ہوتا ہو جیسے جَرِیْحٌ (زخمی) وغیرہ۔

(۲) عربی زبان میں بعض الفاظ ایسے پائے جاتے ہیں جو شکل کے اعتبار سے جمع مذکر سالم ہیں لیکن ان کا کوئی مفرد نہیں یا اگر مفرد ہے تو ان میں مندرجہ بالا شرائط نہیں پائے جاتے۔ ایسے الفاظ کو مشابہ جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

اُولُوْا ، عِشْرُوْنَ وغیرہ بَنُوْنَ ، اَهْلُوْنَ ، اَرَضُوْنَ ، سِنُوْنَ ، عَالَمُوْنَ۔

(۳) اسمِ منقوص کی جمع بنانے کے دو قاعدے ہیں:

(الف) اگر اسمِ منقوص غیر منون ہے جیسے اَلدَّاعِی تو "ی" کو حذف کرکے "واؤ نون" بڑھا دیں گے اور "واؤ" سے پہلے ضمہ دیں گے اور کہیں گے اَلدَّاعُوْنَ ۔ حالتِ نصبی و جری میں کہیں گے اَلدَّاعِیْنَ۔

(ب) اگر اسمِ منقوص منون ہے تو آخر کی تنوین ختم کرکے "واؤ نون" بڑھا

دیں گے اور" واؤ" سے پہلے ضمہ دیں گے جیسے دَاعٍ سے دَاعُوْنَ

حالتِ نصبی وجری میں دَاعِیْنَ ہوجائے گا۔

(۴) اسمِ مقصور سے جمع مذکر سالم بناتے وقت اسمِ مقصور کا الف دُور کردیں گے۔ البتہ الف سے پہلے والا فتحہ باقی رکھیں گے۔ حالتِ رفعی میں واؤ نون بڑھائیں گے اور حالتِ نصبی وجری میں" ی ن" بڑھائیں گے۔ جیسے مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَوْنَ، مُصْطَفَیْنَ، مُسْتَدْعٰی سے مُسْتَدْعَوْنَ، مُسْتَدْعَیْنَ۔

(۶) اسمِ ممدود (جس کے آخر میں الف ممدودہ ہو) کی جمع بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اس کے مثنّٰی بنانے کا جیسے بِنَاءٌ سے بِنَاؤُوْن اور بِنَاوُوْنَ۔

(۶) اس صفت سے بھی جمع مذکر سالم نہیں بنتی جو اَفْعَلُ کے وزن پر ہو اور اس کی مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آتی ہو جیسے اَحْمَرُ کہ اس کی مؤنث حَمْرَاءُ آتی ہے۔

مشق — ①

درجِ ذیل الفاظ کی جمع مذکر سالم بنائیے۔

مُقَاتِلٌ ، قَاسٍ ، مِصْرِیٌّ ، مُعْتَدٍ ، اَعْلٰی ، قَارِئٌ ، وَالٍ ، ظَاهِرٌ ، عَلَّامٌ ، اَدْنٰی ، عَدَّاءٌ ، مُعْطًی ، اَلْغَالِیْ ، عَادِلٌ ، رَاجٍ ، یَقِظٌ ، اَلْغَالِیْ ، مُنْتَقًی ، جَارٍ ، بِنَاءٌ۔

مشق — ②

کیا درج ذیل اسماء سے جمع مذکر سالم بنائی جا سکتی ہے۔ اگر نہیں تو کیوں؟

نَهَّامَةٌ ، جَوْعَانُ ، مُعَاوِيَة ، قَتِيْلٌ ، صَفِيَّةٌ ، حَامِلٌ ، وَلَدٌ
اِزْدِشِيْر ، حَيْرَانُ ، ظَمْآنُ ، طَلْحَةٌ ، اَصْفَرُ ، نَصُوْحٌ ، كُبْرٰى۔

مشق — ③

(الف) تین ایسے جملے بنائیے جن میں اسم منقوص کی جمع مذکر سالم کو فاعل بنا کر استعمال کیجیے۔

تین ایسے جملے بنائیے جن میں اسم مقصور کی جمع مذکر سالم کو مفعول بہ بنا کر استعمال کیجیے۔

مشق — ④

درج ذیل دو اشعار کا مطلب تحریر کیجیے اور پہلے شعر کی ترکیب نحوی کیجیے۔

(۱) اَرَى النَّاسَ خُلَّانَ الْكَرِيْمِ وَلَا اَرٰى ۔۔۔ بَخِيْلًا لَهٗ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ خَلِيْلُ

(۲) عَطَائِيْ عَطَاءُ الْمُكْثِرِيْنَ تَكَرُّمًا ۔۔۔ وَمَا لِيْ كَمَا قَدْ تَعْلَمِيْنَ قَلِيْلُ

سبق ۴۳

جمع مؤنث سالم کے ضوابط

جمع مؤنث سالم مفرد لفظ کے آخر میں "ات" بڑھا کر بنائی جاتی ہے جیسے شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ ۔ جمع مؤنث سالم کے سلسلہ میں دو[2] قاعدوں کا جان لینا ضروری ہے:

(۱) آٹھ قسم کے مفردات سے جمع مؤنث سالم بنتی ہے:

(الف) جو مفرد کسی مؤنث کا عَلَم ہو جیسے فاطمة سے فاطمات

(ب) جس مفرد کے آخر میں ۃ ہو جیسے[1] صَالِحَةٌ سے صَالِحَاتٌ

(ج) جس مفرد کے آخر میں تانیث کا الف مقصورہ[2] ہو[1] جیسے کُبْرٰی سے کُبْرَيَاتٌ ۔

(د) جس مفرد کے آخر میں تانیث کا الف ممدودہ[2] "آء" ہو جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوَاتٌ ۔

---

[1] ایسے مفرد کی جمع بناتے ہوئے "ۃ" کو ختم کر دیتے ہیں۔

اس قاعدہ سے یہ لفظ مستثنیٰ ہیں اِمْرَأَةٌ، شَاةٌ، أَمَةٌ، أُمَّةٌ، شَفَةٌ۔

[2] اس قاعدہ سے فَعْلَانُ کا مؤنث فَعْلیٰ مستثنیٰ ہے جیسے عَطْشٰی جو عطشان کا مؤنث ہے اس کی جمع مؤنث سالم نہیں آتی جیسا کہ "فَعْلَانُ" کی جمع مذکر سالم نہیں آتی۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

(ہ) جو مفرد غیر عاقل کی تصغیر ہو جیسے نُهَيْرٌ سے نُهَيْرَاتٌ۔

(و) جو مفرد غیر عاقل کی صفت ہو جیسے شَامِخٌ سے شَامِخَاتٌ۔

(ز) وہ خماسی مفرد جس کی جمع مکسر نہ آتی ہو جیسے سُرَادِقٌ سے سُرَادِقَاتٌ۔

(ح) وہ مفرد جس کے شروع میں اِبْنَ یا ذُوْ ہو اور وہ کسی غیر عاقل کا نام ہو جیسے اِبْنُ عِرْسٍ کی جمع بَنَاتُ عِرْسٍ۔ ذُو الْقَعْدَةِ کی جمع ذَوَاتُ الْقَعْدَةِ۔

(۲) جب کسی مفرد میں حسب ذیل باتیں پائی جائیں تو اس کی جمع مؤنث سالم بناتے ہوئے عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔

(الف) وہ مفرد ثلاثی ہو

(ب) وہ صفت نہ ہو

(ج) عین کلمہ حرف صحیح ہو

(د) عین کلمہ ساکن ہو

(ہ) فا کلمہ مفتوح ہو

جیسے ظَبْيَةٌ سے ظَبَيَاتٌ۔ وَرْدَةٌ سے وَرَدَاتٌ۔

لیکن اگر کسی مفرد میں مندرجہ بالا باتیں نہ پائی جائیں تو جمع میں عین کلمہ کو وہی حرکت ہو گی جو مفرد میں موجود ہے مثلاً:

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) ۵۳ اس قاعدہ سے اَفْعَلُ کا مؤنث مستثنیٰ ہے جیسے اَحْمَرُ کا مؤنث حَمْرَاءُ۔ اس کی جمع مؤنث سالم نہیں آتی جس طرح اَفْعَلُ کی جمع مذکر سالم نہیں آتی۔

(الف) اگر وہ مفرد ثلاثی نہ ہو جیسے مَرْیَمُ سے مَرْیَمَاتٌ۔
(ب) وہ مفرد صفت ہو جیسے ضَخْمَۃٌ سے ضَخْمَاتٌ۔
(ج) عین کلمہ حرفِ صحیح نہ ہو بلکہ حرفِ علت ہو جیسے ثَوْرَۃٌ سے ثَوْرَاتٌ۔
(د) عین کلمہ ساکن نہ ہو بلکہ متحرک ہو جیسے وَرَقَۃٌ سے وَرَقَاتٌ۔
(ہ) اگر فاء کلمہ مفتوح نہ ہو بلکہ مضموم یا مکسور ہو تو عین کلمہ میں تین شکلیں جائز ہیں:
(۱) عین کلمہ کو فتحہ دیا جائے جیسے غُرْفَۃٌ سے غُرَفَاتٌ۔
(۲) عین کلمہ کو ساکن رہنے دیا جائے غُرْفَۃٌ سے غُرْفَاتٌ۔
(۳) عین کلمہ کو فاء کلمہ کے مطابق حرکت دی جائے غُرْفَۃٌ سے غُرُفَاتٌ۔

مشق — ①

درج ذیل الفاظ کی جمع مؤنث سالم بنائیے اور بتائیے کہ ان سے جمع مؤنث سالم بنانا کیوں جائز ہے؟

خَدِیْجَۃُ ، صُغْرٰی ، سَیَّارَۃٌ ، مُثْمِرٌ ، حَمْزَۃُ ، بُوَیْبٌ ، زَیْنَبُ ، جُبَیْلٌ ، سُرَادِقٌ ، حَمَّامٌ ، اِبْنُ اٰوٰی ، شَاهِقٌ ، صَحْرَاءُ ، حِرْبَاءُ

مشق — ②

درج ذیل اسماء سے جمع مؤنث سالم بنانا کیوں صحیح نہیں ہے۔ ہر ایک کی

وجہ تحریر کیجیے۔

مِفْتَاحٌ ، ثُعْلَبٌ ، عَمْيَاءُ ، صَفْرَاءُ ، قِرْطَاسٌ، هَيْفَاءُ،
نَعْلٌ ، عَابِدٌ ، عَشْوَاءُ ، كِتَابٌ ، زَرْقَاءُ ، ظَمْاٰى ، كَلْبٌ
مَلْاٰى ، حَيْرٰى

مشق — ③

درج ذیل الفاظ کی جمع مؤنث سالم بنائیے اور وضاحت کیجیے کہ عین کلمہ میں کیا کیا حرکت آسکتی ہے اور کیوں؟

فَتْحَةٌ ، كِسْرَةٌ ، غَزْوَةٌ ، عَوْرَةٌ ، دَوْرَةٌ ، عَجْلَةٌ ،
هَمْزَةٌ ، صَخْرَةٌ ، ضَخْمَةٌ ، رَكْعَةٌ ، سَجْدَةٌ ،
مِرْأَةٌ ، حُجْرَةٌ ، نَظْرَةٌ ، قُدْرَةٌ ۔

مشق — ④

درج ذیل شعر کا ترجمہ کیجیے اور اس کی ترکیب نحوی کیجیے۔

عَلَيْكَ نَفْسَكَ فَتِّشْ عَنْ مَعَايِبِهَا وَخَلِّ عَنْ عَثَرَاتِ النَّاسِ لِلنَّاسِ

سبق ۴۴

جمع مکسّر

جمع مکسر: وہ جمع ہے جس میں واحد کی بناء قائم نہ رہی ہو۔ اس کے اوزان سماعی ہیں اس لیے کوئی قیاسی قاعدہ کلیہ کے طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا البتہ کثیر الاستعمال اوزان ذیل میں تحریر کیے گئے ہیں۔ جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں:

(۱) **جمع قلت:** وہ جمع مکسر ہے جس کا اطلاق دس تک ہو۔ جیسے شَهْرٌ کی جمع اَشْهُرٌ۔ البتہ اگر جمع قلت پر "اَلْ" داخل ہو جائے یا اس کی اضافت کسی ایسے اسم کی طرف ہو جو کثرت پر دلالت کرے تو اس کا اطلاق اس سے زیادہ پر بھی ہو سکتا ہے جیسے مَا تَشْتَهِي الْاَنْفُسُ۔ عَمُّوْا اَوْلَادَكُمْ میں لفظ "اَلْاَنْفُسُ" اَلْ داخل ہونے کی وجہ سے اور لفظ اَوْلَادُ "كُمْ" کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے کثرت کے معنیٰ دے رہے ہیں۔ جمع قلت کے چار اوزان ہیں:

۱۔ اَفْعُلٌ: اس وزن پر عام طور سے دو طرح کے اسموں کی جمع آتی ہے:

(الف) جو اسم "فَعْلٌ" کے وزن پر ہو اور صحیح العین ہو جیسے نَفْسٌ سے اَنْفُسٌ، شَهْرٌ سے اَشْهُرٌ۔

(ب) جو اسم رباعی ہو، اس کے آخری حرف سے پہلے مد ہو اور
بغیر علامتِ تانیث کے مؤنث استعمال ہوتا ہو — جیسے
ذِرَاعٌ سے اَذْرُعٌ۔

۲ اَفْعَالٌ: اس وزن پر عام طور سے ہر اُس ثلاثی اسم کی جمع آتی ہے جس
کی جمع اَفْعُلٌ کے وزن پر نہ آتی ہو جیسے سَیْفٌ سے اَسْیَافٌ،
قَلَمٌ سے اَقْلَامٌ۔

۳ اَفْعِلَةٌ: عام طور سے اس وزن پر ہر اُس رباعی اسم کی جمع آتی ہے جو مذکر ہو
اور جس کے آخری حرف سے پہلے مد ہو جیسے طَعَامٌ سے اَطْعِمَۃٌ،
رَغِیْفٌ سے اَرْغِفَۃٌ، عُمُوْدٌ سے اَعْمِدَۃٌ۔

۴ فِعْلَۃٌ: یہ بالکل سماعی ہے جیسے غُلَامٌ سے غِلْمَۃٌ، فَتًی سے فِتْیَۃٌ،
صَبِیٌّ سے صِبْیَۃٌ۔

(۲) **جمع کثرت**:۔ وہ جمع ہے جس کا اطلاق تین سے لے کر آخر تک ہو۔ جمع کثرت
کے بہت سے اوزان ہیں۔ ان میں سے چند کثیر الاستعمال اوزان کا یہاں
تذکرہ کیا جا رہا ہے۔

۱ فُعْلٌ: اس وزن پر اُس وصف کی جمع آتی ہے جو "اَفْعَلُ" یا "فَعْلَاءُ" کے
وزن پر ہو جیسے اَحْمَرُ اور حَمْرَاءُ کی جمع حُمْرٌ۔ اَصْفَرُ
اور صَفْرَاءُ کی جمع صُفْرٌ وغیرہ۔

۲ فُعَلٌ: اس وزن پر دو طرح کے اسم کی جمع آتی ہے:
(الف) جو اسم "فُعْلَۃٌ" کے وزن پر ہو جیسے غُرْفَۃٌ سے غُرَفٌ۔

صُوْرَۃٌ سے صُوَرٌ۔

(ب) فُعْلٰی (افعل اسم تفضیل کا مؤنث) کی جمع جیسے کُبْرٰی سے کُبَرٌ۔ سُفْلٰی سے سُفَلٌ۔

۳۔ فِعَلٌ: اس وزن پر اس اسم کی جمع آتی ہے جو فِعْلَۃٌ کے وزن پر ہو۔ جیسے قِطْعَۃٌ سے قِطَعٌ۔ مِلَّۃٌ سے مِلَلٌ۔

۴۔ فُعَلَۃٌ: اس وزن پر اس اسم کی جمع آتی ہے جو "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو اور معتل اللام ہو جیسے دَاعٍ کی جمع دُعَاۃٌ (اصل دُعَوَۃٌ) رَاعٍ کی جمع رُعَاۃٌ (اصل رُعَیَۃٌ) ہے۔

۵۔ فَعَلَۃٌ: اس وزن پر اس اسم کی جمع آتی ہے جو "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو، صحیح اللام ہو اور مذکر عاقل کی صفت ہو جیسے کَاتِبٌ سے کَتَبَۃٌ۔ کَامِلٌ سے کَمَلَۃٌ۔

۶۔ فُعَّلٌ: اس وزن پر اس اسم کی جمع آتی ہے جو "فَاعِلٌ" یا "فَاعِلَۃٌ" کے وزن پر ہو اور صحیح اللام ہو جیسے رَاکِعٌ سے رُکَّعٌ، سَاجِدٌ سے سُجَّدٌ۔

۷۔ فَعْلٰی: اس وزن پر اس اسم کی جمع آتی ہے جو فَعِیْلٌ کے وزن پر ہو اور مفعول کے معنٰی دیتا ہو، تکلیف و ہلاکت کے مفہوم سے تعلق رکھتا ہو جیسے جَرِیْحٌ کی جمع جَرْحٰی۔ قَتِیْلٌ کی جمع قَتْلٰی۔

۸۔ فِعَالٌ: اس وزن پر دو طرح کی جمع آتی ہے:

(۱) وہ اسم جو فَعَلٌ یا فَعْلٌ کے وزن پر ہو اور صحیح اللام ہو۔ جیسے جَبَلٌ سے جِبَالٌ، کَلْبٌ سے کِلَابٌ۔

(۲) وہ اسم جو فَعِیْلٌ یا فَعِیْلَۃٌ کے وزن پر باب کَرُمَ سے صفت کا صیغہ ہو جیسے ظَرِیْفٌ سے ظِرَافٌ، عَظِیْمٌ سے عِظَامٌ۔

۹۔ فُعُوْلٌ: اس وزن پر عام طور سے دو طرح کی جمع آتی ہے:

(الف) وہ اسم جو فَعْلٌ کے وزن پر ہو اور عین کلمہ واؤ نہ ہو جیسے قَلْبٌ سے قُلُوْبٌ، جُنْدٌ سے جُنُوْدٌ، قِرْدٌ سے قُرُوْدٌ۔

(ب) وہ اسم جو "فَعِلٌ" کے وزن پر ہو جیسے کَتِفٌ سے کُتُوْفٌ، نَمِرَۃٌ سے نُمُوْرٌ۔

۱۰۔ فُعَّالٌ: اس وزن پر اُس صفت کی جمع آتی ہے جو "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو، صحیح اللام اور عاقل مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہو جیسے قَاطِعٌ کی جمع قُطَّاعٌ، کَاتِبٌ (ج) کُتَّابٌ۔

۱۱۔ اَفْعِلَاءُ: اس وزن پر اُس اسم کی جمع آتی ہے جو "فَعِیْلٌ" کے وزن پر کسی عاقل کی صفت ہو، فاعل کے معنٰی میں ہو، معتل اللام ہو یا مضعف ہو جیسے ذَکِیٌّ کی جمع اَذْکِیَاءُ، شَدِیْدٌ کی جمع اَشِدَّاءُ۔

۱۲۔ فَوَاعِلُ: اس وزن پر درج ذیل اسماء کی جمع آتی ہے:

(۱) جو کلمہ "فَوْعَلٌ" کے وزن پر ہو جیسے جَوْھَرٌ سے جَوَاھِرُ۔

(۲) جو کلمہ "فَاعَلٌ" کے وزن پر ہو جیسے خَاتَمٌ سے خَوَاتِمُ۔

(۳) جو کلمہ "فَوْعَلَۃٌ" کے وزن پر ہو جیسے صَوْمَعَۃٌ سے صَوَامِعُ۔

(۴) جو کلمہ "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو اور غیر عاقل کی صفت ہو جیسے شَامِخٌ سے شَوَامِخُ۔

(۵) جو کلمہ "فَاعِلٌ" کے وزن پر ہو اور مؤنث کی صفت ہو۔ جیسے نَاشِزٌ سے نَوَاشِزُ۔

(۶) جو کلمہ "فَاعِلَةٌ" کے وزن پر ہو جیسے کَاتِبَةٌ سے کَوَاتِبُ نَاصِیَةٌ سے نَوَاصِیُ۔

۱۳۔ فَعَائِلُ: اِس وزن پر اُس کلمہ کی جمع آتی ہے جو رباعی مؤنث ہو، اس کا تیسرا حرف مدہ زائدہ ہو جیسے سَحَابَةٌ کی جمع سَحَائِبُ، صَحِیفَةٌ کی جمع صَحَائِفُ، عَجُوزَةٌ کی جمع عَجَائِزُ وغیرہ۔

۱۴۔ فُعَلَاءُ: اس وزن پر اُس کلمہ کی جمع آتی ہے جو "فَعِیلٌ" کے وزن پر فاعل کے معنیٰ میں ہو، مذکر کے لیے مدح و ذم کے وصفی معنی دیتا ہو نیز وہ کلمہ مضعّف نہ ہو اور نہ اس کا لام کلمہ معتل ہو جیسے بَخِیلٌ کی جمع بُخَلَاءُ، شَرِیفٌ کی جمع شُرَفَاءُ وغیرہ۔

۱۵۔ مَفَاعِلُ: اس وزن پر اس کلمہ کی جمع آتی ہے جو رباعی ہو اور اس کے شروع میں میم زائدہ ہو خواہ وہ مذکر ہو یا مؤنث جیسے مَفْسِدَةٌ کی جمع مَفَاسِدُ، مَنْزِلٌ کی جمع مَنَازِلُ۔

۱۶۔ مَفَاعِیلُ: جو کلمہ مِفْعَالٌ، مِفْعِیلٌ یا مَفْعُولٌ کے وزن پر جیسے مِصْبَاحٌ کی جمع مَصَابِیحُ، مِسْکِینٌ کی جمع مَسَاکِینُ، مَکْتُوبٌ کی جمع مَکَاتِیبُ وغیرہ۔

۱۷۔ اَفَاعِلُ: اِس وزن پر دو طرح کے اسموں کی جمع آتی ہے:

(۱) جو کلمہ اِفْعَلٌ یا اُفْعَلَةٌ کے وزن پر ہو جیسے اِصْبَعٌ سے اَصَابِعُ۔

اُنْمُلَۃٌ سے اَنَامِلُ۔

(۲) اسمِ تفضیل کے صیغہ اَفْعَلُ کی جمع جیسے اَکْبَرُ کی جمع اَکَابِرُ، اَصْغَرُ کی جمع اَصَاغِرُ۔

۱۸۔ اَفَاعِیْلُ: جو کلمہ اُفْعُوْلٌ یا اُفْعُوْلَۃٌ کے وزن پر ہو جیسے اُسْلُوْبٌ کی جمع اَسَالِیْبُ، اُرْجُوْزَۃٌ کی جمع اَرَاجِیْزُ (چھوٹی بحر کا قصیدہ)۔

۱۹۔ فَعَالِلُ: اس وزن پر اس کلمہ کی جمع آتی ہے جو رباعی مجرد، خماسی مجرد یا خماسی مزید ہو جیسے بُلْبُلٌ سے بَلَابِلُ، سَفَرْجَلٌ سے سفارِج، خَنْدَرِیْسٌ سے خَدَارِسُ (پرانی شراب)۔

یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ جمع بناتے ہوئے خماسی مجرد سے ایک حرف اور خماسی مزید سے دو حرف گرا دیتے ہیں۔

مشق ۱

درج ذیل فقرات میں جمع مکسر چھانٹیے، ان کے اوزان بھی لکھیے۔

اَعْطَیْتَ عَطَایَا عِظَامًا فِیْ قَبَائِلِ الْعَرَبِ، اَلْاَنْصَارُ شِعَارٌ وَّ النَّاسُ دِثَارٌ، خَیْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُھَا، خَیْرُ السُّنَنِ سُنَّۃُ مُحَمَّدٍ، اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ، وَجَعَلُوْا اَعِزَّۃَ اَھْلِھَا اَذِلَّۃً۔

اِذَا رَأَیْتَ مَاٰ ثِرَ مُلُوْكِ الْھِنْدِ الْقُدَمَاءِ وَجَدْتَ نُقُوْشَ الصُّنَّاعِ الْمَھَرَۃِ الْاَذْکِیَاءِ وَقَدْ بَدَتْ اَصْنَامُھُمْ فِیْھَا وَاضِحَۃً زَاھِیَۃَ الْاَلْوَانِ مِنْ فِضٍّ وَصُفْرٍ بَعْدَ اَنْ مَرَّتْ عَلَیْھَا الْحِجَجُ الطِّوَالُ۔

مشق — ②

درج ذیل جمع مکسر کے واحد لکھو۔

نُوَّمٌ ، مَقَابِرُ ، آثَارٌ ، حِسَانٌ ، أَصْحَابٌ ، أَوْلِيَاءُ ، أَسْهُمٌ ، أَبْنِيَةٌ ، نَفَائِسُ ، أَسْتَارٌ ، حُفَّاظٌ ، سِهَامٌ ، أَطْلَالٌ ، مَزَامِيرُ أَشْرِبَةٌ ، أَبْطَالٌ ، جِفَانٌ ، تَمَاثِيلُ ، حُرُوبٌ ، عَزَائِمُ ، فَوَارِسُ قُبُورٌ ، ذَخَائِرُ ، عُدَدٌ ، ذَوَابِلُ

مشق — ③

درج ذیل مفرد کلمات کی جمع مکسر بنائیے۔

رَأْسٌ ، نَفْسٌ ، دَمٌ ، مَالٌ ، مَوْضِعٌ ، خُطْبَةٌ ، عِلْمٌ ، شَهِيدٌ ، وَفِيٌّ ، مَدْرَسَةٌ ، كَوْكَبٌ ، ثَوْبٌ ، حِجَابٌ ، دَرْسٌ تَاجِرٌ ، ذَاهِيَةٌ ، فِتْنَةٌ ، مِفْتَاحٌ ، مِنْدِيلٌ ، عَنْدَلِيبٌ ، عَيْنٌ ، فُؤَادٌ ، أُذُنٌ ، سَاعٍ ، كُتَيِّبَةٌ

سبق ۴۵

تصغیر

تصغیر: کسی اسم میں چھوٹائی کے معنیٰ ظاہر کرنے کے لیے اس اسم کی تصغیر بنائی جاتی ہے۔ تصغیر کے ضروری قواعد حسب ذیل ہیں:

- ثلاثی مجرد سے مذکر کی تصغیر فُعَیْلٌ کے وزن پر آئے گی جیسے رَجُلٌ سے رُجَیْلٌ، وَلَدٌ سے وُلَیْدٌ۔
- ثلاثی مجرد سے مؤنث کی تصغیر فُعَیْلَۃٌ کے وزن پر آئے گی جیسے ھِنْدٌ سے ھُنَیْدَۃٌ، اَرْضٌ سے اُرَیْضَۃٌ۔
- اگر ثلاثی مجرد میں کوئی حرف ساقط ہوگیا ہو یا "الف" سے بدل گیا ہو تو وہ واپس آجائے گا جیسے عِدَۃٌ سے وُعَیْدَۃٌ، بَابٌ سے بُوَیْبٌ، غَارٌ سے غُوَیْرٌ۔
- رباعی مجرد کی تصغیر فُعَیْلِلٌ کے وزن پر آتی ہے اور اگر مؤنث ہو تو فُعَیْلِلَۃٌ کے وزن پر جیسے جَعْفَرٌ سے جُعَیْفِرٌ، قَنْطَرَۃٌ سے قُنَیْطِرَۃٌ۔
- جس اسم میں چار سے زیادہ حروف ہوں اس کی تصغیر فُعَیْلِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے مِضْرَابٌ سے مُضَیْرِیْبٌ، عُصْفُوْرٌ سے عُصَیْفِیْرٌ، قِرْطَاسٌ سے قُرَیْطِیْسٌ۔

● — جو الف کلمہ میں دوسری جگہ ہو وہ تصغیر کے وقت واؤ سے بدل جاتا ہے اور جو الف تیسری جگہ ہو وہ یٓ سے بدل جاتا ہے جیسے ضَارِبٌ سے ضُوَیْرِبٌ . حِمَارٌ حُمَیِّرٌ۔

چند اسماء کی تصغیر خصوصی طور پر یاد رکھیے:

الفاظ	تصغیر
اَبٌ	اُبَیٌّ
اَخٌ	اُخَیٌّ
اُخْتٌ	اُخَیَّۃٌ
اِبْنٌ	بُنَیٌّ
بِنْتٌ	بُنَیَّۃٌ
شَیْءٌ	شُوَیٌّ

مشق — ①

درجِ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیے۔

دَعْوَۃٌ ، نَعِیْمٌ ، مُرَادٌ ، عُوْدٌ ، حَسُوْدٌ ، اُذُنٌ ، صِفَۃٌ ، عَصَاءٌ ، کَرِیْمٌ ، عَمُوْدٌ ، حِصَانٌ ، غَارٌ ، مِرْاٰۃٌ ، عَبْدُ الْوَحِیْد ، اَلْاَرْضُ ، اَلْعُلَمَاءُ ، اَلْکَاسُ ، اَلْاَزْوَاجُ ، اَلسَّنَۃُ۔

سبق ۴۶

نسبت کا بیان

جب کسی اسم کی نسبت کسی چیز کی طرف کرنا ہو تو اُس اسم کے آخر میں "یّ" مشدد ماقبل مکسور بڑھا دیتے ہیں جیسے عَرَبٌ سے عَرَبِیٌّ، ہِنْدٌ سے ہِنْدِیٌّ۔ ایسے اسم کو "اسم المنسوب" یا صفتِ نسبتی کہتے ہیں۔ اسمِ منسوب اگرچہ جامد ہوتا ہے مگر یائے نسبت لگانے سے اس میں وصفی معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ صفت کی طرح کسی اسم کی نعت یا مبتدا کی خبر واقع ہوتا ہے۔

نسبت کے ضروری قاعدے حسبِ ذیل ہیں:

- جس اسم کی نسبت کرنا ہو اس کے آخر میں یائے مشدد لگا دی جائے اور ماقبل آخر کو کسرہ دے دیا جائے جیسے مِصْرُ سے مِصْرِیٌّ، شَہْرٌ سے شَہْرِیٌّ۔
- اگر اسم کے آخر میں تاءِ تانیث ہو تو نسبت کے وقت اس کو گرادیں گے جیسے مَکَّۃُ سے مَکِّیٌّ۔ قَاہِرَۃٌ سے قَاہِرِیٌّ۔
- کسی اسم کو بناتے ہوئے مادّہ میں جو حروف بڑھائے جاتے ہیں وہ نسبت کے وقت گر جاتے ہیں جیسے مَدِیْنَۃٌ سے مَدَنِیٌّ لیکن

یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے چنانچہ جَدِیْدٌ سے جَدِیْدِیٌّ میں "ی" ساقط نہیں ہوتی۔

- جو اسم ثلاثی ہو اور اس کا عین کلمہ مکسور ہو تو نسبت کے وقت کسرہ کو فتحہ سے بدل دیتے ہیں جیسے مَلِکٌ سے مَلَکِیٌّ، اِبِلٌ سے اِبَلِیٌّ۔
- اگر اسم کا لام کلمہ محذوف ہو تو نسبت کے وقت وہ واپس آجاتا ہے جیسے اَبٌ سے اَبَوِیٌّ، اَخٌ سے اَخَوِیٌّ، یَدٌ سے یَدَوِیٌّ بعض حضرات کے نزدیک لام کلمہ کو نہیں لوٹایا جائے گا جیسے یَدِیٌّ، اَخِیٌّ وغیرہ۔
- جو اسم فَعِیْلَۃٌ کے وزن پر ہو اور وہ مضاعف یا اجوف ہو تو اس کی "ۃ" گرا دیں گے جیسے جَلِیْلَۃٌ سے جَلِیْلِیٌّ، طَوِیْلَۃٌ سے طَوِیْلِیٌّ۔ اگر مضاعف یا اجوف نہ ہو تو "ۃ" کے ساتھ "ی" بھی گرا دیں گے اور دوسرے حرف کو فتحہ دیں گے جیسے حَنِیْفَۃٌ سے حَنَفِیٌّ، مَدِیْنَۃٌ سے مَدَنِیٌّ، جُھَیْنَۃٌ سے جُھَنِیٌّ
- جو اسم فُعَیْلَۃٌ کے وزن پر ہو اور مضاعف ہو تو اس کی "ۃ" گرا دیں گے جیسے ھُرَیْرَۃٌ سے ھُرَیْرِیٌّ اور اگر مضاعف نہ ہو تو "ۃ" کے ساتھ ی بھی گرا دیں گے جیسے عُیَیْنَۃٌ سے عُیَنِیٌّ۔
- اسم مقصور کی نسبت درج ذیل طریقے سے بنائی جاتی ہے:

(۱) الف اگر الف مقصورہ کلمہ میں تیسری جگہ ہو تو اُسے واؤ سے بدل دیں گے جیسے رِضیٰ سے رِضَوِیٌّ، قِنَا سے قِنَوِیٌّ۔

(ب) اگر الف مقصورہ کلمہ میں چوتھی جگہ ہو اور اس کا دوسرا حرف ساکن ہو تو الف کو حذف کر دینا اور الف کو واؤ سے بدل دینا دونوں شکلیں جائز ہیں جیسے بِنْهَا سے بِنْهِيٌّ، بِنْهَوِيٌّ۔

(ج) اگر الف مقصورہ کلمہ میں چوتھی جگہ پر ہو اور دوسرا حرف ساکن نہ ہو تو الف کو گرا دیں گے جیسے قَلَمَا سے قَلَمِيٌّ۔

(د) اگر الف مقصورہ کلمہ میں پانچویں یا چھٹی جگہ پر ہو تو ہر حال میں الف کو حذف کر دیں گے جیسے مُصْطَفٰی سے مُصْطَفِيٌّ۔ مُسْتَشْفٰی سے مُسْتَشْفِيٌّ (مُصْطَفَوِيٌّ بھی آیا ہے)۔

- اسم منقوص کی نسبت کرتے ہوئے یہ بات ذہن میں رہنا چاہیے کہ اگر اس کی "ی" کلمہ میں تیسری جگہ ہو تو اس کو واؤ سے بدل دیں گے اور ماقبل کو فتحہ دیں گے جیسے صَدِیْ سے صَدَوِيٌّ، عَمِیْ سے عَمَوِيٌّ۔ اور اگر "ی" چوتھی جگہ پر ہو تو اس کو واؤ ماقبل فتحہ سے بدلنا اور حذف کرنا دونوں جائز ہے جیسے دَاعِيْ سے دَاعِيٌّ اور دَاعَوِيٌّ۔ اگر "ی" پانچویں یا چھٹی جگہ پر ہو تو اس کو حذف کرنا ضروری ہے جیسے مُهْتَدِیْ سے مُهْتَدِيٌّ۔
- اسم ممدود کی نسبت کے وقت اس کا خیال رکھیں گے کہ اگر "الف ممدودہ" مؤنث کے لیے ہے تو اس کو واؤ سے بدل دیں گے جیسے خَضْرَاءُ سے خَضْرَاوِيٌّ اور اگر "الف" حرفِ اصلی ہے تو باقی رہے گا جیسے اِبْتِدَاءٌ سے اِبْتِدَائِيٌّ۔
- اگر الف ممدودہ کسی اصلی حرف سے بدلا ہوا ہے تو اس میں دونوں شکلیں جائز

ہیں یعنی اس کو باقی رکھنا یا اس کو واؤ سے بدل دینا جیسے سَمَاءٌ سے سَمَائِیٌّ، سَمَاوِیٌّ۔

اگر یائے مشددہ ایک حرف کے بعد ہو تو پہلی "ی" اپنے اصل حرف سے بدل جائے گی اور دوسری "ی" کو واؤ ماقبل فتحہ سے بدل دیں گے جیسے حَیٌّ سے حَیَوِیٌّ، طَیٌّ سے طَوَوِیٌّ اور اگر "ی" دو کلموں کے بعد ہو تو پہلی "ی" کو حذف کردیں گے اور دوسری "ی" کو واؤ ماقبل فتحہ سے بدل دیں گے جیسے نَبِیٌّ سے نَبَوِیٌّ۔ عَلِیٌّ سے عَلَوِیٌّ۔

اگر یائے مشددہ تین یا تین سے زائد حروف کے بعد ہو تو اس کو حذف کر دیا جائے گا جیسے مَقْضِیٌّ سے مَقْضِیٌّ۔ شَافِعِیٌّ سے شافِعِیٌّ۔

اگر کسی کلمہ کے درمیان یائے مشدد مکسور ہو تو پہلی "ی" کو حذف کردیں گے جیسے طَیِّبٌ سے طَیْبِیٌّ۔ لَیِّنٌ سے لَیْنِیٌّ۔

- اسم النسبت کی جمع اکثر جمع سالم ہی ہوتی ہے جیسے هِنْدِیٌّ سے هِنْدِیُّوْنَ کبھی جمع مکسر بھی آجاتی ہے جیسے فَلْسَفِیٌّ سے فَلَاسِفَةٌ۔ مَغْرِبِیٌّ سے مَغَارِبَةٌ۔

- بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس آتی ہے جیسے نُوْرٌ سے نُوْرَانِیٌّ۔ حَقٌّ سے حَقَّانِیٌّ۔ هِنْدٌ سے هِنْدَوَانِیٌّ۔ مَرْوٌ سے مَرْوَزِیٌّ۔ مَرِیٌّ سے مَارِزِیٌّ۔ یَمَنٌ سے یَمَانِیٌّ۔ بَادِیَةٌ سے بَدَوِیٌّ۔

- اسم النسبت کے آخر میں "ة" بڑھانے سے اکثر اسم صفت کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں جیسے اِنْسَانِیٌّ سے اِنْسَانِیَّةٌ۔ اِلٰهِیٌّ سے اِلٰهِیَّةٌ۔

- اگر کسی مرکب کی نسبت کرنا ہو تو مرکب کے پہلے جز کی نسبت کریں گے جبکہ اشتباہ کا اندیشہ نہ ہو اور اگر اشتباہ کا اندیشہ ہو تو دوسرے جز کی نسبت کریں گے جیسے بَدْرُ الدِّیْن سے بَدْرِیٌّ ۔ بَعْلَبَكّ سے بَعْلِیٌّ ۔ عَبْدُ الحمید سے حَمِیْدِیٌّ ۔

مشق — ①

درجِ ذیل اسماء سے اسم النسبت بنائیے۔

دُنْیَا ، مَعْنٰی ، مَرْضِیٌّ ، صَحْرَاءُ ، صَفْرَاءُ ، اِنْشَاءٌ ، بِنَاءٌ ، شِفَاءٌ ، سَاعَۃٌ ، شَجِیْ ، رَامِیْ ، جَوْھَرٌ ، فَنٌّ ، بَغْدَادُ ، شَبْرَا ، کَسْلَا ۔

سوالات

۱۔ نسبت کسے کہتے ہیں؟ ۲۔ نسبت سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

۳۔ اسمِ نسبت بنانے کا اہم قاعدہ کیا ہے؟

۴۔ جس کلمہ کے آخر میں تاءِ تانیث ہو اس اسم سے نسبت کیسے بنائی جائے گی؟